UNESCO

عالمی ورثہ
نوجوان ہاتھوں میں

عالمی ورثے کی تعلیمی کٹ
برائے اساتذہ

ASPnet

PATRIMONIO MUNDIAL • WORLD HERITAGE • PATRIMOINE MONDIAL

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ایڈیشن اول	2002ء
بار اول	2002ء
تعداد	ایک ہزار
مترجم	مسز زرفشاں وقار
تدوین	ڈاکٹر سلطانہ بخش
تصاویر	آرکیالوجی ڈیپارٹمنٹ، نادرن سرکل ۔ لاہور
	پاکستان ٹورازم ڈویلپمینٹ کارپوریشن ۔ اسلام آباد
	سرنڈپ (Serendip) آرکیالوجی ڈیپارٹمنٹ، نادرن سرکل لاہور
	لوک ورثہ ۔ اسلام آباد
تکنیکی معاونت	فرحت گُل
پرنٹرز	پیپر کمیونیکشن سسٹم اسلام آباد فون 051 2276653
پبلشر	یو نیسکو (UNESCO) اسلام آباد

دیباچہ

یونیسکو ڈائیریکٹر جنرل

عالمی ورثے کی تعلیم کے بانی اساتذہ کو خراجِ تحسین

گزشتہ صدیوں میں ہم اپنے ورثے کا بیشتر حصہ کھو چکے ہیں۔ قدرتی آفات، جنگ، شدید غربت، صنعت کاری اور آلودگی کی وجہ سے ہم انمول خزانوں کو تباہ و برباد ہوتے دیکھ چکے ہیں، اور مسلسل دیکھ رہے ہیں۔ اس طویل اور مسلسل المیہ کی دوسری بنیادی وجوہات جہالت، بے تعلقی، بے احتیاتی اور قدر شناسائی کی کمی ہیں۔

عالمی ورثے کی کنونشن یا میثاق (1972) اختیار کر کے علمی برادری نے ہمارے قیمتی اور ناقابلِ تجدید ثقافتی اور قدرتی ورثے کو معدوم ہونے سے بچانے کا عہد کیا تھا۔ بعد ازیں، دنیا کے 120 ممالک میں سے 700 مقامات کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا، اور اس فہرست میں ہر سال بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ ان میں سے ہر مقام عالمی اہمیت کا حامل ہے اور عالمی تہذیب کا ایک اہم حصہ ہے۔ کسی بھی مقام کا خطرے سے دوچار ہونا یا اس کا تباہ ہو جانا نسلِ انسانی کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہوگا۔

ہمارے بچے کھچے ورثے کے مستقبل کا انحصار موجودہ نوجوان نسل کے فیصلوں اور عمل پر ہے، جو جلد ہی آنے والی کل کے لیڈر اور حکمران بن جائیں گے۔ چنانچہ، عالمی ورثے کی میثاق کے آرٹیکل نمبر 27 کے جواب کے طور پر، جس کا کہنا ہے کہ ”اس میثاق کے ممبر ممالک ممکنہ وسائل کی دستیابی کو ممکن بنائیں گے خصوصاً تعلیمی اور معلوماتی پروگراموں کے ذریعے تاکہ لوگ اپنے ثقافتی اور قدرتی ورثے کی قدر کرنا سیکھیں اور، اس کے احترام کو تقویت دیں“ یونیسکو کے ورلڈ ہیریٹج سینٹر نے 1994 میں نوجوانوں کے لیے عالمی ورثے کی تعلیم پر ایک پراجیکٹ ”عالمی ورثہ، نوجوان ہاتھوں میں“ اے۔ ایس۔ پی اسکولز پراجیکٹ کے ذریعے شروع کیا۔

اس پراجیکٹ کی ایک بہت بڑی کامیابی اس تعلیمی کٹ کی اشاعت، جانچ اور قدر پیمائی ہے۔ یہ اساتذہ کے لیئے ایک قیمتی آلہ بن گئی ہے، جس کے ذریعے وہ نوجوانوں میں اپنے مقامی، قومی اور عالمی ورثے کی حفاظت کا شعور بیدار کر سکتے ہیں اور اس عظیم کاوش سے تازیست وابستگی کے پیشِ نظر ان کو متعلقہ مہارتوں کی تعلیم دے سکتے ہیں۔

اے۔ ایس۔ پی نیٹ کے اساتذہ نے عالمی ورثے کی تعلیم کے سلسلے میں، اور اس کتابچے کے لیئے مواد کی فراہمی میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ لہذا، میں ان کو اور دوسرے تمام اساتذہ کو، اور تمام دنیا میں عالمی ورثے کے ماہرین کو اس پیش رفت پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔

اس کتابچے کا بہترین معیار اساتذہ کی خصوصی کاوشوں کا نتیجہ ہے اور میں ان کو اس تخلیقی اور اختراعی طرزِ نظر پر مبارکباد دیتا ہوں، جو نہ صرف نوجوانوں میں عالمی ورثے کی حفاظت کے لیئے دلچسپی اور شرکت کا جذبہ پیدا کرتے ہیں بلکہ اسکول اور برادری میں علمیت میں توسیع کا باعث بھی ہیں۔

تعلیم ذاتی تکمیل، ترقی، تحفظ، امن اور عافیت کی کنجی ہے۔ تعلیم کے ذریعے نوجوان ہمارے ثقافتی اور قدرتی ورثے، ہمارے مادی اور غیر مادی ورثے، اور ہمارے مقامی اور عالمی ورثے کے تحفظ کی ذمہ داری اور تقویت کے لیئے نئے راستے اختیار کر سکتے ہیں۔ ان کی کاوشوں سے نہ صرف موجودہ نسلیں بلکہ آنے والی نسلیں بھی مستفید ہوں گی۔

عالمی ورثہ کوئی جامد تصور نہیں ہے۔ ہر سال عالمی ورثے میں مزید مقامات شامل کرنے کے لیئے ورلڈ ہیریٹج کمیٹی کا اجلاس ہوتا ہے۔ عالمی ورثے کی تعلیم بھی ایک متحرک سلسلہ ہے، جو اکیسویں صدی میں علم کے چار ستونوں پر مشتمل ہے یعنی جاننے کے لیئے علم حاصل کرنا، کچھ کرنے کے لیے علم حاصل کرنا، کچھ بننے کے لیے علم حاصل کرنا اور اکٹھا رہنے کے لیئے علم حاصل کرنا۔ اس کا تعلق معیاری تعلیم کے فروغ سے بھی ہے، جس کا خلاصہ اپریل 2000 میں ڈکار، سینیگال کی Education for All' Framework for Action' میں پیش کیا گیا تھا۔

عالمی ورثے کی تعلیم شناخت، باہمی احترام، گفتگو، تنوع میں اتحاد، یکجہتی اور دنیا بھر میں مثبت میل جول کی توثیق کی حمایت کرتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس کتابچے کا استعمال اساتذہ وسیع پیمانے پر، پورے نصاب کے لیئے کریں گے۔ یعنی تاریخ، سائنس، جغرافیہ، آرٹ، حساب، زبان اور دیگر مضامین وغیرہ۔ اس مواد کے استعمال سے، مزید مواد تیار کر کے اور اپنے طرزِ تدریس کو بہتر بنا کر اساتذہ آج کے نوجوانوں کو یوں اکٹھا کر سکتے ہیں جو دنیا بھر کے لوگوں کو ایک پر اعتماد، باہمی توصیف اور یکجہتی کی فضا میں ایک دوسرے کے قریب آنے کا موقع دے گا۔

کوئیچیرو متسورہ

پیش لفظ

ڈائریکٹر یونیسکو ریپریزنٹیٹو

عالمی سال برائے ثقافتی ورثہ کے موقع پر ہم فخر کے ساتھ عالمی ورثے کی تعلیمی کٹ ''عالمی ورثہ، نوجوان ہاتھوں میں'' کا اردو ترجمہ پیش کرتے ہیں۔

کٹ کا اردو زبان میں ترجمہ کرنا ایک کٹھن مرحلہ تھا۔ جس کے دوران کئی لسانیاتی مسائل درپیش ہوئے۔ کٹ کو قومی ضروریات و ماحول کے مطابق ڈھالنا بھی ایک اضافی مسئلہ تھا۔ ہم نے تجویز شدہ سرگرمیوں میں سے ان کا انتخاب کیا جو ہمارے خیال میں اساتذہ اور طلبہ کے فکر و تخیل کو بہترین طریقے سے بیدار کرسکتی ہیں.

اس تعلیمی کٹ کا باہمی رابطے اور کثیر المضامینی کا منفرد انداز پاکستانی نوجوانوں کو اپنے ثقافتی ورثے کی زرخیزی کو سمجھنے اور اس کی حفاظتی تدابیر میں شامل ہونے کا موقع فراہم کرے گا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ دنیا کے دوسرے ممالک کے ورثوں کا احترام کرنا بھی سیکھ لیں گے۔ اس یادگار موقع پر عالمی ورثہ کے میثاق سے آگہی کے سلسلے میں یہ تعلیمی کٹ ملک کے نوجوانوں کے لیے انتہائی مددگار ثابت ہوگی۔

یہ کٹ ایک عالمی پروجیکٹ، عالمی ورثے کی حفاظت میں نوجوانوں کی شمولیت کا حصہ ہے۔ اس عالمی پروجیکٹ کا آغاز نوراڈ، رون پولین فاؤنڈیشن، ورلڈ ہیریٹج فنڈ، اور یونیسکو کے باقاعدہ پروگرام کی مالی امداد سے کیا گیا۔ ہمارا مقصد اس عالمی پروگرام میں یونیسکو کے ایسوسی ایٹڈ اسکولز پراجیکٹ اور پاکستان نیشنل کمیشن برائے یونیسکو کے ذریعے، متعلقہ اور دلچسپی رکھنے والے معطی اداروں کی امداد سے اور یونیسکو ہیڈکواٹرز کی معاونت سے پوری طرح حصہ لینا ہے۔

ہم امید رکھتے ہیں کہ یہ کٹ ثقافتی ورثے کی حفاظت کے ضمن میں ایک تازہ اور خوشگوار تبدیلی کا باعث بنے گی۔ اگلے مرحلے کے لئے، یعنی قومی سطح پر کٹ سے واقفیت کے لئے، اور عالمی ورثے کی تعلیم کی قومی نصاب میں شمولیت کے لئے مزید شراکتوں کو فروغ دے گی۔ میں مسمات الزبتھ خواجکے، اے۔ ایس۔ پی کوارڈ نیٹر اور یونیسکو پیرس کی خصوصاً شکرگزار ہوں جنہوں نے اس تصنیف کو شائع کرنے کی ہماری گزارش کو نہایت خوش دلی سے قبول کیا اور ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ یونیسکو آفس اسلام آباد، مترجموں، مدیران، ادار یہ کمیٹی کے ممبران اور ناشر کی باہمی کاوشوں کے نتیجے میں ہم نے اساتذہ کے لئے ایک ایسی کارآمد دستاویز تیار کی ہے جس میں ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لئے مختلف اور دلچسپ اندازِ تدریس تجویز کئے گئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ استعمال کرنے والے اس دستاویز سے مستفید ہوں گے اور متذکرہ مقاصد کو تکمیل تک پہنچانے میں ہماری مدد کریں گے۔

اینگیبورگ برائیٹنس

Foreword

Director / Representative UNESCO

It is with great pride that I present the Urdu version of the World Heritage Education Resource Kit, "World Heritage in Young Hands", in the International Year for Cultural Heritage.

Translating the Kit into Urdu was an arduous task, with many linguistic challenges. Adaptation of the Kit to a national context was yet another challenge. We have tried to select from amongst the many suggested activities, those which we thought would stimulate best the imagination of both teachers and students.

The interactive and multidisciplinary approach of this Resource Kit will give the young people in Pakistan an opportunity to understand the richness of their culture and to be involved in protecting and preserving their own cultural heritage, while learning to respect other cultures of the world. The Kit will be an important instrument to familiarize young people throughout the country with the World Heritage Convention, on the occasion of its thirtieth anniversary.

This Kit is part of the project, "Young People's Participation in World Heritage Preservation and Promotion", launched in all parts of the world, with financial support from NORAD, Rhó ne-Poulenc Foundation, the World Heritage Fund and UNESCO's Regular Programme. Our aim is to fully participate in this programme through the Associated Schools Project Network (ASPnet) in Pakistan and the Pakistan National Commission for UNESCO, with assistance from relevant/interested donors and with cooperation of UNESCO Headquarters.

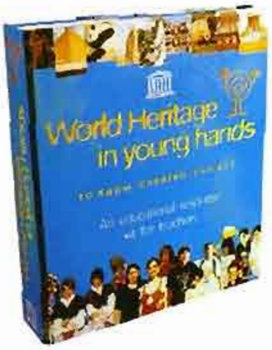

It is hoped that the Kit will generate renewed interest in heritage preservation and foster partnerships for the next phase of this project, i.e. the introduction of the Kit at the national level and for integrating World Heritage Education into the National School curricula at different levels of the educational system.

I am particularly grateful to Ms. Elizabeth Khawajkie, ASP Coordinator, UNESCO Paris, who responded to our request for assistance in bringing out this publication, in a very positive manner and with unrestrained cooperation.

With the concerted efforts of UNESCO Islamabad office, the translators, the editors, members of the editorial committee and the publishers, we feel, we have managed to come up with a useful document for teachers, enriched with a pedagogic approach to heritage preservation. I hope that the users will find the document useful and help us in achieving our objectives.

Ingeborg Breines
Director/UNESCO
Representative

تعلیمی کٹ برائے اساتذہ

ترتیب

دیباچہ

پیش لفظ

عالمی ورثے کا علامتی نشان	1
اظہار تشکر	2
کٹ کے استعمال کا طریقہ	3
ایولیوشن (قدر پیمائی) رپورٹ فارم	7
عالمی ورثے کے تعلیمی طریقے	21
میثاق عالمی ورثہ	43
عالمی ورثہ اور شناخت	83
عالمی ورثہ اور سیاحت	99
عالمی ورثہ اور ماحولیات	123
عالمی ورثہ اور امن کا ماحول	141
اصطلاحات	155

عالمی ورثہ کا علامتی ' نشان اور پیٹری مونیٹو

عالمی ورثے کا کنونشن (میثاق) ثقافتی اور قدرتی ورثے کی حفاظت کے لئے رابطے کا کردار ادا کرتا ہے جیسا کہ عالمی ورثے کے علامتی نشان سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ یہ نشان ثقافتی اور قدرتی مقامات کی باہم وابستگی کی علامت ہے اس نشان میں مرکزی مربع اس طرز زندگی کا اشارہ ہے جو لوگوں نے از خود اختیار کی ہے اور دائرہ فطرت کو ظاہر کرتا ہے۔ اور یہ دونوں ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔ یہ نشان دنیا کی طرح گول ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ اس کی حفاظت کی علامت ہے۔

PATRIMONIO MUNDIAL • PATRIMOINE MONDIAL • WORLD HERITAGE

پیٹری مونیٹو کا قیام نوجوانوں کے پہلے عالمی ورثے کے فورم کے موقع پر برجن۔ ناروے میں عمل میں آیا۔ یہ نام ہسپانوی زبان بولنے والے طلبا نے رکھا تھا جو چاہتے تھے کہ ایسا نشان وضع کیا جائے جس سے خود ان کی شناخت ہو سکے۔ ہسپانوی زبان میں پیٹری مونیٹو کا مطلب ''چھوٹا ورثہ'' ہے اور یہ کردار اس نوجوان کی نمائندگی کرتا ہے جو ورثے کی حفاظت کرتا ہے۔

اظہار تشکر

یہ کٹ سالہا سال کی کاوش کا نتیجہ ہے اور اس میں بہت سے ادارے اور افراد شریک رہے ہیں۔ یونیسکو نہ صرف ان کی واضح معاونت کا شکر گزار ہے بلکہ ان کے اس یقین کا بھی کہ عالمی ورثے کی تعلیم کا جو سلسلہ ہم نے شروع کیا ہے وہ پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

سب سے پہلے ہم ان بے شمار افراد کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنھوں نے انتہائی مہارت انتھک محنت اور لگن کے ساتھ اپنا قیمتی وقت اس نصاب کی تیاری میں صرف کیا۔ وہ قابل احترام شخصیات جو خاص طور پر تشکر کے حق دار ہیں ان کے اسمائے گرامی میں میس انگن کوسترائے (ناروے) ڈاکٹر پیٹرسٹون (برطانیہ) شامل ہیں۔ ان لوگوں نے کٹ کیلئے بنیادی اشیاء فراہم کیں۔ مس اینا گیورگیوا (بلغاریہ) مس جیسنکا زدیلا سپلاوو (کروشیا) اور جناب روب رونے (نیوزی لینڈ) نے مفید مشاورت سے نوازا اور اس کٹ کی تیاری کیلئے مواد فراہم کیا۔ ہم یونیسکو ورلڈ ہیریٹیج کمیٹی کی اعانت پر بھی شکر گزار ہیں۔ خاص طور پر اس کے ماضی قریب کے چار صدور ڈاکٹر عدل وچی این کارو ین (تھائی لینڈ) سفیر ہورسٹ ونکل مان (جرمنی) مس ٹیریسا فرانکو (میکسکو) اور پروفیسر فرانسوائی (اٹلی)۔ کمیٹی کے دو مشاورتی ادارے دی انٹرنیشنل کونسل ان مونیومنٹ اینڈ سائٹس (ICOMOS) اور ورلڈ کنزرویشن یونین (IUCN) اور دوسرا بین الاقوامی غیر حکومتی ادارہ (NGO) دی آرگنائزیشن آف ورلڈ ہیریٹیج سینٹر (OWHC) نے اس پراجیکٹ کے لئے مختلف ادوار میں اپنی مہارت سے نوازا۔

یونیسکو تقریباً اسی (80) ممبر ممالک کے نیشنل کمشن برائے یونیسکو کی بھی تہ دل سے شکر گزار ہے جنھوں نے ہر طرح سے ہماری کوششوں کی تائید کی۔ ان میں حروف تہجی کے اعتبار سے نیشنل کمیشنز آف ناروے، کروشیاء، زامبیا، زمبابوے ہیں اور چین نے غیر معمولی طور پر ورلڈ ہیریٹیج کا اجلاس منعقد کروایا اور اس کی کارروائی سے ہی اس کٹ کو ترتیب دینے کا خیال آیا اور اس کی وقتاً فوقتاً جانچ بھی کی گئی۔ مختلف قومی کمیشنوں کا بھی شکریہ کٹ کو تیار کرنے میں ہزاروں طالب علموں اور اساتذہ کا بھی شکریہ جنھوں نے جوش وجذبے کے ساتھ یونیسکو کے عالمی ایسوسی ایٹڈ سکولز پراجیکٹ کے نیٹ ورک میں بھرپور طریقہ سے شرکت کی یہ پراجیکٹ حقیقتاً بنیادی سطح کا تھا۔

رہونے پولنک فاؤنڈیشن نے شروع سے ہی کٹ کی تیاری میں حصہ لیا اس نے نہ صرف اہم مالی اعانت کی بلکہ اپنے عملے کے بہت سے ارکان کی غیر مبہم یقین دہانی اور معاونت فراہم کی تھی۔ عملہ کے ارکان میں خاص طور پر جناب آندرے دامار کو، محترم نکول نارٹن اور محترمہ کیٹی فارگٹ قابل ذکر ہیں۔ فرانسیسی فرم کمیونی کیشن، انفارمیشن اینڈ ایجوکیشن (CIE) نے اس کٹ کے خدوخال اور مندرجات کے بارے میں بہت قیمتی مشوروں سے نوازا۔ یونیسکو خاص طور سے CIE کی محترمہ کیتھرین بیرٹ اور محترمہ صوفی ایمانیول ناہاس کی فہم و فراست اور تعاون کی بے حد ممنون ہے۔

کٹ کے استعمال کا طریقہ

یہ کٹ ثانوی سکول کے کلاس روم کے اساتذہ کے لئے ہے

جو دنیا کے مختلف علاقوں میں تدریس کے عمل میں مصروف ہیں۔ یہ اکثر و بیشتر ایسے حالات میں پڑھا رہے ہیں، جہاں مدرسہ کے بنیادی ڈھانچہ کی کمی، تدریسی مواد و ضروری اشیاء کی قلت، کلاس روم میں گنجائش سے زیادہ طلباء کی تعداد اور نصابی بوجھ شامل ہیں۔ ایسی صورتحال کے مقابلے میں ایسے اساتذہ بھی ہیں جن کو جدید ترین تعلیمی ساز و سامان مثلاً انٹرنیٹ، سی۔ڈی روم وغیرہ جیسی سہولیات حاصل ہیں۔

جو تمام مضامین سے وابستہ ہیں (جغرافیہ، تاریخ، لسانیات، سائنس، ریاضی، آرٹ وغیرہ) اور 12 سے 18 سال کی عمر کے طلبا کو پڑھا رہے ہیں۔

اس کٹ کو استعمال کرنا بہت آسان ہے۔ آپ مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کر سکتے ہیں۔

- ✔ کلاس روم میں یا اس سے باہر آپ کو آج، کل، اگلے ہفتہ یا اگلے کچھ مہینوں میں جن اشیاء کی ضرورت ہے ان کا انتخاب کریں۔
- ✔ کٹ پر شروع سے عمل کیجئے اور یہ دیکھیں کہ کونسے تعلیمی طریقوں کا مشورہ دیا گیا ہے۔
- ✔ براہ راست کسی بھی موضوع کا مطالعہ کرے۔ مثلاً عالمی ثقافتی کنونشن، عالمی ورثہ اور شناخت، عالمی ورثہ اور سیاحت، عالمی ورثہ اور ماحولیات، عالمی ورثہ اور امن کا ماحول۔
- ✔ کٹ میں موجود تمام مواد کا استعمال کریں یا ان میں سے کچھ کا انتخاب کریں۔
- ✔ کٹ میں اپنا مواد بھی شامل کریں جیسے کہ آپ کے ملک میں موجود عالمی ورثہ میں شامل مقامات، ان کی حفاظت کے لئے اٹھائے گئے اقدامات وغیرہ۔ فوٹو، نقشے اور وہ مواد جو آپ نے یا آپ کے طلبا نے تیار کیا ہو۔

موٹے الفاظ کی تشریح اصطلاحات کے باب میں ہے جو کتاب کے آخر میں موجود ہے۔

اساتذہ کی سہولت کے لئے کٹ میں نادر اشکال اور مواد شامل ہے

وسائلی مواد

اس کٹ میں چالیس (40) طالب علم کی سرگرمیوں کا مشورہ دیا گیا ہے جو خانوں میں دی گئی ہیں۔ کچھ سرگرمیوں کا حوالہ پٹیری مونیٹو کے تصویری خاکوں میں دکھایا گیا ہے آپ کے مقامی صورتحال کے مطابق اور طلباء کی ضروریات کے مطابق ان سرگرمیوں کو اخذ' ترمیم یا اضافہ کے ساتھ مزید کارآمد بنایا جاسکتا ہے۔ مجوزہ سرگرمیاں جو آپ کے استعمال کے لئے ہیں ان کو درج ذیل نشانات کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

سرگرمی کی اقسام

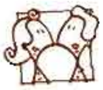 بحث ومباحثہ

تحقیق

مشق

بصری اجلاس

اداکاری

عالمی ورثہ کے مقامات کی سیر

سرگرمی کی اقسام کی تفصیل

کلاس روم کی سرگرمی

غیر نصابی سرگرمی

مجوزہ دورانیہ تدریس

مجوزہ مضامین تدریس

وسائلی مواد

دیگر مواد

کٹ میں طالب علم کی سرگرمی کے اوراق (شیٹ) شامل ہیں جو کلاس روم میں طلبا بالواسطہ یا فوٹوسٹیٹ کر کے استعمال کر سکتے ہیں یا کچھ طالب علم کی سرگرمی کے اوراق (شیٹ) حوالہ کے طور پر پیٹری مونیٹو کے تصویری خاکوں کے ساتھ دکھائے گئے ہیں۔

یہ کٹ تجرباتی طور پر تیار کی گئی ہے اور اس میں عالمی ثقافتی تعلیم کا موضوع تجویز کیا گیا ہے۔ یہ کٹ دونوں لحاظ سے یعنی مندرجات اور طریقہ تعلیم کے نقطہ نظر سے ایک نیا تصور ہے۔ اس سیکشن کے آخر میں قدر پیمائی یا جانچنے کے لئے ایک رپورٹ فارم شامل کیا گیا ہے۔ ازراہ کرم کٹ کو استعمال کرنے سے پہلے اس کا مطالعہ کریں اور استعمال کرنے کے بعد اس کو پُر کریں۔ ہمیں امید ہے کہ جہاں تک ممکن ہوگا، آپ طالب علم کی سرگرمیوں کی جانچ کریں گے اور زیادہ سے زیادہ وسائلی مواد استعمال کرینگے۔ برائے مہربانی قدر پیمائی کا فارم مکمل کرنے کے بعد اپنی اولین سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے 30 جون 2003ء سے پہلے اس پتہ پر ارسال کریں۔

UNESCO Islamabad
First Floor, Saudi Pak Tower
Blue Area Islamabad - Pakistan
Ph : (92-51) 280083-4
Fax : (92-51) 2800056

کٹ میں مجوزہ نئی اور چیلنجنگ عالمی ورثے کی سرگرمیوں کے بارے میں ہم آپ کی کامیابیوں کے لئے دعا گو ہیں۔ آپ کے مزید تعاون اور اضافی معلومات کے لئے یونیسکو آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔

اساتذہ اور طلباء! اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔

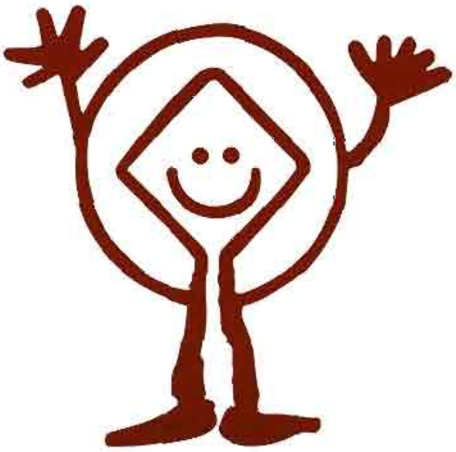

ایولیوئشن (قدر پیمائی) رپورٹ فارم

عالمی ورثه اور نوجوان: اساتذه کے لئے تعلیمی وسیله کٹ

یونیسکو عالمی ورثہ کی حفاظت کے لئے تعلیمی وسیلہ کٹ کے ابتدائی بیان کو تجرباتی طور پر استعمال کرنے کے لیے آپ کے متفق ہونے پر آپ کا شکر گزار ہے۔ یونیسکو دنیا بھر کے اساتذہ کی طرف سے اس کٹ کے بارے میں انکی آراء اور مشوروں کا بے چینی سے انتظار رہے گا تا کہ وہ اس کٹ کو حتمی شکل دے کر اس کو اور زبانوں میں ترجمہ کرسکیں اور مستقبل میں اس کے استعمال کو یقینی بنا سکیں۔ ازراہ کرم اپنے تجربہ اور استعمال کے بعد اس فارم کو مکمل کر کے 30 جون 2003 تک یونیسکو کے دفتر میں پہنچادیں۔ ازراہ کرم اگر ضرورت ہو تو الگ الگ شیٹ کو استعمال کریں۔

عمومی کوائف

ملک کا نام ________________

اپنے سکول کے بارے میں اطلاعات ________________

نام ________________

پتہ: گلی نمبر، پی۔او۔ باکس نمبر، شہر، ڈاک کا کوڈ نمبر، صوبہ/ملک ________________

____

ٹیلی فون نمبر ________________ فیکس (اگر مناسب سمجھیں) ________________

ای میل (اگر مناسب سمجھیں) ________________

استاد کا نام جو اس فارم کو بھرنے کے ذمہ دار ہیں: ☐ جناب ☐ محترمہ

آخری نام ________________

پہلا نام ________________

ازراہ کرم استاد کے تدریسی مضمون کی نشاندہی کریں۔ (مثلاً تاریخ، جغرافیہ وغیرہ) جنھوں نے کٹ پر تجربہ کرنے میں حصہ لیا۔

1 ________________ 4 ________________

2 ________________ 5 ________________

3 ________________ 6 ________________

شرکت کرنے والے طلباء کی عمر کی حدود

☐ 12 سے 13 سال ☐ 14 سے 15 سال ☐ 16 سے 18 سال

عمومی جائزہ

1. ازراہ کرم مواد کے بارے میں اپنی مجموعی رائے بتائیں۔

☐ بہت کارآمد ☐ کارآمد ☐ بیکار

ازراہ کرم اس کی وضاحت کریئے۔

2. اس کٹ کی پیشکش کو کیسا پایا:

☐ بہترین ☐ بہتر ☐ مناسب ☐ اچھا نہیں

ازراہ کرم اس کی وضاحت کریئے۔

3. اس کٹ کو استعمال کرنے میں آپ کن مشکلات / رکاوٹوں سے دوچار ہوئے؟

4. اس کٹ کو مجموعی طور پر کس طرح مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے؟ کیا آپ کے پاس اس میں ترمیم یا سیلیخ کے لئے کوئی تجاویز ہیں؟

5. کیا آپ نے کٹ کو صرف کلاس روم میں استعمال کیا یا غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی؟

☐ کلاس روم کے استعمال میں ☐ غیر نصابی سرگرمیوں کے استعمال میں

6. ازراہ کرم ہر ان دو صورتوں میں مجموعی وقت کا فیصدی وقت جو تدریسی سلسلہ میں صرف ہوا اور جو غیر نصابی سرگرمیوں میں صرف ہوا تحریر کریں (مثلاً 60 فی صد کلاس روم میں اور 40 فی صد غیر نصابی سرگرمیوں میں)

تفصیلی جائزہ

7. کٹ عالمی ورثہ تعلیم پر مختلف انداز نظر پیش کرتا ہے۔ ازراہ کرم ان کی موثریت کو 1 سے 3 کے سکیل میں ترتیب دیں۔ (1 : بہت موثر 2 : موثر 3 : غیر موثر) اور تبصرہ فرمائیں۔

✓ مربوط انداز ☐ 1 ☐ 2 ☐ 3

تبصرہ

✓ مقامات کی سیر　1 ☐　2 ☐　3 ☐

تبصرہ ______________________________

____

✓ عجائب گھروں کی سیر　1 ☐　2 ☐　3 ☐

تبصرہ ______________________________

____

✓ انٹرنیٹ　1 ☐　2 ☐　3 ☐

تبصرہ ______________________________

____

دیگر تجاویز

8. ازراہ کرم طلباء کی پانچوں ابواب کے نفس مضمون میں دلچسپی کو 1 سے 3 کے سکیل میں ترتیب دیں۔

(1۔ بہت دلچسپی　2۔ کچھ دلچسپی　3۔ عدم دلچسپی) اور جس ترتیب سے آپ نے ان موضوعات کو پڑھایا

(مثلاً کنونشن میثاق 1 ، ماحولیات 2 ، سیاحت 3 ، وغیرہ)

دلچسپی	ترتیب تدریس
میثاق عالمی ورثہ عالمی ورثہ اور شناخت عالمی ورثہ اور سیاحت عالمی ورثہ اور ماحولیات عالمی ورثہ اور امن کا ماحول	

9. ازراہ کرم وسائلی مواد کی افادیت کو 1 سے 3 کے سکیل میں ترتیب دیں۔

1۔ بہت مفید　2۔ مفید　3۔ غیر مفید

عالمی ورثہ کنونشن عالمی ورثہ کے مقامات کے بارے میں مختصر بیان عالمی ورثہ کے نقشے رابطہ کے لئے پتے حوالہ مواد کی فہرست	

10 . کیا آپ اپنے ملک کے بارے میں پہلے سے تیار کردہ مواد کو عالمی ورثہ کے مواد میں شامل کر سکے۔

☐ ہاں ☐ نہیں

اگر ہاں تو بیان دیں ____________________

11 . کیا آپ عالمی ورثہ کی تعلیم کے سلسلہ میں نیا مواد اور/یا اختراعی تعلیمی نقطۂ نظر پیش کر سکے۔

☐ ہاں ☐ نہیں

اگر ہاں تو بیان کریں ____________________

____

12 . طلباء کی سرگرمیوں کا جائزہ۔ .... (فارم اگلے صفحوں میں دیکھیں)

13 . طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ کی قدر پیمائی (Evaluation) .... (فارم اگلے صفحوں میں دیکھیں)

14 . کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اس کٹ اور طالب علموں کی سرگرمی اور طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ کو استعمال کرنے کے بعد طلباء کے رویہ اور حقیقی طرز عمل میں کوئی تبدیلی آئی۔

☐ ہاں ☐ نہیں

اگر ہاں تو ازراہ کرم تشریح کریں ____________________

15 . آپ کے ملک کی خصوصی ضرورت اور ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے بتائیے کہ یونیسکو اس کٹ کو مزید کس طرح بہتر بنا سکتی ہے۔

____

____

16 . کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اس کٹ کو آپ کی قومی/مقامی زبان/زبانوں میں ترجمہ کرنا چاہئے۔

☐ ہاں ☐ نہیں

اگر ہاں تو کس زبان/زبانوں میں۔ ____________________

____

17 . یونیسکو کا خیال ہے کہ ایسی بہت سی تصانیف کو مقامی/قومی حالات کے مطابق تیار کیا جائے اس کٹ کی مقامی/قومی ضرورت کے مطابق حتمی تیاری/اخذ کرنے کے بعد کیا اس کو وسیع تر انداز میں آپ کے ملک سے سیکنڈری سکولوں میں تقسیم کیا جائے۔

☐ ہاں ☐ نہیں

18 . مزید تبصروں کے لئے ازراہ کرم الگ الگ شیٹ استعمال کیجیے۔

عالمی ورثے کے تعلیمی طریقے

طالب علم کی سرگرمی	کہاں متعارف کرایا		کلاس پیریڈ کی تعداد جہاں اس کو استعمال کیا	مضامین جو پڑھائے گئے	قدر پیمائی (Evaluation)			تبصرے وتجاویز (ازراہ کرم اگر ضرورت ہو تو الگ شیٹ استعمال کریں)
	تدریسی نصاب	غیر نصابی			بہت مفید	مفید	غیر مفید	
1								

کنونشن (میثاق)عالمی ورثه

طالب علم کی سرگرمی	کہاں متعارف کرایا		کلاس پیریڈ کی تعداد جہاں اس کو استعمال کیا	مضامین جو پڑھائے گئے	قدر پیمائی (Evaluation)			تبصرے وتجاویز (ازراہ کرم اگر ضرورت ہو تو الگ شیٹ استعمال کریں)
	تدریسی نصاب	غیر نصابی			بہت مفید	مفید	غیر مفید	
2								
3								
4								
5								
6								
7								
8								
9								
10								
11								
12								
13								
14								
15								

طالب علم کی سرگرمی	کہاں متعارف کرایا		کلاس پیریڈ کی تعداد جہاں اس کو استعمال کیا	مضامین جو پڑھائے گئے	قدر پیمائی (Evaluation)			تبصرے وتجاویز (ازراہ کرم اگر ضرورت ہو تو الگ شیٹ استعمال کریں)
	تدریسی نصاب	غیر نصابی			بہت مفید	مفید	غیر مفید	
16								
17								
18								
19								
20								
21								
22								

عالمی ورثہ اور سیاحت

طالب علم کی سرگرمی	کہاں متعارف کرایا		کلاس پیریڈ کی تعداد جہاں اس کو استعمال کیا	مضامین جو پڑھائے گئے	قدر پیمائی (Evaluation)			تبصرے وتجاویز (ازراہ کرم اگر ضرورت ہو تو الگ شیٹ استعمال کریں)
	تدریسی نصاب	غیر نصابی			بہت مفید	مفید	غیر مفید	
23								
24								
25								
26								
27								
28								

عالمی ورثہ اور ماحولیات

طالب علم کی سرگرمی	کہاں متعارف کرایا		کلاس پیریڈ کی تعداد جہاں اس کو استعمال کیا	مضامین جو پڑھائے گئے	قدر پیمائی (Evaluation)			تبصرے وتجاویز (ازراہ کرم اگر ضرورت ہو تو الگ شیٹ استعمال کریں)
	تدریسی نصاب	غیرنصابی			بہت مفید	مفید	غیر مفید	
29								
30								
31								
32								
33								
34								
35								
36								

عالمی ورثہ اور امن کا ماحول

طالب علم کی سرگرمی	کہاں متعارف کرایا		کلاس پیریڈ کی تعداد جہاں اس کو استعمال کیا	مضامین جو پڑھائے گئے	قدر پیمائی (Evaluation)			تبصرے وتجاویز (ازراہ کرم اگر ضرورت ہو تو الگ شیٹ استعمال کریں)
	تدریسی نصاب	غیر نصابی			بہت مفید	مفید	غیر مفید	
37								
38								
39								
40								

13- طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ کی قدر پیمائی (Evaluation)

طالب علم کی سرگرمی	کہاں متعارف کرایا: تدریسی نصاب	کہاں متعارف کرایا: غیر نصابی	کلاس پیریڈ کی تعداد جہاں اس کو استعمال کیا	مضامین جو پڑھائے گئے	قدر پیمائی (Evaluation): بہت مفید	قدر پیمائی (Evaluation): مفید	قدر پیمائی (Evaluation): غیر مفید	تبصرے وتجاویز (ازراہ کرم اگر ضرورت ہو تو الگ شیٹ استعمال کریں)
عالمی ورثہ کے مقام کی سیر								
عجائب گھر کی کسی شے پر تحقیق								
عالمی ورثہ کے مقامات کی شناخت								
عالمی ورثہ کے مقامات کا تعین								
ثقافتی اور قدرتی مقامات کی نامزدگی کا فارم								
اعداد و شمار برائے عالمی سیاحت (چارٹ 1 تا 3)								
عالمی ورثہ اور سیاحتی کھیل								
ورثہ کے مقامات پر سیاحوں کے لیے سہولتوں کا جائزہ لینا								
عالمی ورثے کے قدرتی مقام سے گزرتی ایک شاہراہ کی تعمیر								
گونڈوانا لینڈ کا ٹکڑے جوڑنے کا معمہ								
عالمی ورثہ اور امن کا لفظی معمہ								

عالمی ورثے کے

تعلیمی طریقے

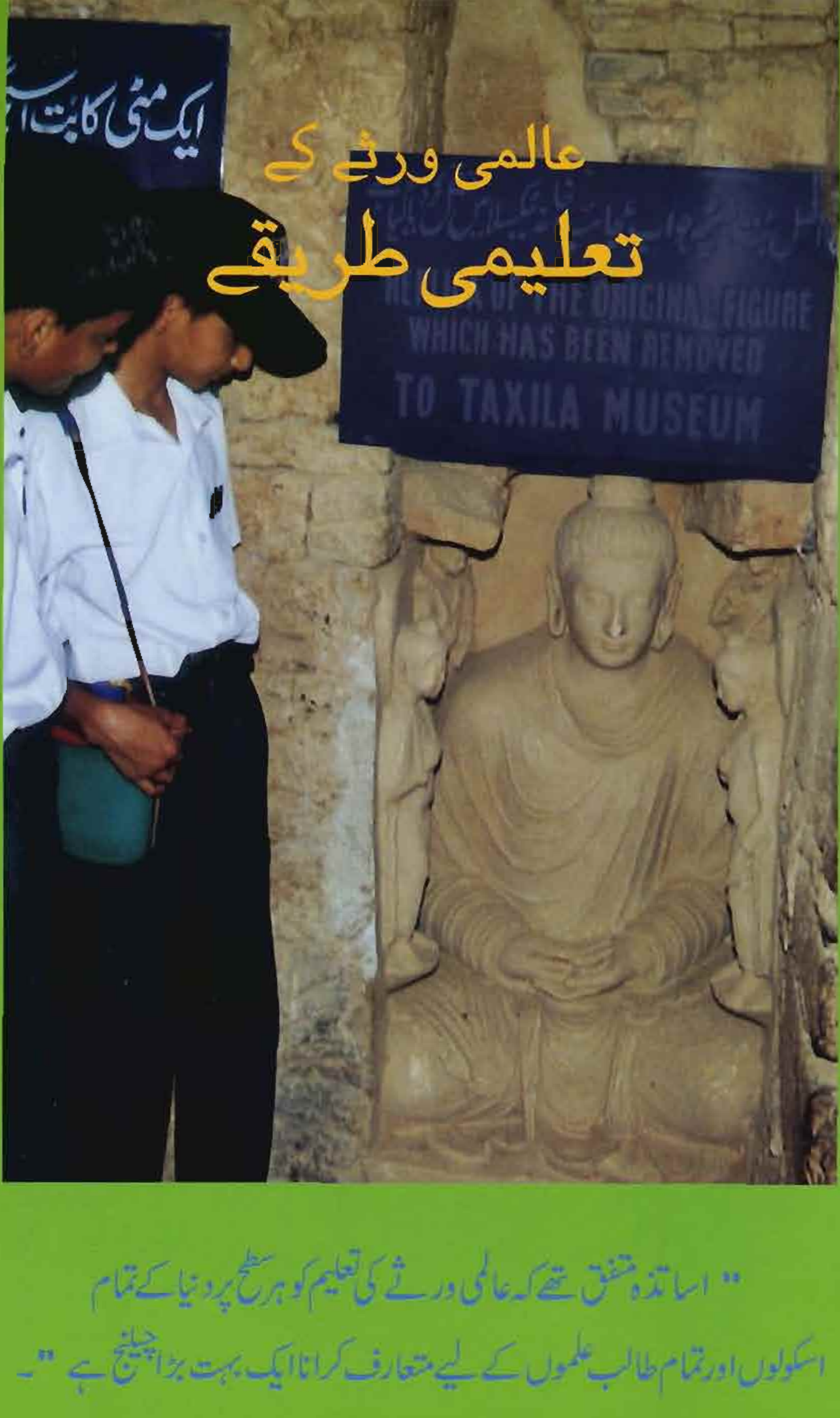

"اساتذہ متفق تھے کہ عالمی ورثے کی تعلیم کو ہر سطح پر دنیا کے تمام اسکولوں اور تمام طالب علموں کے لیے متعارف کرانا ایک بہت بڑا چیلنج ہے"۔

پہلا افریقی عالمی ورثے کا نوجوانوں کا فورم

وکٹوریا آبشار، زمبابوے / زیمبیا

مربوط تدریس	**22**
طالب علم کے لیے مجوزہ سرگرمی	22
بحث ومباحثہ	22
تحقیق وتفتیش	23
مشقیں	23
عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کی سیر	23
طالب علم کی سرگرمی نمبر 1: عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے بارے میں کوئز (سوال وجواب)	24
ثقافتی مقامات اور عجائب گھروں کی سیر	**25**
ثقافتی/تاریخی مقامات کی سیر	25
ضروری تیاری	25
قبل از سیر امور	25
مقام کا دورہ	26
سیر کے بعد مختلف امور کی تکمیل	27
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: ثقافتی مقام کی سیر	28
عجائب گھر کی سیر	30
عجائب گھر کی سیر کے دوران میں خصوصی لیکچر	30
عجائب گھر کے نوادرات کی تحقیق	30
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: عجائب گھر کی کسی ایک چیز پر تحقیق کرنا	31
دستکاری کی کارگاہوں کی سیر	32
رول پلے (اداکاری)	**32**
کلاس روم میں رول پلے (اداکاری)	32
عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات پر ڈراما اسٹیج کر کے تاریخ دہرانا	33
تنازعات کا پرامن حل	34
عالمی رابطے کا نظام اور انٹرنیٹ	**35**
عالمی رابطے کا نظام	35
انٹرنیٹ تک رسائی عالمی ثقافتی ورثوں کی تعلیم میں مددگار ہے	36
انٹرنیٹ (Internet)	36
ای-میل (E-Mail) یا الیکٹرانک ڈاک	36
ورلڈ وائڈ ویب (WWW یا Web)	36
انٹرنیٹ کا استعمال کیوں؟	37
عالمی ورثہ انٹرنیٹ پر	39
انٹرنیٹ پر اے ایس پی (ASP)	39
انٹرنیٹ استعمال کرنے کے لیے کچھ مفید پتے	**40**

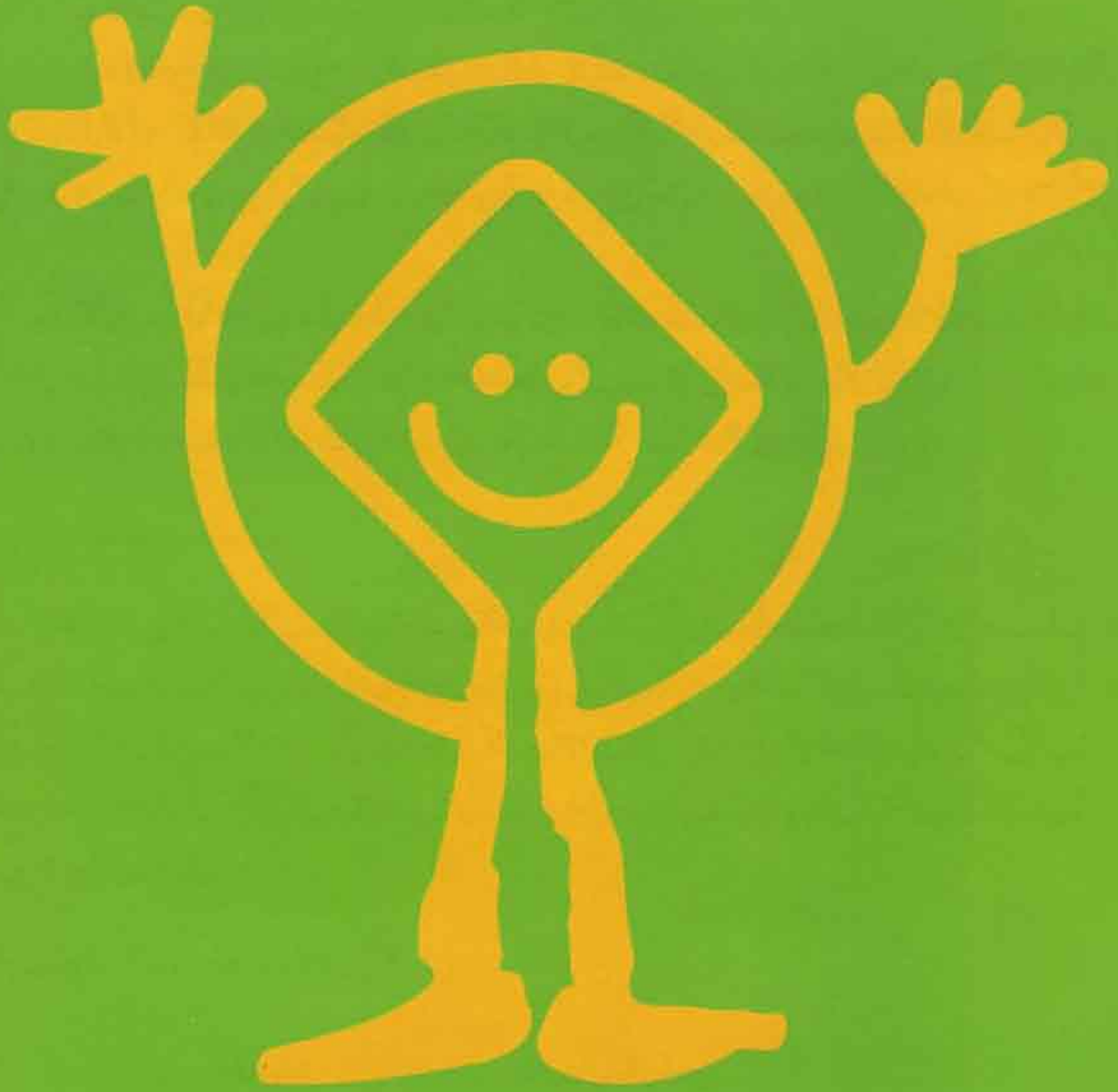

مربوط تدریس

عالمی ورثے کو آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ کرنے کی وجہ نہ صرف عالمی ورثہ کی نمایاں اقدار اور ان کی آفاقی اہمیت ہے بلکہ ہمارے کرۂ ارض کی بقا کے لیے غیر معمولی اور اکثر اوقات بین المضامین اور کثیر المضامین درس و تدریس کے مواقع فراہم کرنا بھی ہے۔

زیادہ تر اسکولوں میں تعلیمی نصاب کا بوجھ پہلے ہی زیادہ ہے اور پھر اس میں مسلسل اضافے کا تقاضا بھی ہے۔ ایسے حالات میں اساتذہ مربوط انداز تدریس اختیار کر کے طالب علموں کو عالمی ثقافتی ورثے کے تحفظ کی اہمیت کا احساس دلا سکتے ہیں۔

کثیر المضامینی (Multidisciplinary) مربوط انداز تدریس کے ذریعے سے اساتذہ مختلف مضامین مثلاً تاریخ، جغرافیہ، سائنس اور زبان کی تدریس کے دوران میں عالمی ثقافتی ورثے کا جزوی تعارف کرواسکتے ہیں۔ اس کتابچے میں درج نفس مضمون کے ہر بڑے حصے کے آخر میں مختلف آزمائشی تجاویز دی گئی ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام تجاویز پر عمل کیا جائے۔ بلکہ بہتر تو یہ ہوگا کہ اساتذہ اپنی نصابی دشواریوں اور مخصوص مقامی حالت کے مطابق انھیں استعمال کریں۔

عالمی ثقافتی ورثے کی تعلیم اس بات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ مختلف مضامین کے اساتذہ باہم مل کر ایک ٹیم کی حیثیت سے کام کریں۔ جب یہ اساتذہ اجتماعی طور پر عالمی ورثے کی حفاظت کے بارے میں معلومات طالب علموں تک پہنچائیں گے تو طالب علم اس کا اچھا تاثر لیں گے اور ان میں ان مقامات کے بارے میں مزید جاننے اور عالمی ورثے کی حفاظت کے لیے مثبت کردار ادا کرنے کی خواہش پیدا ہوگی۔

طالب علم کے لیے مجوزہ سرگرمی

مربوط تدریس میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے طالب علم کے لیے مختلف سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں۔ یونیسکو کے عالمی ثقافتی تعلیمی منصوبے برائے نوجوانوں سے منسلک دنیا کے مختلف خطوں کے منتخب اساتذہ نے ان سرگرمیوں کو ترتیب دیا ہے، انھیں جانچا اور ان کا معیار متعین کیا ہے۔ ان سرگرمیوں کو کوئی بھی ملک اپنی مقامی ضروریات اور مختلف نظام ہائے تعلیم میں آسانی سے استعمال کرسکتا ہے۔ تعلیم کے اس طریقہ کار کا بنیادی مقصد نوجوان طالب علموں کو اپنے ثقافتی ورثوں کی حفاظت پر آمادہ کرنا اور ان سے وابستگی کو تقویت پہنچانا ہے۔ اس کے علاوہ اسکول اور معاشرے کے درمیان میں ہم آہنگی پیدا کرنا تاکہ ان سرگرمیوں میں معاشرے کی بھرپور شمولیت ہوسکے۔

طالب علم کے لیے مجوزہ سرگرمیاں چھے (6) کاموں پر مشتمل ہیں:

- بحث و مباحثہ
- عالمی ثقافتی ورثوں کی سیر
- بصری مجالس
- مشقیں
- تحقیق و تفتیش
- اداکاری

بحث و مباحثہ

عالمی ثقافتی ورثے کی تعلیم نوجوانوں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ ورثے کے معنی جاننے اور اس کی قدر و قیمت، عالمی ثقافتی ورثے کے تحفظ کی تکنیکی ضروریات،

سیاحت عامہ کے ذریعے سے ان مقامات کو پہنچنے والے فوائد اور نقصانات وغیرہ کو سمجھ سکیں اور ان پر آپس میں گفتگو کر سکیں۔ چونکہ عالمی ثقافتی ورثے کی تعلیم میں معلومات، عمل اور آگہی کے عناصر شامل ہیں اس لیے تبادلہ خیال کے دوران میں ان ورثوں کے بچاؤ کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ علم و آگہی کا یہ اکتساب ورثوں کے تحفظ کے لیے زندگی بھر جاری رہنے والے عمل میں فعال کردار ادا کرنے کی خواہش پیدا کرتا ہے۔

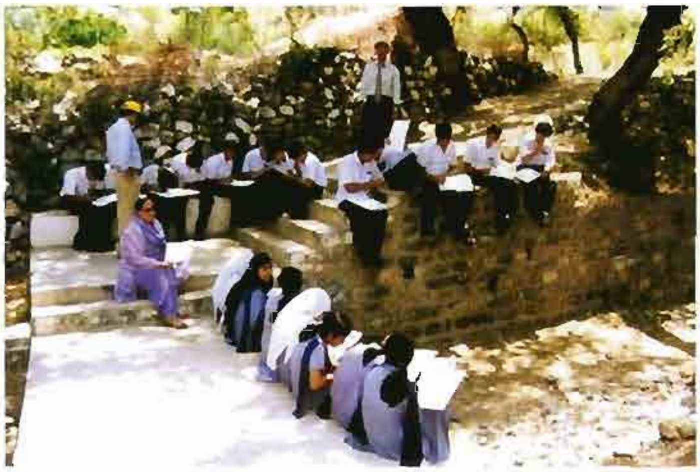

تحقیق و تفتیش

سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کی وجہ سے کچھ معاشرے اطلاعات و معلومات کے انقلابی تجربے سے گزر رہے ہیں۔ اب زیادہ سے زیادہ اسکولوں کو اطلاعات و معلومات تک رسائی ممکن ہوگئی ہے یا مستقبل میں ہو جائے گی۔ ان اطلاعات میں معلوماتی ذخیرے (Data Bank) اعداد و شمار اور تحقیقاتی، تجزیاتی نتائج شامل ہیں۔ عالمی ثقافتی تعلیم کے ذریعے سے طالب علم تحقیق کے بنیادی طریقوں مثلاً معلومات تلاش کرنا اور ان کا تجزیہ کرنا، نتائج اخذ کرنا اور عالمی ثقافتی ورثوں کی حفاظت کے لیے سفارشات مرتب کرنا جیسے علمی طریقوں سے متعارف ہو جاتے ہیں۔

مشقیں

عالمی ثقافتی ورثے کی تعلیم کے سلسلے میں عمل کے ذریعے سے سیکھنے پر زیادہ زور دیا جاتا ہے اور طالب علموں کو عملی سرگرمیاں کروائی جاتی ہیں۔ اس طریقہ کار کو تجرباتی طریقہ تعلیم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ مشقیں طالب علموں کی تخلیقی صلاحیت، ان کے تخیل، مسائل کو حل کرنے کی مہارت، جمالیاتی حس، کھیل اور اداکاری کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔ اس کتابچے (Kit) میں طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ پر کچھ مشقیں تجویز کی گئی ہیں، جنھیں طالب علم آسانی سے مکمل کر سکتے ہیں۔

عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کی سیر

یونیسکو کے عالمی ثقافتی تعلیم برائے نوجوانوں کے منصوبے سے یہ معلوم ہوا کہ جس طالب علم نے عالمی ثقافتی ورثے کی بارے میں ذرا سا بھی علم حاصل کیا وہ زیادہ

سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی خواہش مند ہو جاتا ہے چاہے وہ ثقافتی ورثہ دنیا کے کسی بھی علاقے میں ہو۔ اس کتابچے (Kit) میں بہت سی مشقیں دی گئی ہیں جن کی مدد سے طالب علم دنیا کے مختلف خطوں میں واقع عالمی ثقافتی و قدرتی ورثوں کی خصوصیات اوران مقامات کی اہمیت اوران کے تحفظ کے بارے میں آگاہ ہو سکتے ہیں۔ امید ہے کہ دی گئی عالمی ثقافتی ورثے کی معلومات سے طالب علموں کو ان مقامات کی سیر کرنے اوران کے متعلق مزید علم حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہوگی۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر1

عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے بارے میں کوئز (سوال و جواب)

مقصد : عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے بارے میں طالب علم کی معلومات کا اندازہ لگانا، اوران میں ان عالمی ثقافتی ورثوں کی حفاظت کے بارے میں دلچسپی پیدا کرنا۔

مشق	کلاس روم کی سرگرمی	ایک کلاس پیریڈ	جغرافیہ اور سماجی علوم	تصاویر، عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست مختصر بیانات

✔ طالب علموں کو بتایا جائے کہ انھیں عالمی ثقافتی ورثے کے بارے میں کوئز دیا جارہا ہے۔ جس میں ان کو دکھائی گئی تصویروں میں سے ایک سے دس تک، ثقافتی ورثے کے نام کی فہرست تیار کرنے کو کہا جائے گا۔

✔ اگر انھیں ان مقامات کا نام یاد نہیں تو وہ صرف ملک یا علاقے کا نام لکھ دیں جہاں یہ مقامات واقع ہیں۔ طالب علموں کو دس تصویریں یکے بعد دیگرے دکھائی جائیں اوران سے کہا جائے کہ وہ ان مقامات کے نام کی فہرست بنائیں۔ طالب علموں کو تصویریں دکھانے کے بعد ان سے کہا جائے کہ وہ اپنی فہرست کو اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے طالب علم سے تبادلہ کریں۔ اگر انھوں نے ثقافتی ورثے کے مقام کا نام درست لکھا تو انھیں ایک نمبر اور ملک یا علاقے کا نام صحیح لکھنے پر آدھا نمبر دیا جائے۔ زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طالب علموں کو چھوٹے چھوٹے انعام دیے جا سکتے ہیں۔

ثقافتی مقامات اور عجائب گھروں کی سیر

عالمی ثقافتی تعلیم کا ایک دلچسپ پہلو، طالب علم کا عجائب گھروں اور تاریخی رثقافتی مقامات کی سیر کرنا ہے تا کہ وہ کلاس روم سے نکل کر اصل مقامات کو اپنے ملک یا ہو سکے تو دوسرے ممالک میں دیکھیں۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب ان مقامات کی سیر کے لیے محتاط منصوبہ بندی کی جائے، بہتر انتظامات کا اہتمام کیا گیا ہو اور سیر کے بعد تعلیمی سرگرمیوں کو جاری رکھا جائے۔

ثقافتی / تاریخی مقامات کی سیر

تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ عالمی ثقافتی تعلیم کا نقطہ عروج ان ثقافتی تاریخی مقامات کی سیر ہے۔ دیے گئے عملی اقدامات اساتذہ اور طالب علم کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

ضروری تیاری

کسی بھی سیر و تفریح کو کامیابی سے ہم کنار کرنے کے لیے مناسب منصوبہ بندی اور تیاری کی ضرورت ہوتی ہے اس سلسلے میں بہتر ہوگا کہ اساتذہ اس مقام کا پہلے سے دورہ کریں اور اس کے بارے میں مفصل معلومات حاصل کریں۔ اس کے علاوہ سیر پر جانے سے پہلے دو سوال نامے تیار کریں۔ ایک سوال نامہ سیر پر جانے سے پہلے اور دوسرا سوال نامہ سیر سے واپسی کے بعد طالب علموں سے مکمل کروائیں تا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ طالب علم کا سیر پر جانے سے پہلے ان مقامات کے بارے میں کیا خیال تھا، ان کا طرز عمل کیسا تھا، نقطہ نظر کیا تھا اور ان مقامات کے بارے میں ان کا رویہ کیسا تھا اور سیر کے بعد ان میں کیا تبدیلی آئی۔ طالب علموں کو ان مقامات کے بارے میں خصوصی کام دیے جائیں مثلاً ماضی کی تاریخ دہرانا، ثقافتی ورثے کے مقامات کے بارے میں کہانیاں یا داستانیں سنانا یا ان مقامات یا عمارتوں کی ڈرائنگ کرنا وغیرہ۔

قبل از سیر امور

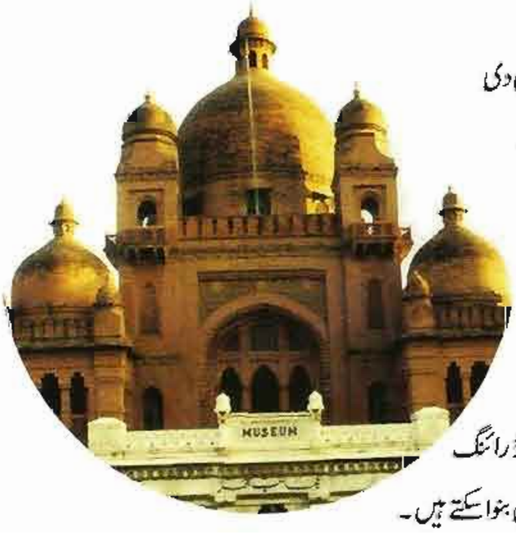

کوشش کی جائے کہ مختلف مضامین کے اساتذہ کی ایک ٹیم (ممکنہ حد تک بڑی سے بڑی) تشکیل دی جائے جو طالب علموں کو ثقافتی رتاریخی مقامات کی سیر کے لیے لے جاسکیں۔ طالب علموں کے ساتھ مختلف مضامین کے اساتذہ کی ہمراہی، عالمی ورثے کی تعلیم میں مدد دے گی۔

تاریخ پڑھانے والے اساتذہ ان مقامات کی تاریخ کے بارے میں بہتر طور پر بتا سکتے ہیں۔

جغرافیہ کے اساتذہ ان علاقوں یا مقام کے جغرافیائی محل وقوع اور زبان پڑھانے والے اساتذہ ادب، شاعری اور ڈراموں کے ذریعے معلومات بہم پہنچا سکتے ہیں۔ ڈرائنگ اور آرٹ کے اساتذہ طالب علموں سے ان مقامات یا عمارتوں کی تصویریں اور اسکیل ماڈل بنوا سکتے ہیں۔

ریاضی کے اساتذہ طالب علموں سے پوچھ سکتے ہیں کہ ثقافتی مقام کس طرح تعمیر کیا گیا، اس کا تخمینہ لگائیں یا اس مقام پر کتنی اقسام کی قدرتی نباتات موجود ہیں وغیرہ۔ سائنس کے اساتذہ بہتر طور پر واضح کر سکتے ہیں کہ ان ثقافتی مقامات کو سیاحت، ماحولیاتی آلودگی اور ان کی حفاظت کو نظرانداز کرنے کے سبب کن خطرات کا اندیشہ ہے یا یہ مقامات کن خطرات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔

ان مقامات کی سیر کو یادگار اور دلچسپ بنانے کے لیے طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ اپنے ثقافتی یا روایتی لباس پہن کر آئیں۔ لوک گیتوں یا روایتی موسیقی کی محفل سجائیں، مہمانِ خصوصی کو دعوت دیں (طالب علموں کو اچانک معلوم ہو)۔ اس کے علاوہ پہلے سے یہ معلوم کر لیا جائے کہ آیا ان مقامات پر کوئی تعلیمی افسر ہے جو اساتذہ کی منصوبہ بندی میں معاون ہو سکتا ہو۔

اگر ان ثقافتی مقامات کے بارے میں تعلیمی مواد تیار کیا گیا ہو تو جانے سے پہلے طالب علموں کو پڑھنے کے لیے دیا جائے۔ سیر پر جانے سے پہلے ان مقامات کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کی جائیں مثلاً داخلہ فیس (ٹکٹ)، ان مقامات کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات، تصویریں لینے کے لیے اجازت نامے کی ضرورت، کھانے پینے کی اشیاء کی دستیابی، سوونیئر شاپ، بیت الخلا اور ابتدائی طبی امداد کی سہولت وغیرہ۔ یہ بھی معلوم کیا جائے کہ آیا طالب علموں کا پورا گروپ سیر کر سکتا ہے یا انھیں مختلف گروپوں میں تقسیم کرنا ہوگا۔ سیر پر جانے سے پہلے طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ تیار کی جائے تاکہ سیر کے دوران میں وہ مختلف معلومات اور ضروری مواد اکٹھا کر سکیں اور سیر کے دوران ہی میں مکمل کریں۔ ان تمام ضروری امور کے علاوہ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ طالب علموں کو کون سی اشیاء درکار ہوں گی مثلاً کاغذ، ڈرائنگ پیپر، پنسل، قلم اور کیمرہ وغیرہ۔ ان اشیاء کو پہلے سے جمع کر لیں۔ اگر کسی طالب علم کے پاس وڈیو ریکارڈر ہو تو وہ اس سیر کو فلم میں محفوظ کر سکتے ہیں اور سیر کے بعد اس فلم کو اپنے والدین اور دیگر لوگوں کو بھی دکھا سکتے ہیں۔

مقام کا دورہ

ثقافتی مقامات کی سیر پر جانے سے پہلے یہ سوچ لینا چاہیے کہ وہاں پر طالب علم کیا کیا کام کریں گے۔ مثلاً ڈرائنگ کرنا، تصویریں لینا، گائڈ، عملے کے ارکان اور خود طالب علم کا انٹرویو لینا، اس سیر کے بارے میں مضمون لکھنا، وڈیو فلم بنانا، آرام اور تفریح کی خاطر گیت گانا، والدین کی بنائی ہوئی کھانے کی کوئی اچھی چیز جو طالب علم ان مقامات پر کام کرنے والوں کے ساتھ کھا سکیں۔ اس کے علاوہ طالب علم چھوٹے چھوٹے تحفے بھی ساتھ لے کر جا سکتے ہیں۔ ان مقامات کی سیر کے بعد وہاں کے منتظم حضرات کو شکریے کے ساتھ پیش کر سکتے ہیں۔

ثقافتی مقامات کی سیر کے بعد کے امور بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنے جانے سے پہلے تیاری کے سلسلے میں کام ہوتے ہیں تاکہ طالب علم کو اپنے تجربات کا دوسروں سے موازنہ کرنے میں مدد ملے۔ اس سلسلے میں درج ذیل تجاویز دی گئی ہیں:

- طالب علم سے پوچھا جائے کہ انھوں کیا دیکھا اور کیا سیکھا اور یہ کہ کون سی چیز انھیں زیادہ اچھی لگی اور کون سی کم۔ انھیں مشورہ دیا جائے کہ وہ ایک
- انھیں مشورہ دیا جائے کہ وہ ایک نیا منصوبہ تیار کریں کہ ثقافتی مقام کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سیاحت کو کس طرح فروغ دیا جاسکتا ہے اس سلسلے میں درپیش خطرات کی نشان دہی کریں اور ان کا حل تلاش کریں۔ نیز محکمہ سیاحت کی انتظامیہ کی مدد کے لیے نوجوان گائڈ کے لیے تجویزیں مرتب کریں۔
- طالب علم کو خاکوں کی مدد سے بڑی پینٹنگ یا تصویریں یا مجسمے بنانے کو کہا جاسکتا ہے ان کے اس کام کی نمائش کی جاسکتی ہے۔
- ان مقامات کی سیر کے دوران میں تصویریں لینے کے لیے طالب علم کی حوصلہ افزائی کی جاسکتی ہے۔ طالب علم اور والدین بہترین تصویروں کا انتخاب کر کے نمائش کا اہتمام کر سکتے ہیں اور بہترین تصویروں پر چھوٹے چھوٹے انعام دیے جاسکتے ہیں۔
- ثقافتی مقامات کی سیر کے بعد طالب علموں کو مضمون لکھنے کی ترغیب دیں۔ اچھے مضامین اسکول یا مقامی یا قومی اخبارات میں شائع کرا سکتے ہیں۔
- طالب علم کو دوسرے ثقافتی مقامات کی سیر کے لیے تجاویز مرتب کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔

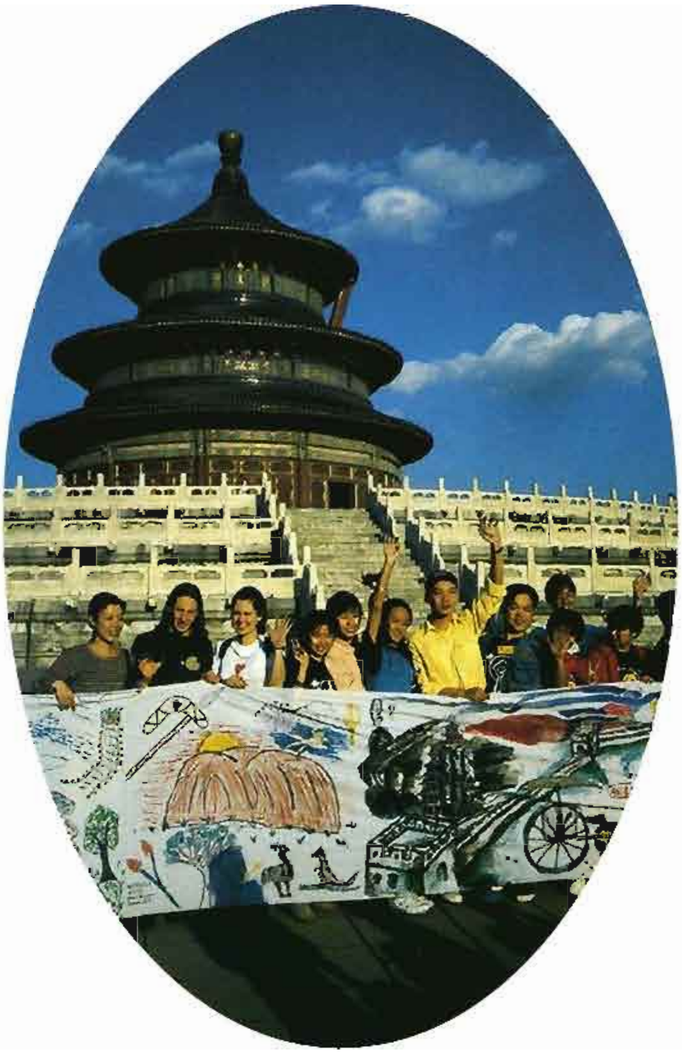

طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ

ثقافتی مقام کی سیر کے دوران میں یا اس کے بعد اس صفحے پر دیے گئے عنوانات کو طالب علم مکمل کریں (خصوصاً عالمی ثقافتی ورثے کے مقام کی سیر کے بعد)

ثقافتی ورثے کا نام: ....

طالب علم کا نام ....

سیر کی تاریخ ....

سیر پر جانے کے مقاصد (آپ کیا دریافت یا معلوم کرنا چاہتے ہیں؟)

دورانِ سیر

کوئی خاص بات یا مقام کا خاص حصہ جو آپ کو پسند آیا ہو، اس کا خاکہ بنائیں (اس کے لیے دوسرا کاغذ استعمال کریں)۔

آپ نے اس مقام کے بارے میں جو اعداد و شمار حاصل کیے ہیں انھیں تحریر کریں۔

اپنے احساسات قلم بند کریں۔ اپنی آنکھیں بند کرلیں اور محسوس کریں کہ آپ نے کیا سنا اور کیا دیکھا۔ آپ کے ذہن میں آنے والی خاص چیزیں جنھوں نے آپ کو متاثر کیا، تحریر کریں۔

آواز ....

فضا/بو ....

منظر ....

....

سیر کے بعد:

کیا یہ سیر آپ کی توقعات کے مطابق تھی؟ ☐ ہاں ☐ نہیں

وضاحت کریں:

آپ کے خیال میں یہ ثقافتی مقام کیوں اہم ہے؟

حتمی رائے

دستخط

تاریخ

عجائب گھر کی سیر

عالمی ثقافتی تعلیم کا ایک اہم جز وعجائب گھر کی سیر ہے۔عجائب گھر کے افسران، ان کے عملے اور بین الاقوامی کونسل برائے عجائب گھر (ICOM) کے اراکین، اساتذہ کے لیے معاون و مددگار ہو سکتے ہیں۔عجائب گھر وہ مقام ہے جہاں پر کسی بھی ثقافت کے آثار اور ان کے قدرتی خدوخال نہ صرف دیکھے جا سکتے ہیں بلکہ ان کا مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ وہ اسکول جو کسی عجائب گھر کے نزدیک نہیں ہیں، وہاں کے مقامی حضرات، والدین یا بزرگ شخصیات کسی بھی ثقافتی ورثے کے بارے میں معلومات مہیا کر سکتے ہیں۔اس طرح وہ ماضی کو حال سے ملانے اور یادوں کو تازہ کرنے میں بہتر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

عجائب گھر کی سیر کے دوران میں خصوصی لیکچر

عام طور پر عجائب گھروں میں ہزاروں ثقافتی اشیاء اور نوادرات موجود ہوتے ہیں جن سے نوجوان طالب علم متاثر ہوتے ہیں۔اس لیے کچھ اساتذہ کی خواہش ہوتی ہے کہ عجائب گھر کی سیر کے دوران ہی میں خاص موضوع پر لیکچر کا اہتمام کروایا جائے (یہ لیکچر وہی دے سکتا ہے جس کو ان اشیاء اور نوادرات کے بارے میں مکمل علم ہو اور اپنے مضمون پر عبور حاصل ہو۔اپنے لیکچر کو اس انداز سے پیش کرے کہ طالب علم کی دلچسپی قائم رہے)۔

عجائب گھر کے نوادرات کی تحقیق

عجائب گھر کی سیر سے پہلے ہر طالب علم کو عجائب گھر میں رکھی گئی ایسی کوئی چیز دی جائے جس کا وہ بغور مطالعہ کریں اور اس کے بارے میں معلومات دریافت کریں۔ ہر طالب علم کو سرگرمی کی شیٹ دی جائے تا کہ وہ عجائب گھر کی کسی بھی چیز کے بارے میں اپنے مشاہدات قلم بند کریں اور سیر کے بعد کلاس روم میں رپورٹ پیش کریں۔

عجائب گھر کی کس چیز پر تحقیق کرنا ہے، نشان دہی کریں

اشیاء برائے مشاہدہ	سوالات	مشاہدات	مزید تحقیق کی ضرورت
طبعی خدوخال	▪ اس سے کا رنگ کیا ہے؟ ▪ اس کی بو کیسی ہے؟ ▪ اس کی آواز کیسی ہے؟ ▪ اس کی ساخت کیسی ہے؟ ▪ طبعی ہے یا بنایا گیا ہے؟ ▪ کیا یہ مکمل ہے؟ ▪ کیا اس میں تبدیلی کی گئی ہے؟		
ساخت	▪ اخذ کیا گیا ہے یا مرمت شدہ ہے؟ ▪ کیا یہ فرسودہ ہو گیا ہے؟ ▪ ہاتھ کا بنا ہوا ہے یا مشین کا؟ ▪ کیا یہ ٹکڑوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہے یا سانچے کے ذریعے سے ڈھالا گیا ہے؟ ▪ آپس میں کیسے جوڑا گیا؟		
عملی کام	▪ اس کو کس طرح استعمال کیا گیا؟ ▪ کیا اس کے استعمال کو تبدیل کیا گیا؟		
ڈیزائین	▪ یہ جس مقصد کے لیے بنایا گیا، کیا وہ مقصد پورا ہوتا ہے؟ ▪ کیا اس کی سجاوٹ کی گئی ہے؟ ▪ کیا اس میں بہت اچھا مواد شامل کیا گیا ہے؟ ▪ کیا آپ اس کی موجودہ حالت کو پسند کرتے ہیں؟ ▪ آپ اس کو کیسا ڈیزائن کرتے ؟		
قدر و قیمت	▪ اس کی قیمت کیا ہوگی؟ ▪ بنانے والوں کے نزدیک اس کی قیمت کیا ہوگی؟ ▪ استعمال کرنے والوں کی نظر میں یا ▪ شائقین کے نزدیک اس کی قیمت کیا ہوگی؟ ▪ آپ کی نظر میں کیسا ہے؟ ▪ عجائب گھر والوں کی نظر میں؟ ▪ نوادرات اکٹھا کرنے والوں کی نظر میں؟		

دستکاری کی کارگاہوں کی سیر

طالب علم عجائب گھر کی سیر کے دوران میں دیگر اشیاء کے ساتھ ساتھ مٹی کے برتن بھی دیکھتے ہیں جو کسی مخصوص ثقافت کے نمونے ہیں۔ انھیں بنانے کا ہنر صدیوں سے نسل درنسل منتقل ہوتا چلا آ رہا ہے۔ طالب علم جب دستکاری کی ان کارگاہوں کی سیر کرتے ہیں تو انھیں وہاں اسی قسم کے برتن بنتے نظر آتے ہیں جنھیں وہ عجائب گھر میں دیکھ چکے ہوتے ہیں۔ انھیں احساس ہوتا ہے کہ عجائب گھروں میں رکھی ہوئی اشیاء اور مقامی دستکاری کے ہنر میں ایک ربط ہے۔ یہ چیزیں آج بھی اسی طرح بن رہی ہیں۔ اسی ربط کے حوالے سے انھیں اپنے ثقافتی ورثے (بشمول عالمی ورثے) کی شناخت کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

رول پلے (اداکاری)

اکثر اساتذہ طالب علموں میں عالمی ثقافتی ورثے کے تحفظ کا احساس اجاگر کرنے اور ان کی دلچسپی میں اضافہ کرنے کے لیے رول پلے (اداکاری) کو ایک مؤثر ذریعہ خیال کرتے ہیں۔ درس وتدریس کے عمل میں رول پلے (اداکاری) کے درج ذیل مقاصد ہو سکتے ہیں:

- آگاہی پیدا کرنا۔
- تحقیق وتفتیش کی نئی راہیں تلاش کرنا۔
- طالب علم کے رویے اور ان کی طویل المعیاد وابستگی کو استوار کرنا یا بڑھانا۔
- طالب علم کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا۔

کلاس روم میں رول پلے (اداکاری)

عالمی ثقافتی ورثے کے حفاظت کے لیے بعض اوقات بہت مشکل سوالات اور کٹھن صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ جیسے کہ

نئے ثقافتی مقامات کو عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ کرنا، ورثے کو محفوظ کرنے کا مسئلہ، سامان اور طریقہ کار کا انتخاب کرنا، ترقیاتی کام (پرانی عمارتوں کو مسمار کرنا، سیاحت کو فروغ دینا، نئی سڑکیں تعمیر کرنا وغیرہ) کا جائزہ لینا، ورثوں کا تحفظ اور انتظامیہ کی منصوبہ بندی کرنا، ثقافتی مقامات کا معائنہ کرنا، ورثوں کے تحفظ کی مہم کو فروغ دینا، مالیاتی فنڈ کی ترجیحات مقرر کرنا یعنی ایک ثقافتی مقام کی بجائے دوسرے مقام کو مالی امداد دینا وغیرہ۔ یہ ایسے امور ہیں جنھیں طالب علم رول پلے یا اداکاری کے ذریعے سے آسانی سے سمجھ سکتے ہیں اور ان کے بارے میں مناسب فیصلہ کر سکتے ہیں۔

اس کام کے لیے اساتذہ کلاس کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر سکتے ہیں اور ہر گروپ سے ان کی پسند دریافت کر سکتے ہیں کہ وہ کس مسئلے یا کس کردار کو ادا کرنا چاہیں گے۔ طالب علموں کی راہنمائی کے لیے انھیں مزید معلومات دی جا سکتی ہیں۔ ایک صورت یہ بھی ہے کہ اساتذہ پہلے سے ان مقامات کے بارے میں معلومات کا کارڈ تیار کریں۔ ہر گروپ کو ایک ایک کارڈ دے دیا جائے۔ گروپ ان معلومات کا مطالعہ کریں اور باہمی مشورے سے ایک طالب علم کا انتخاب کریں جو اس رول کو ادا کرے گا اور گروپ کے دیگر ارکان اس کی معاونت کریں۔ طالب علم، جج یا کمیٹی رول پلے (اداکاری) کی پیش کش کے اس عمل میں منصف کے فرائض انجام دیں اور بہتر کام کی نشان دہی کریں۔

طالب علموں کو رول پلے (اداکاری) کے کلی مفہوم اور طریقہ عمل کو سمجھانے کے لیے درج ذیل امور کی وضاحت کی جا سکتی ہے:

- عالمی ثقافتی ورثے کو کس قسم کے خطرات کا سامنا ہے۔
- مختلف نقطہ ہائے نظر کے طالب علموں کی طرف سے اس چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے تجاویز اور ممکنہ حل۔
- تجویز کیے گئے حل کا جائزہ لینا۔
- طالب علموں کا جمہوری انداز میں بہترین حل کا انتخاب کرنا۔
- طالب علموں کا فیصلہ کہ ان مسائل کے حل پر کیسے اور کس طرح عمل درآمد کیا جا سکتا ہے۔
- طالب علموں کا اپنی منتخب کی گئی تجاویز کے اثرات کا جائزہ لینا۔

عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات پر ڈراما اسٹیج کرکے تاریخ دہرانا

عالمی ثقافتی ورثے کے مقام پر اگر تاریخی ڈراما اسٹیج کیا جائے تو نوجوانوں کے ذہن پر انمٹ نقوش مرتب ہو سکتے ہیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اپنے ورثے کے کسی تاریخی یا ثقافتی مقام سے متعلق کلاس روم میں ڈراما اسٹیج کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں اساتذہ اور طالب علم مل جل کر باہمی اتفاق رائے سے ڈرامے کا پلاٹ اور کرداروں کے ذریعے سے ادا کیے جانے والے مکالمے تیار کر سکتے ہیں۔ اس ڈرامائی تشکیل سے ورثے کی حفاظت اور اس کی دیکھ بھال کے بارے میں طالب علموں میں جوش و جذبہ اور دلچسپی پیدا کی جا سکتی ہے۔

بعض اوقات عالمی ثقافتی ورثے کی حفاظت کے سلسلے میں اختلاف رائے سامنے آتا ہے اور تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ملکیت پر تنازع، جنگ کے اثرات، ترقیاتی منصوبوں کے لیے پیش کی گئی تجاویز وغیرہ، جن کا مناسب انداز میں پرامن حل تلاش کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں رول پلے (اداکاری) کے ذریعے سے نوجوانوں کو لڑائی جھگڑے کے بغیر تنازعات کو حل کرنا، اور افہام وتفہیم سے معاملے کو سلجھانا، سکھایا جاسکتا ہے۔

اساتذہ عالمی ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے ایک منظر نامہ یا ڈرامے کا خاکہ تیار کر سکتے ہیں جس کا موضوع ترقیاتی کام بمقابلہ عالمی ورثہ ہو۔ اس سلسلے میں کلاس کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے، ہر گروپ کو ایک خاص کام دیا جاسکتا ہے۔ مثلاً کسی کو ترقیاتی منیجر کا کردار، کسی کو ثقافتی مقام کی نگہداشت کے ذمے داری یا مہتمم عجائب گھر، مقامی معمار یا سیاح کے کردار دیے جاسکتے ہیں۔ تمام گروپوں کو درج ذیل چیک لسٹ دے دی جائے جو انھیں آپس میں بحث و مباحثہ اور باہمی مشوروں سے ایسا مناسب حل تلاش کرنے میں مدد دے گی جو تمام گروپوں کے لیے اطمینان کا باعث ہو۔

چیک لسٹ برائے تحفظ عالمی ورثہ، پرامن حل کے حوالے سے بذریعہ رول پلے (اداکاری)

1۔ مقرر کی بجائے مسئلے پر توجہ دیجیے۔
2۔ اپنے آپ کو اپنے مخالف کی جگہ رکھ کر سوچیے کیوں کہ ہر گروپ کی مختلف دلچسپیاں ہوسکتی ہیں۔
3۔ اپنے مخالف کو آزادی سے اپنے احساسات اور خیالات کے اظہار کا موقع دیجیے اور ان کو توجہ سے سنیے
4۔ طویل بیانات کی بجائے متعلقہ مختصر سوالات پوچھیے۔
5۔ یہ اطمینان کرلیں کہ جو کچھ آپ کہنا چاہتے ہیں آپ کا مخالف آپ کی بات کو سمجھ رہا ہے۔
6۔ غیر ضروری تفصیل سے پرہیز کریں۔
7۔ مسئلے کا ایسا حل تلاش کریں جو سب گروپوں کے لیے قابل قبول ہو۔ اصل مقصد ایک پرامن حل تلاش کرنا ہے۔

8۔ اپنے مخالفین کو دھمکی نہ دیں۔
9۔ کسی کے دباؤ میں نہ آئیں۔
10۔ نئی اور مثبت تجویز دیں۔
11۔ تنازعات کو مرحلہ وار حل کریں یعنی بالترتیب آسان حل پہلے اور مشکل بعد میں۔
12۔ ایک دوسرے سے تعاون کریں تاکہ کوئی نیا تنازع پیدا نہ ہو۔
13۔ آئندہ تنازعات کے حل کے لیے اتفاق رائے پیدا کریں۔

اساتذہ کو چاہیے کہ پڑتال کے اس مرحلے میں اپنے آپ کو پس منظر میں رکھیں، ضرورت پڑنے پر طالب علم کی مدد کریں۔

ہم ایسے دور میں رہ رہے جہاں وسیع پیمانے پر اطلاعات کا اضافہ ہو رہا ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے سے ہم کسی بھی لائبریری تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور اس طرح دنیا کے مختلف حصوں کے معلوماتی ذخیرے (Data Bank) یا تاریخی دستاویزات، موسم کا حال، صارف کے استعمال کی چیزوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ اطلاعات اور معلومات کا ذخیرہ عالمی ورثے کی تعلیم اور تحقیق میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ نئی ٹیکنالوجی اساتذہ اور طالب علموں کو عالمی ورثے کے مقامات کی قدر و قیمت اور ان کی حفاظت کے بارے میں زیادہ علم حاصل کرنے اور معلومات تک رسائی کے نئے نئے ذرائع فراہم کرتی ہے۔

حالانکہ دنیا کے تمام علاقوں میں انٹرنیٹ کی سہولت ہر ایک کو میسر نہیں ہے اور نہ ہی سب لوگوں کی انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔ اس کے باوجود کمپیوٹر کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں اور دنیا بھر کے لوگوں کو کم قیمت پر ٹیلی مواصلات (برقی پیغام رسانی) کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ لہٰذا توقع ہے کہ انٹرنیٹ استعمال کرنے والے لوگوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔

عالمی رابطے کا نظام

نوجوانوں کے لیے یونیسکو کے عالمی ثقافتی تعلیم کے منصوبے کے تحت دنیا کے ہر حصے میں قائم تمام ثانوی اسکول کو عالمی رابطے کے نظام سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ جو نہ صرف عالمی رابطے کے نظام کے ذریعے سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں بلکہ باہمی تبادلہ خیالات کے ذریعے ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ اس طرح عالمی ورثے کی معلومات کو ایک نئے اور مؤثر انداز میں اسکولوں کے نصاب میں شامل کر سکتے ہیں۔

زیادہ تر اسکول جو اس منصوبے میں شریک ہیں وہ یونیسکو کے ایسوسی ایٹڈ پروجیکٹ نیٹ ورک (Associated School Project Network) کے بھی رکن ہیں۔ ان کے قیام کا مقصد آزمائشی منصوبوں کا اہتمام کرکے انسان دوستی، ثقافت اور تعلیم کے بین الاقوامی تناظر کے لیے بہتر رابطے فراہم کرنا ہے۔ ASP net کے ذریعے سے اسکولوں کا آپس میں رابطہ ممکن ہو گیا ہے اور وہ نہ صرف آپس کے تجربات سے مستفید ہوتے ہیں بلکہ وسائل کی شراکت بھی ممکن ہو گئی ہے۔

عالمی رابطے کے نظام کا ایک اور اہم کام دنیا کے مختلف حصوں کے اساتذہ اور طالب علموں کو باہم ملانا ہے۔ نوجوانوں کے لیے یونیسکو کا عالمی ثقافتی فورم اسی عالمی رابطے کے نظام کے ذریعے سے قومی اور علاقائی سطح پر اساتذہ کی تربیت کے لیے عالمی ثقافتی ورثے کی ورکشاپ منعقد کرنے کا اہتمام کرتا ہے۔ اس سلسلے میں رکن ممالک کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اساتذہ کی تربیت کے لیے خصوصی پروگرام ترتیب دیں۔ مثلاً قومی سطح پر عالمی ثقافتی ورثے کی ورکشاپ منعقد کروائیں۔ جیسا کہ اگست 1997ء - 1998ء میں نوجوانوں کے لیے ناروے کے شہر روز (Roros) میں یورپی عالمی ورثے کی بحالی کا کورس 5 سے 14 اگست 1997ء میں پیش کیا گیا۔

بظاہر دنیا کے مختلف حصوں کے اساتذہ اور طالب علم کو ایک جگہ جمع کرنا بڑا مہنگا سودا ہے لیکن پھر بھی عالمی رابطے کے نظام میں نئی ٹیکنالوجی کے استعمال سے انٹرنیٹ اس سلسلے میں ایک دوسرے کو قریب لانے، ایک دوسرے کے خیالات سے آگاہ ہونے اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کا بہترین ذریعہ ثابت ہو رہا ہے۔ مؤثر عالمی رابطے کے نظام کے لیے معلومات کی مسلسل فراہمی اور مستحکم شراکت بہت ضروری ہے۔ یونیسکو باقاعدگی سے عالمی ثقافتی تعلیم کے منصوبے کے تحت انٹرنیٹ اور دیگر اشاعتوں کے ذریعے سے اطلاعات و معلومات بہم پہنچا رہا ہے۔

انٹرنیٹ تک رسائی عالمی ثقافتی ورثوں کی تعلیم میں مدد گار ہے

اطلاعات کے ذریعوں میں بے مثال ترقی سے نئی ٹیکنالوجی کا وجود عمل میں آیا ہے۔ نئی ٹیکنالوجی یعنی انٹرنیٹ کا استعمال بھی بڑھتا جارہا ہے اگر چہ آج کل نوجوانوں کے لیے اطلاعات و معلومات کا بڑھتا ہوا سیلاب ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے تاہم وہ ان معلوماتی ذخیروں (Data Bank) کو استعمال کرنے میں احتیاط سے کام لیں اور تجزیاتی رویہ اختیار کریں۔ اس کے علاوہ انھیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ انھیں کون سی اطلاع یا معلومات کی ضرورت ہے اور وہ کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

انٹر نیٹ (Internet)

انٹرنیٹ عالمی رابطے کے نظام کا ایک مبادلہ یا ایکسچینج (exchange) ہے۔ اس کا ایک مشترکہ نظام، رسل ورسائل کا ایک ضابطہ اور مواصلاتی معیار ہے۔ انٹرنیٹ کی مدد سے معلوماتی ذخیرہ (Data bank) برقی رسائل، سوانحی معلومات، سوفٹ ویر تک رسائی کے علاوہ نئے تناظر میں معلومات کا تبادلہ ہوسکتا ہے اور دوسروں تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

آج کل انٹرنیٹ کی رفتار اتنی تیز ہے کہ اس کا اندازہ نہیں ہوسکتا۔ ہرروز ویب کے نئے صفحوں کا اضافہ ہورہا ہے۔ 1995ء میں دنیا میں پانچ کروڑ ساٹھ لاکھ افراد انٹرنیٹ استعمال کرتے تھے، توقع ہے کہ سنہ 2000ء میں یہ اعداد وشمار دو ارب تک پہنچ گے۔

ای-میل (E-Mail) یا الیکٹرانک ڈاک

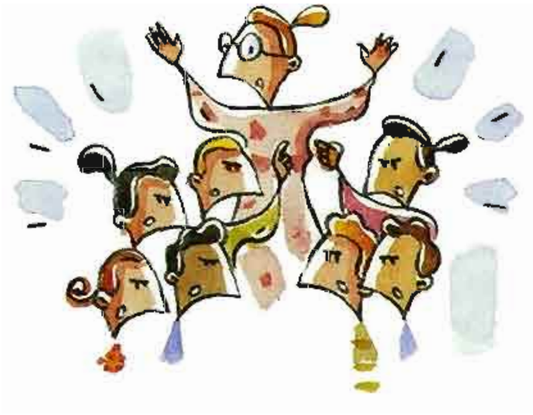

ای- میل یا الیکٹرانک ڈاک کمپیوٹر کے ذریعے سے پیغام رسانی کا ایک وسیلہ ہے۔ پیغامات ایک کمپیوٹر پر ٹائپ ہوتے ہیں جو کمپیوٹر کے موڈیم اور ٹیلی فون یا برقی نظام کے توسط سے دوسرے کمپیوٹر سے منسلک ہوتا ہے۔

کسی بھی اسکول جس میں کسی بھی وضع کا کمپیوٹر ہو اور اس میں موڈیم کی کوئی بھی رفتار ہو تو ٹیلی فون لائن سے ای- میل کا تبادلہ ہوسکتا ہے۔ اس طرح وہ عالمی رابطے کے نظام کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔

ای میل کے ذریعے سے WHNEWS , یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی الیکٹرانک نیوز سروس یا ان کے نیوز لیٹر (News Letter) کے ساتھ فوری رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔ اسکے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے بذریعہ ای- میل ورلڈ وائڈ ویب (WWW) تک رسائی سے بھی ممکن ہے۔

ورلڈ وائڈ ویب (WWW یا Web)

www یا ویب، ورلڈ وائڈ ویب (World wide web) کا مخفف ہے جو ابلاغ کا ایک ذریعہ ہے اور جو انٹرنیٹ پر موجود ہوتا ہے۔ انٹرنیٹ کا صارف ویب کے ذریعے دنیا کے کسی بھی حصے کے ناظرین تک اطلاعات یا معلومات پہنچا سکتا ہے۔ کمپیوٹر کے صارفین کو اطلاعات اس طرح ملتی ہیں جیسے کسی بلیٹن بورڈ یا اطلاعاتی بورڈ پر ہوتی ہیں۔

ویب کے انفرادی صفحات کو ویب پیج (Web page) کہا جاتا ہے۔ یہ صفحات عام طور پر الفاظ یا جملوں کو مناسب طور پر نمایاں کر کے دوسری متعلقہ اطلاعات یا معلومات (دستاویزات، اداروں وغیرہ) سے مربوط کرتے ہیں جو دوسرے صفحات یا ویب پیجز (Pages) پر ہوتی ہیں۔

کچھ ویب پیجز (Web pages) یا صفحات معلومات کا متن فراہم کرتے ہیں اور کچھ اشکال، خاکے اور آواز کے ذریعے سے بھی پیغامات پہنچائے جاتے ہیں۔

ویب سائٹ، ویب صفحات کا مجموعہ ہے۔

آج کل ویب تین کروڑ سے پانچ کروڑ صفحات پر مشتمل ہیں اور اس میں اضافے کی شرح 20 فی صد ماہانہ ہے۔ جو کسی انفرادی ادارے، تنظیم، فرد یا اسکول کا ہوسکتا ہے۔

انٹرنیٹ کا استعمال کیوں؟

انٹرنیٹ اساتذہ اور طالب علموں کو اطلاعات کے بہت سے نئے ذریعوں سے آشنا کرتا ہے اور پوری دنیا کے اساتذہ، اسکولوں اور طالب علموں کو آپس میں براہ راست رابطے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ طالب علم کو کمپیوٹر استعمال کرنے کی تربیت دینی چاہیے تاکہ وہ انٹرنیٹ کے ذریعے سے معلومات کے ذخیرے سے استفادہ کرسکیں۔

انٹرنیٹ کے استعمال سے:

- عالمی ثقافتی ورثے کے بارے میں ٹیکنالوجی کی مدد سے بے شمار اطلاعات یا معلومات تک رسائی حاصل کرنے کی مہارت پیدا کرسکتے ہیں۔
- اطلاعات، برقی صفحات، سوفٹ ویئر پروگرام اور خصوصاً عالمی ثقافتی موضوعات کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کرسکتے ہیں۔
- دنیا کے کسی بھی حصے میں موجود اپنے ہم عمر ساتھیوں سے براہ راست تعلق پیدا کرسکتے ہیں اور مختلف ثقافتی امور کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔
- کسی مخصوص مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے طالب علم کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔

ورلڈ وائڈ ویب (WWW) اور ای- میل کے توسط سے دنیا کے کسی بھی حصے میں موجود متعلقہ احباب کو طالب علم اپنی ذات، اپنی ثقافت، اپنے رسم و رواج اور سماجی اقدار سے متعارف کراسکتے ہیں۔ ان ذریعوں کی مدد سے اپنے کلاس روم کو چھوڑے بغیر، اپنے ملک یا بیرون ملک کے طالب علموں سے، ان کی تہذیب، ثقافت اور ثقافتی ورثے کے بارے میں جان سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے مختلف حصوں میں موجود اسکول، فضائی آلودگی، شہری آبادی میں اضافہ، جنگ کے اثرات اور عدم توجہی سے پیدا ہونے والے خطرات یا تخریبی عناصر سے آثار قدیمہ کی حفاظت جیسے منصوبوں پر مشترکہ طور پر کام کرسکتے ہیں۔

سرگرمیاں:

1 - یونیسکو کے عالمی ثقافتی ''ویب پیج'' تک رسائی حاصل کر کے معلوم کریں کہ یہ تنظیم عالمی ثقافت کی حفاظت کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

2 - اے ایس پی نیٹ (Aspnet) کا ویب سائٹ تلاش کریں اور معلوم کریں کہ وہ کون سا اسکول ہے جو عالمی ثقافتی تعلیم کے منصوبے میں شامل ہے۔

3 - عالمی ثقافتی تعلیم کا ایک منصوبہ بنائیں جس میں دو مختلف ممالک میں واقع عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کا سیاحت کے حوالے سے موازنہ کریں۔

4 - ایک ایسی فہرست بنائیں جس میں ان ثقافتی ورثے کے مقامات کی نشان دہی کریں جنھیں عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے تجویز کیا

گیا ہے۔اس فہرست کو مختلف ممالک کے اسکولوں کو بھیجیں اور ان سے اسی قسم کی فہرست حاصل کریں۔

5 - اپنے مقامی ثقافتی ورثے کے مقام موہنجوداڑو کی سیر کے بارے میں ایک کہانی کارٹون کے ذریعے سے ترتیب دیں اور اس کو دوسرے اسکولوں میں بھیجیں۔

6 - کسی دوسرے ملک کی بڑی لائبریری یا اپنے ملک کی کسی بڑی لائبریری سے رابطہ کریں اور کسی خاص عالمی ثقافتی ورثے میں شامل مقام کے سلسلے میں کتابوں کی فہرست تیار کریں۔

7 - کسی اسکول کو کمپیوٹر کی فراہمی کے لیے چندہ اکٹھا کرنے کی مہم شروع کریں تا کہ اس اسکول کو انٹرنیٹ کی سہولت حاصل ہو اور وہ انٹرنیٹ کے ذریعے سے عالمی ثقافتی تعلیم کا حصہ بن جائے۔

8 - اپنے اسکول کا ہوم پیج (Home Page) بنایئے اور اس میں عالمی ثقافتی منصوبوں کا ذکر کریں۔

9 - انٹرنیٹ کے ذریعے سے دوسرے ممالک کے طالب علموں یا ہم عصروں سے عالمی ثقافتی تعلیم کے سلسلے میں مشورہ کریں۔

10- عالمی ثقافتی نیوز لیٹر (WHNEWS) اور Look at Aspnet تک ای۔میل کے ذریعے سے رسائی حاصل کریں۔

نوجوانوں کی پہلی یورو پین علاقائی عالمی ثقافتی فورم کا انعقاد کروشیا کے شہر ڈبروزوک (Dabrovnik) میں ہوا جہاں انٹرنیٹ کے ذریعے سے طالب علموں کا دنیا کے بیش تر شہروں کے ماہرین ثقافت سے رابطہ کروایا گیا۔اس سلسلے میں جو پیغامات ملے وہ درج ذیل ہیں:

" ہمیں خوشی ہے کہ آپ کا یہ فورم دلچسپ ہے۔کیا آپ نے کبھی برجن جیسا ماحول محسوس کیا ہے۔ورک شاپ کیسی رہی،کیا آپ نے اس شہر کی سیر کی ہے۔کیا یہ ابھی تک شکستہ حال ہے۔ہمارے پوسٹر کے بارے میں طالب علموں کی کیا رائے ہے۔"

(فرانسیسی طالب علم جنھوں نے برجن میں نوجوانوں کے فورم میں حصہ لیا۔)

" جرمنی کے 101 اے ایس پی (ASP) اسکول۔آپ کو اس فورم کے شان دار انعقاد پر مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ عالمی ثقافتی تعلیم کے فروغ میں اس نے بہت اچھا کردار ادا کیا ہے۔ہم لوگ عالمی ثقافتی تعلیم کے سلسلے میں اے۔ایس۔پی (ASP) کے سالانہ اجلاس ستمبر میں کر رہے ہیں ہمیں امید ہے کہ آپ اس بارے میں جو بھی کام کر رہے ہیں اس کی اطلاع ہمیں دیں گے۔ "

(جرمنی کے اے۔ایس۔پی (ASP) کے قومی رابطہ کار)

جب انٹرنیٹ ورک شاپ کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے جواب دیا:

" مجھے کمپیوٹر سے دلچسپی ہے اور میں اس کو مزید دلچسپ دیکھ رہا ہوں کیونکہ میں نے انٹرنیٹ پہلے استعمال نہیں کیا۔اب میں اس قابل ہو گیا ہوں کہ ثقافتی مقامات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کروں۔"

(انگلستان کے طالب علم نے کہا)

" میں کمپیوٹر استعمال کر رہا ہوں کیوں کہ میں زیادہ اطلاعات حاصل کرنا چاہتا ہوں۔اس گروپ میں بڑا لطف آ رہا ہے۔"

(اطالویہ کے طالب علم نے کہا)

عالمی ورثہ انٹرنیٹ پر

یونیسکو کے عالمی ثقافتی مرکز نے انٹرنیٹ پر عالمی ثقافتی ورثے کا کنونشن اور عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے بارے میں معلومات شامل کی ہیں۔ عالمی ثقافتی ورثے کے دو ہزار سے زیادہ ویب کے صفحات کو درج ذیل پانچ عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان کو گروپوں کی شکل میں اسطرح ترتیب دیا گیا ہے کہ جاری منصوبوں اور تصانیف کی شناخت ہو سکے:

- عالمی ثقافتی ورثے کے بارے میں
- عالمی ثقافتی ورثوں کی فہرست
- متن (Contents)
- یہ مرکز کیسے کام کرتا ہے؟
- معلوماتی ڈیسک

عالمی ورثے کا معلوماتی نظام World Heritage Information Network (WHIN)

WHIN ایک شراکتی نظام ہے جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی مرکز اور دیگر اداروں کے درمیان ہے جو عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کو محفوظ رکھنے سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ عالمی مرکز برائے تحفظ و نگرانی (wcmc) World Conservation Monitoring Centre کے تعاون سے عالمی ثقافتی ورثے کے معلوماتی نظام میں ایک سرچ انجن (تلاش کرنے کا طریقہ) شامل کیا گیا ہے جس کی مدد سے دنیا کی ان تمام ویب سائٹس تک رسائی ممکن ہوگئی ہے جو عالمی ثقافتی مقامات کے بارے میں کافی گہری معلومات رکھتے ہیں۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ اس پتے پر whin@unesco.org ای میل کر سکتے ہیں۔

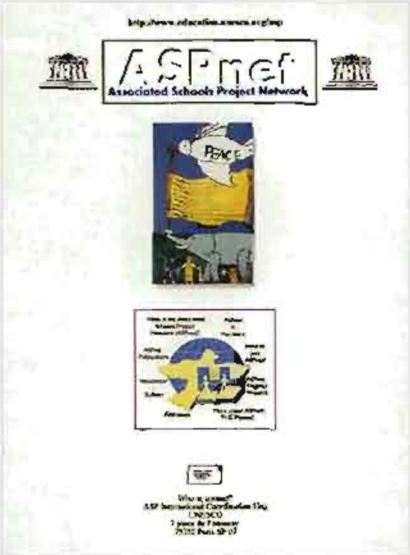

انٹرنیٹ پر اے ایس پی (ASP)

یونیسکو ایسوسی ایٹڈ اسکولز پراجیکٹ نیٹ ورک (ASP Net) کی ویب سائٹ میں اس ادارے کے اغراض و مقاصد، عام معلومات، اس منصوبے میں شامل شراکتی اسکول اور ممالک کی تعداد، اہم منصوبے، دستاویزات ASP Net کا عملی مینویل اور رسالے شامل ہیں۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ اس پتے پر aspnet@unesco.org ای میل کر سکتے ہیں۔

ASPNET INFORMATION
http://www.education.unesco.org/educprog/asp/

UNESCO EDUCATION INFORMATION
http://www.education.unesco.org

UNESCO WORLD HERITAGE CENTRE
http://www.unesco.org/whc/
e-mail: wh-info@unesco.org

WORLD HERITAGE LIST
http://www.unesco.org/whc/heritage.htm

WORLD CONSERVATION UNION (IUCN)
http://www.iucn.org

INTERNATIONAL COUNCIL OF MUSEUMS (ICOM)
http://www.icom.org

INTERNATIONAL COUNCIL ON MONUMENTS AND SITES (ICOMOS)
http://www.icomos.org

INTERNATIONAL CENTRE FOR THE STUDY OF THE PRESERVATION AND THE RESTORATION OF CULTURAL PROPERTY (ICCROM)
http://www.iccrom.org

INTERNET RESOURCES FOR HERITAGE CONSERVATION
http://www.cr.nps.gov/ncptt/irg/

ORGANIZATION OF WORLD HERITAGE CITIES (OWHC)
http://www.ovpm.org

ثقافتی یا قدرتی ورثے کی حالت خراب ہونا یا صفحۂ ہستی سے
مٹ جانا، اقوامِ عالم کے ورثے کے لیے تکلیف دہ اور نقصان دہ ہے

ابتدائیہ میثاق عالمی ورثہ

مقاصد 43

علم ودانش 43
رویے 43
مہارتیں 43

اپنے ثقافتی ورثے سے آگاہی 44

ورثے کا مطلب کیا ہے؟ 44
طالب علم کی سرگرمی نمبر 2: ثقافتی ورثے کے معنی 45

ہمارے ثقافتی ورثے کی بقا اور انہیں لاحق خطرات 46

عالمی ورثے کی حفاظت 47
طالب علم کی سرگرمی نمبر 3: دنیا کے سات عجوبے 48

ہمارے عالمی ورثے کی حفاظت کے لیے کنونشن کا مسودہ تیار کرنا 49

طالب علم کی سرگرمی نمبر 4: ورثے اور اس کی حفاظت کی تعریف 49
یونیسکو کا عالمی ورثے کا میثاق 50
میثاق عالمی ورثہ 50
طالب علم کی سرگرمی نمبر 5: ورثے کی حفاظت 51
قومی قوانین اور بین الاقوامی میثاق
فطرت اور ثقافت باہم مربوط ہیں 52
ثقافتی اور قدرتی ورثہ 52
ثقافتی قدرتی نظارے 52

عالمی ورثے کی حفاظت کا طریقہ کار 53

عالمی ورثے کی فہرست: غیر معمولی عالمی اہمیت کے مقامات 55
طالب علم کی سرگرمی نمبر 6: عالمی ورثے کی فہرست کے لیے ایک اسکیل ماڈل تیار کرنا 56
طالب علم کی سرگرمی نمبر 7: آپ کے علاقے میں عالمی ورثے کے مقامات کی نشان دہی 57
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: عالمی ورثے کے مقامات کا تعین 58

عالمی ورثے کے مقامات کے انتخاب کا معیار 60

اساتذہ کے لیے خاص ہدایات بحوالہ معیار عالمی ورثہ 60
عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے انتخاب کا معیار 60
عالمی ورثوں کے قدرتی مقامات کا انتخابی معیار 61
ملے جلے ثقافتی اور قدرتی عالمی ورثے کے مقامات کا انتخابی معیار 62
معیار کا استعمال 62
طالب علم کی سرگرمی نمبر 8: عالمی ورثے کے مقامات کا تعین 63
طالب علموں کی سرگرمی کی شیٹ: عالمی ورثہ کے مقامات کا تعین 64
طالب علم کی سرگرمی نمبر 9: عالمی ورثے کے معیار کو سمجھنا 66
طالب علم کی سرگرمی نمبر 10: ثقافتی اور قدرتی مقامات کی نامزدگی 67
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: ثقافتی اور قدرتی مقامات کی نامزدگی 68

عالمی ورثے کی کمیٹی اور یونیسکو کا مرکز عالمی ورثہ 70

طالب علم کی سرگرمی نمبر 11: قومی ورثے کی کمیٹی کا اجلاس 71

عالمی ورثے کے مقامات کو محفوظ رکھنے کے لیے درکار نظم و ضبط 72

فہرست عالمی ورثہ خطرے میں 72
طالب علم کی سرگرمی نمبر 12: شاہی قلعہ اور شالیمار باغ لاہور 74
طالب علم کی سرگرمی نمبر 13: عالمی ورثے کے بارے میں ریڈیو پروگرام ترتیب دینا 75
عالمی ورثے کا فنڈ 76
عالمی ورثے کا فنڈ مختلف ذرائع سے آمدنی حاصل کرتا ہے۔ 76
طالب علم کی سرگرمی نمبر 14: آگاہی بڑھانا 77

جملہ نصابات: میثاق عالمی ورثہ 78

مقاصد

علم و دانش

درج ذیل موضوعات پر طالب علموں کے علم، فہم اور ادراک میں اضافہ کرنے کے لیے مدد کرنا:

- ثقافتی ورثہ اور عالمی ثقافتی ورثے کے تصورات۔
- عالمی ورثے کو درپیش خطرات۔
- عالمی ورثے کے کنونشن (میثاق) کی اہمیت۔
- عالمی ورثے کی فہرست میں مزید مقامات کی شمولیت کے جواز کا معیار۔
- عالمی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے اہم طریقہ کار۔

43

رویے

طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ:

- مقامی ثقافتی ورثوں کی حفاظت کے عمل میں شریک ہو جائیں۔
- عالمی ثقافتی ورثوں کے مقامات کا احترام کریں۔
- دوسری ثقافتوں سے آگاہی حاصل کریں اور دلچسپی لیں۔
- گردوپیش کے متنوع ثقافتی وقدرتی ورثوں کا احترام کریں۔

مہارتیں

طالب علموں کی قابلیت بڑھانے میں ان کی مدد کرنا کہ وہ:

- مقامی اور عالمی ثقافت کی حفاظت کے لیے ذمے دارانہ فیصلہ کریں۔
- ثقافتی امور میں پیش آنے والے مسئلوں کے حل میں تجاویز پیش کر سکیں۔
- عالمی ورثے کی حفاظت کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔
- عالمی ثقافتی ورثے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے تحقیقی اور تجزیاتی طریقہ کار اختیار کریں۔

اپنے ثقافتی ورثے سے آگاہی

ورثے کامطلب کیا ہے؟

ثقافتی ورثے اکثر میراث، زمانہ حال کا طرزِ زندگی اور آئندہ نسلوں کو دیا جانے والا علم ہوتا ہے تاکہ اس ورثے سے کچھ سیکھا جائے، عصری کمالات سے اثر قبول کیا جائے اور لطف حاصل کیا جائے۔

اگر آپ لغت دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ورثے کا مطلب ہے، جو آباؤاجداد سے بطور میراث ملا ہو۔

ورثہ

1- وہ جو ترکے یا ورثے میں ملا ہو یا مل سکتا ہو ....

2- ترکے میں حاصل کرنا یا موروثی طور پر حاصل ہونا ....

3- کوئی بھی چیز جو جزوی یا باقاعدہ طور پر دی یا حاصل کی گئی ہو اور وہ باقاعدہ اپنی ہو ..

4- وہ چیز جو جزوی یا کلی طور پر وراثت میں حاصل کی گئی ہو ....

آپ ثقافتی ورثے کے حوالے سے ایسے مقامات اور اشیاء کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جنھیں آپ ہمیشہ قائم رکھنا چاہیں۔ یہ وہ ثقافتی یا قدرتی مقامات اور اشیاء ہیں جن کی ہم قدر کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اپنے آباؤاجداد سے ملی ہیں۔ یہ خوب صورت ہیں، ان کا کوئی بدل نہیں ہے، یہ زندگی کا سرچشمہ ہیں اور ہمیں متاثر کرتی ہیں۔ یہ ہمارے لیے ثقافت کی کسوٹی، حوالہ جات کا ذریعہ اور ہماری شناخت ہیں۔ یہ اکثر ہمارے آباؤاجداد کی طرزِ زندگی کی عکاسی کرتی ہیں۔ ان کی بقاء کا دارومدار اس پر ہے کہ ہم ان کی کس طرح سے حفاظت کرتے ہیں۔

کیا آپ اپنے مقامی علاقے کا خیال ثقافتی ورثے کے بغیر کر سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر آپ ان مقامات کے بارے میں سوچیں جہاں آپ کے طالب علم رہتے ہوں۔ کون سی چیزیں ماضی، حال اور مستقبل کے نمائندگی کرتی ہیں، کس چیز کی حفاظت کی جائے، کس چیز کو بدلا جائے، کون سی چیز ہے جس کا بدل نہیں ہے۔

دنیا میں دونوں ورثے یعنی ثقافتی اور قدرتی ورثے موجود ہیں۔ اپنے مقامی علاقے میں شاید آپ کو آثارِ قدیمہ، چٹانی فن پاروں کے مقامات، مساجد، کوئی مذہبی یا مقدس مقام یا تاریخی شہر کے بارے میں علم ہو، یہ سب کچھ ثقافتی ورثہ کہلاتا ہے۔ آپ کسی جنگل کے یا خوب صورت ساحلی علاقے کے قریب رہتے ہوں، ہم ایسے مقامات کو قدرتی ورثہ کہتے ہیں۔

یہ تمام غیر منقولہ ورثے ہیں (ان کو آسانی سے منتقل نہیں کیا جا سکتا)۔ ثقافتی اشیاء مثلاً روغنی و آبی تصاویر، مجسمے اور آثارِ قدیمہ سے متعلق نوادرات کو منقولہ ورثے کہا جاتا ہے (ان کو آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکتا ہے)۔

منقولہ ورثہ

غیر منقولہ

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر2

ثقافتی ورثے کے معنی

مقصد : ثقافتی ورثے، اقسام اوراس کی قدر وقیمت کا سمجھنا۔

بحث ومباحثہ | کلاس روم کی سرگرمی | 2 کلاس کے پیریڈ | لسانیات، تاریخ معاشرتی علوم | ذاتی اشیاء

منقولہ ورثے

✓ طالب علموں کواشیاء دکھائی جائیں جو آپ کونسل درنسل ورثے میں ملی ہوں مثلاً تصویریں، کوئی بھی زیور، قالین، مٹی کے برتن وغیرہ۔ان اشیاءکو آپ عزیز رکھتے ہوں اوران کی قدر کرتے ہوں۔ یہ بتایا جائے کہ یہ منقولہ اشیاء ہیں اوران کو آسانی سے ایک جگہ سے دوسرے جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔کیا یہ ثقافتی یاقدرتی ورثے کی چیزیں ہیں؟

✓ بحث و مباحثہ

- یہ کیا چیز ہے؟ آپ اس کی قدر کیوں کرتے ہیں؟ آپ اس کی دیکھ بھال کیوں کرنا چاہتے ہیں اور اگر اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو اس سلسلے میں آپ کیا کریں گے؟
- طالب علموں سے کہیں کہ وہ بھی ایسی ہی ایک چیز کلاس روم میں لائیں جس کی وہ بہت قدر کرتے ہیں۔کلاس روم کو عاضی طور پرایک عجائب گھر بنا دیں اوران چیزوں کے بارے میں بحث کریں کہ کیا یہ اشیاء اتنی قیمتی ہیں کہ انھیں آنے والے نسلوں تک پہنچانا ضروری ہے؟
- واضح کیا جائے کہ منقولہ ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے ایک اور بین الاقوامی کنونشن منعقد کیا گیا ہے (کنونشن برائے انتقال ملکیت ثقافتی پراپرٹی پراپرٹی اور غیر قانونی درآمد برآمد پر پابندی 14 نومبر 1990ء) (The Convention on the Means of Prohibiting and Prevention the Illicit Import, Export and Transfer of Ownership of Cultural Property)

غیر منقولہ ورثہ

یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل تمام مقامات کی وضاحت کریں کہ یہ تمام غیر منقولہ ورثے ہیں اوران کوایک مقام سے دوسرے مقام پر نہیں لے جایا جاسکتا ہے۔اگر ممکن ہوتو اساتذہ اور ہیڈ پر دجیکٹر اور تصاویر کی مدد سے ثقافتی ورثے کے خاص خاص مقامات دکھائیں۔

✓ بحث و مباحثہ

- طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ ان قومی یا بین الاقوامی مقامات کے بارے میں سوچیں جنھیں ان لوگوں نے دیکھا ہے، جن کے بارے میں پڑھا ہے اور پھر وہ ترتیب وار بتائیں کہ ان میں کیا خاص بات ہے (مثال کے طور پر قابلِ ذکر فنِ تعمیر، نباتاتی پودوں اور جانوروں کی اقسام)۔
- طالب علموں سے کہیں کہ وہ اپنے مقامی قدرتی مقامات کے بارے میں تصور کریں جنھیں وہ مستقبل کے لیے برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔اس سلسلے میں وہ ان وجوہات کی فہرست مرتب کریں کہ ان مقامات کو محفوظ کرنے کی ضرورت کیوں ہے۔

ہمارے ثقافتی ورثے کی بقا اور انہیں لاحق خطرات

ہمارا ثقافتی وقدرتی ورثہ ناپائدار (نازک) ہے مزید برآں اسے سنگین خطرات بھی لاحق ہیں۔گزشتہ ایک صدی سے بھی زیادہ عرصے سے معاملہ اور زیادہ نازک صورت اختیار کرگیا ہے۔مثال کے طور پر جنگِ عظیم اول اور جنگِ عظیم دوم میں بہت سے گاؤں اور شہر تباہی کا شکار ہوئے۔ اہم ثقافتی شاہکار یا تو ٹوٹ پھوٹ گئے یا صفحۂ ہستی سے مٹ گئے۔ اس کے علاوہ شہری آبادی میں اضافہ،غربت،قدرتی آفات، ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے بھی ہمارے ورثے کو خطرہ لاحق ہے۔ بڑے پیانے پر سیاحت بھی قدیم عمارتوں اور تاریخی مقامات کے لیے خطرے کا باعث ہے۔ ہمارے ثقافتی ورثے کے لیے ایک بہت بڑا خطرہ، دنیا بھر میں لوگوں کا، ان جگہوں سے بے اعتنائی کا رویہ ہے۔

ہر دو جنگ عظیم کے دوران میں ان ورثوں کو خطرات سے بچانے کے لیے لیگ آف نیشنز (عالمی تنظیم قبل از اقوامِ متحدہ) نے ان کی حفاظت کا کام شروع کر دیا تھا۔لیگ نے دنیا کے تمام ممالک سے اپیل کی کہ وہ ان ورثوں کی حفاظت کے لیے ان سے تعاون کریں۔ 1945ء میں جنگِ عظیم دوم کے خاتمے پر یونیسکو کا قیام عمل میں آیا تو ان مقامات کی حفاظت کے لیے بہت سی مہمیں چلائی گئیں۔انسانیت کے اس ورثے کی حفاظت کے لیے بین الاقوامی کنونشن کے مسودے تیار کیے گئے۔ان میں سے ایک خاص کنوینشن اس لیے بنایا گیا کہ کس طرح جنگوں کے دوران میں ان ورثوں کی حفاظت کی جائے۔اس کنونشن کو کنونشن برائے تحفظ ثقافتی املاک دورانِ جنگ کہا جاتا ہے۔ (اس کنونشن کو 1954ء کے لیگ کنونشن کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے)۔

عالمی ورثہ

دنیا ہماری میراث ہے
یہ میری آپ کی اور ہم سب کی ہے
آیئے مستقبل کی اقوام کی بہتری کے لیے اس کی نگہبانی کریں
وکٹوریا جھیل کا پرسکوت پانی
شان دار وکٹوریا آبشار اور پرشکوہ دریائے ڈینوب کا پانی اور پرندے اور
پرپیچ دریائے مسی سی پی اور مسوری
میں نظر اٹھاتا ہوں اور دیکھتا ہوں
میں خوب صورت قدرتی نظارے دیکھتا ہوں اور زمبابوے کے قدیم کھنڈر
مصر کے پراسرار اہرام جو کہ فراعین کی زمین میں ہے
یروشلم کی قدیم دیوار اور دیوارِ چین
میں نظر اٹھاتا ہوں اور دیکھتا ہوں

ڈریکن برگ کے عظیم پہاڑ
شینگھائی کی ڈھلانی پہاڑیاں
ہمالیہ اور روس کے پہاڑی سلسلے
میں سوچتا ہوں کینیڈا کی سنگلاخ چٹانوں اور بلند کلی منجارو کے بارے میں
تو آپ، میں اور ادھر کے لوگ
دنیا ہمارا ورثہ ہے
اس کی حفاظت آپ کی ذمے داری ہے
عالمی ورثے کو تباہ نہ کریں
خوب صورت قدرتی مناظر اور پہاڑوں کو برابر نہ کریں
قدرتی پارکوں اور جنگلی جانوروں کو ختم نہ کریں اور
نہ ہی کانگو اور امیزون کے درختوں سے بھرے ہوئے جنگلوں کو
براہِ کرم ہماری عالمی ثقافت کو بچایئے اور اس کی حفاظت کیجیے۔

عالمی ورثے کی حفاظت

1950ء کی دہائی میں جب مصر نے اسوان ہائی ڈیم بنانے کا فیصلہ کیا تو پہلی دفعہ بین الاقوامی تنظیم یونیسکو نے قدم اٹھایا۔ بین الاقوامی طور پر ضرورت محسوس کی گئی کہ دریائے نیل کی اس وادی کو بچایا جائے کیونکہ یہ علاقہ جہاں مصر کی قدیم تہذیب کے اہم ثقافتی ورثے، ابوسمبل کے مندر موجود ہیں جنھیں دریائے نیل کے سیلاب سے بہت نقصان پہنچا ہے۔ اس علاقے کے قدیم ورثے کو بچانے کے لیے ہنگامی طور پر اقدامات اٹھائے گئے۔ حکومتِ مصر اور سوڈان کی اپیل پر یونیسکو نے بین الاقوامی طور پر ابوسمبل کے مندروں کو بچانے کے لیے 1959ء میں ایک عالمی مہم شروع کی۔ یونیسکو کی ان کوششوں کی تقریباً پچاس ملکوں نے تائید کی اور انھوں نے اٹھارہ سال کے دوران میں ہنگامی طور پر ان کے تحفظ کے لیے 80 ملین امریکی ڈالر عطیے میں دیے۔

ماہر انجینئرز کی مدد سے جزیزہ نما خلا کے مندروں کو منہدم کر کے "جزیرہ نما اگلیل کیا" کے قریب دوبارہ تعمیر کیا تاکہ دریائے نیل کے سیلاب سے یہ مندر محفوظ رہیں۔ ان آثار کو بحفاظت نصب کیا گیا۔ چٹانوں کو بارودی سرنگوں کے ذریعے توڑا گیا اور گرائے گئے مندروں کے بھاری پتھروں (بلاکوں) کو ان کے اپنے مقام پر دیواروں میں چنا گیا۔ چٹانوں کے ان بھاری پتھروں کا وزن آدھے ٹن سے بارہ ٹن تک تھا۔ تقریباً چالیس ہزار بھاری پتھروں کے بلاکوں کو منتقل کیا گیا۔ بلاکوں پر نمبر ڈالے گئے تاکہ ہر بلاک صحیح جگہ پر لگایا جائے۔ اس طرح اس ثقافتی ورثے کو محفوظ کر لیا گیا۔

اگر اسوان ڈیم بن جاتا تو ابوسمبل کے مندر مکمل طور پر دریائے نیل میں غرق ہو جاتے۔ ان آثار کو گرا کر کسی اور جگہ منتقل کر کے ہی بچایا جا سکتا تھا۔ (یہ وہ مثال ہے جسے ہم عام طور پر غیر منقولہ ثقافتی ورثہ خیال کرتے ہیں) تاہم ایسا کرنا اتنا ضروری ہو کہ اس کے بغیر کوئی اور چارہ کار نہ ہو جیسا کہ ابوسمبل کے مندروں کا تھا)۔

ابوسمبل کے مندروں کو بچانے کی مہم ظاہر کرتی ہے کہ دنیا میں ایسے اور بھی عالمی حیثیت کے ورثے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے بھی اہم ہیں جو ان علاقوں میں نہیں رہتے۔ اس امر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان ورثوں کے مقامات کا تحفظ مختلف قوموں (ملکوں) کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ ابوسمبل کی مہم کی کامیابی سے متاثر ہو کر عالمی ورثے کے لیے دیگر بین الاقوامی حفاظتی مہمیں شروع کی گئیں۔ اٹلی میں وینس، پاکستان میں موہنجوداڑو اور انڈونیشیا میں بوروبودر، یہ چند نام ہیں ان میں سے کچھ آثار پر کام ہو رہا ہے مثلاً بین الاقوامی تحفظ کا پروگرام، انگ کور، کمبوڈیا۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر3

دنیا کے سات عجوبے

مقصد: زمانہ قدیم سے موجودہ دور تک کے نادر مقامات کا تصور

بحث و مباحثہ | کلاس روم کی سرگرمی | کلاس کا ایک پیریڈ | تاریخ۔ جغرافیہ معاشرتی علوم | عالمی ثقافتی نقشہ مختصر بیانات

اہم مقامات کی فہرست تیار کرنے کا خیال بہت پرانا ہے قدیم یونانیوں نے دنیا کے سات عجوبوں کا حوالہ اس طرح دیا ہے:

- اہرام مصر
- بابل کے معلق باغ
- انی سس میں آرٹی مس کے مندر
- اولمپیا میں زیس (Zeus) کا مجسمہ
- ہالی کارناسس کے مقبرے کی شان دار عمارت
- رہوڈز کے دیو قامت مجسمے
- الیگزنڈریہ جزیرے فیروسس میں بنایا گیا روشنی کا مینار

آج جب کہ اہرامِ مصر ابھی تک موجود ہیں قدیم دنیا کے باقی چھ عجوبے ختم ہو چکے ہیں یا آثارِ قدیمہ کے ریکارڈ میں اس کے کچھ آثار دکھائی دیتے ہیں۔

قدیم یونانیوں کے ترتیب دیے ہوئے دنیا کے سات عجوبوں کو بحیرہ روم کے خطے میں واقع ثقافتی یادگاروں کی بہترین مثال قرار دیا گیا تھا۔ عالمی ورثے کی فہرست میں دنیا کے تمام ثقافتی اور قدرتی ورثوں کے مقامات شامل ہیں اور زیادہ اہم بات یہ ہے کہ عالمی ورثے کے کنونشن نے ان کی نگہداشت کو قانونی تحفظ دیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آنے والی صدیوں میں ہم عالمی ورثے کے جملہ مقامات کو محفوظ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

✓ طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ سات اہم مقامات کی نئی فہرست تیار کریں۔ وہ اپنے ملک کے سات مقامات کی فہرست تیار کریں جو ان کے خیال میں عالمی اہمیت کے حامل ہوں اور پھر وہ اس کا موازنہ عالمی ثقافتی فہرست میں دیئے گئے مقامات سے کریں۔ جو نتیجہ نکلے اس پر بحث کریں۔

ہمارے عالمی ورثے کی حفاظت کے لیے کنونشن کا مسودہ تیار کرنا

ابوسمبل کے مندروں کو بچانے کی مہم کے بعد یونیسکو نے ایک غیر سرکاری تنظیم "انٹرنیشنل کونسل آن مونیومینٹس اینڈ سائنس" (ICOMOS) کے تعاون سے عالمی ورثے کے تحفظ کے لیے مسودے کو تیار کرنے کا کام شروع کیا۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور ایک اور غیر سرکاری تنظیم انٹرنیشنل یونین فار دی کنزرویشن آف نیچر (IUCN) (جس کو اب ورلڈ کنزرویشن یونین کہا جاتا ہے) نے تجویز کیا کہ قدرتی اور ثقافتی ورثے کو بچانے کے لیے ایک ہی قانون تیار کیا جائے۔ اس تجویز کو سٹاک ہوم سویڈن میں ستمبر 1972ء میں منعقد کیے گئے یونائیٹڈ نیشنز کانفرنس آن ہیومن انوائرنمنٹ میں پیش کیا گیا۔ بیس سال بعد 1992ء میں ریوارتھ سربراہی اجلاس میں اس تجویز کا جائزہ لیا گیا۔ اس طرح ثقافتی اور قدرتی ورثے کی حفاظت کے لیے عالمی سطح پر بین الاقوامی قانون کی بنیاد رکھ دی گئی۔ اقوام متحدہ میں یونیسکو، ایک خصوصی ادارہ ہے جسے تعلیم، سائنس اور ثقافت کے میدانوں میں کلیدی حیثیت حاصل ہے اس لیے سٹاک ہوم کانفرنس نے یونیسکو کو ایک کنونشن منعقد کرنے کا کام تفویض کیا جو قدرتی اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے ایک جامع مسودہ تیار کرے۔

سٹاک ہوم کی ماحولیات پر کانفرنس کے کچھ ماہ بعد 16 نومبر 1972ء میں عالمی ثقافتی اور قدرتی ورثے کے بارے میں کنونشن کو یونیسکو کی جنرل کانفرنس کے سترھویں اجلاس میں منظور کیا گیا۔ یہ اجلاس یونیسکو کے صدر دفتر پیرس (فرانس) میں منعقد ہوا تھا۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر4

ورثے اور اس کی حفاظت کی تعریف

مقصد: ورثے اور اس کی حفاظت کے تصور کو بہتر طریقے سے سمجھنا

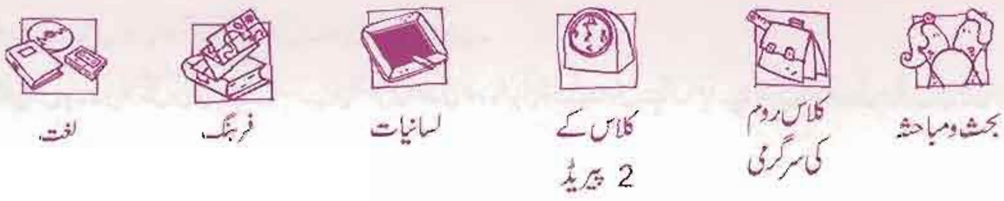

✔ طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ ورثے اور اس کی حفاظت کے مفہوم کی وضاحت کریں اور اس موضوع پر مختصر مضمون تحریر کریں۔ جیتنے والوں کو چھوٹے چھوٹے انعامات دیے جائیں (تاریخی مقامات کے اسٹیکر) طالب علموں سے پوچھا جائے کہ کیا ان کے علم میں ایسا کوئی منصوبہ ہے جو ان کے مقامی علاقوں میں ثقافتی ورثوں کی حفاظت کے لیے بنایا گیا ہو۔ اس سلسلے میں وہ کوئی تجویز پیش کریں۔

یونیسکو (اقوامِ متحدہ کا ادارہ برائے تعلیم، سائنس اور ثقافت) کا عالمی ورثے کا میثاق (کنونشن)

میثاق عالمی ورثہ

میثاق برائے تحفظ عالمی ثقافتی وقدرتی ورثہ

منظور شدہ از جنرل کانفرنس کے سترھویں اجلاس، پیرس، 16 نومبر 1972.

یہ میثاق بین الاقوامی سطح پر پہلی سرکاری دستاویز ہے جو ہمارے ثقافتی اور قدرتی ورثے کے تحفظ کے لیے فوری امداد کی نشان دہی کرتی ہے۔ ایسے ورثے جو غیر معمولی عالمی اہمیت کے حامل ہوں اور جن کا کوئی بدل نہ ہو یا جو بے نظیر ہوں۔

میثاق میں اس بات کی توثیق کی گئی ہے کہ ہم سب کی مشترکہ اخلاقی اور مالیاتی ذمے داری ہے کہ ہم اپنے ثقافتی اور قدرتی ورثوں کی بین الاقوامی ادارے کے تعاون سے ان کی حفاظت کریں۔

عالمی ورثے کا تصور

- عالمی اہمیت کے ورثوں کی حفاظت
- ثقافتی اور قدرتی دونوں ورثے
- غیر منقولہ ورثے
- بے بدل یا بے نظیر ورثے
- عالمی ورثے کی حفاظت کا انحصار اقوام عالم کے عملی رویہ پر ہے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر 5

ورثے کی حفاظت۔قومی قوانین اور بین الاقوامی میثاق

مقصد : قومی اور بین الاقوامی ورثوں کی حفاظت کے بارے میں عمل درآمد کی آگاہی میں اضافہ کرنا۔

تحقیق | کلاس روم کی سرگرمی | کلاس کا ایک پیریڈ | لسانیات، تاریخ معاشرتی علوم | عالمی ورثے کا نقشہ میثاق عالمی ورثہ | حوالے کے مواد کی فہرست

✔ کلاس کو دو حصوں میں تقسیم کیجیے اور انھیں مندرجہ ذیل تحقیق کے کام اور سوالات دیجیے۔

(الف) گروپ ایک سے پوچھا جائے کہ ان کا ملک سرکاری طور پر میثاق کا رکن ہے؟ اگر ہے تو کب سے ہے؟

(ب) گروپ دو، وہ وجوہات بیان کرے جس کی وجہ سے بین الاقوامی معاشرے (یونیسکو) نے عالمی ورثے کے میثاق کو اپنانے کا فیصلہ کیا۔

(ج) طالب علم کو مدعو کیا جائے کہ وہ میثاق عالمی ورثہ پڑھیں، اس کا خلاصہ لکھیں اور اس پر بحث کریں۔

(اساتذہ کی معلومات کے لیے پاکستان 1976ء میں میثاق عالمی ورثے کا رکن بنا)

میثاق کی دفعہ 27 کے سیکشن VI میں دنیا بھر کے تعلیمی پروگراموں میں عالمی ورثے کی اہمیت کو شامل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔اس دفعہ میں رکن ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ اس سلسلے میں وہ خاص طور پر تعلیمی اور معلوماتی پروگراموں کے لیے مناسب طریقے اختیار کریں جس سے لوگوں میں ثقافتی اور قدرتی ورثے کی قدر و قیمت کا احساس پیدا کرنے میں مدد ملے۔

میثاق کی دفعہ 27 کے سیکشن VI میں دنیا بھر کے تعلیمی پروگراموں میں عالمی ورثے کی اہمیت کو شامل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔اس دفعہ میں رکن ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ اس سلسلے میں وہ خاص طور پر تعلیمی اور معلوماتی پروگراموں کے لیے مناسب طریقے اختیار کریں جس سے لوگوں میں ثقافتی اور قدرتی ورثے کی قدر و قیمت کا احساس پیدا کرنے میں مدد ملے۔

"ہمارا وعدہ۔۔۔۔۔ثقافتی اور قدرتی ورثے کے بارے میں جاننا ہے، تاکہ ہم سب میثاق عالمی ورثے کو سمجھ کر، ان معلومات کو قومی تعلیمی نصاب میں شامل کر سکیں۔اس طریقہ تعلیم میں تاریخی مقامات کا دورہ اور دوران تعلیم عالمی ورثے پر معلومات کے لیے مناسب وقت مہیا کرنا ہے۔

(طلباء! جنھوں نے نوجوانوں کے پہلے عالمی ثقافتی رائے کے کنونشن، برجین۔ناروے میں شرکت کی۔)

فطرت اور ثقافت باہم مربوط ہیں

میثاق پورے طور پر ایک تخلیقی دستاویز ہے اس میں فطرت (قدرتی ماحول) اور ثقافت کے تحفظ کے رشتے کو مربوط انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں قومی قوانین بہت کم ہیں اور اس کے علاوہ کوئی اور میثاق بھی نہیں جو اتنی جامعیت کے ساتھ قدرتی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو مربوط کر سکے۔ ثقافت اور فطرت قدرتی طور پر ہم آہنگ ہیں۔ لوگوں کی ثقافتی شناخت اس ماحول پر مبنی ہے جس میں وہ رہتے ہیں۔ خوبصورت یادگاریں، عمارتیں اور مقامات اپنی خوبصورتی اپنے اردگرد ماحول اور قدرتی مناظر سے حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں کچھ قابلِ دید قدرتی مقامات ایسے بھی ہیں جن پر صدیوں پرانی انسانی کاوشوں کے نقوش ہیں یا وہ مقامات جو روحانی، ثقافتی اور فن کارانہ حسن کی وجہ سے لوگوں کے لیے اہم ہوں۔

عالمی ثقافتی ورثے کا سرکاری نشان ثقافتی وقدرتی مقامات اور ثقافت اور فطرت کے باہمی ربط کو ظاہر کرتا ہے۔

ثقافتی اور قدرتی ورثہ

عالمی ورثے کا میثاق ثقافتی ورثے کو آرٹیکل ایک میں اور قدرتی ورثے کو آرٹیکل دو میں بیان کرتا ہے۔

"شہروں کے ثقافتی ورثے کے اصل محافظ وہاں کے شہری ہی ہوتے ہیں۔ ہم انھیں کہاں تلاش کریں؟ ہر جگہ لیکن اس کام کی شروعات کے لیے ایک مؤثر ذریعہ اسکول ہی ہیں۔ اس سلسلے میں یونیسکو کے رابطے کے نظام کو استعمال کیا جا سکتا ہے جس کے تحت ایسوسی ایٹیڈ اسکولز پراجیکٹ میں ہزاروں اسکول بین الاقوامی تعاون میں شریک ہیں"۔

مسز ایس کلیولینڈ، وزیر ثقافت ناروے 1995ء۔

ثقافتی قدرتی نظارے

1992ء سے عالمی ثقافتی کمیٹی نے ان مناظر میں ثقافت اور فطرت کے غیر معمولی ملے جلے عمل کو تسلیم کر لیا ہے۔ ثقافتی نظارے جیسے نیوزی لینڈ کا ٹونگاریو نیشنل پارک، الورو، کاتا، جوتا نیشنل پارک، آسٹریلیا، فلپائن میں دھان کے ترتیب وار کھیت، سنترا پرتگال کے ثقافتی قدرتی مناظر، چیک ری پبلک میں لیڈنز والٹس، ڈاشٹائن رمسلز تمری گوت کا میں ثقافتی قدرتی مناظر، آسٹریا پائرے ری نیز، مونٹ پرڈو فرانس رسپین، وی کوسٹریا، امالی فیتانہ، اٹلی اور پورٹو ویز، سرک ٹیرا اور جزائر

(پالمانیا، ٹی نواورٹی نیٹو)اٹلی یہ سب عالمی ثقافتی فہرست میں شامل ہیں۔عالمی ثقافتی ورثے اور عالمی ثقافتی قدرتی مناظر کے بارے میں مزید معلومات یونیسکو کے عالمی ثقافتی مراکز اور انٹرنیٹ پر اس کی ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

عالمی ورثے کی حفاظت کا طریقہ کار

عالمی ورثے کی حفاظت کا طریقہ کار زندگی بھر کا عمل ہے اور اس میں بہت اہم مرحلے شامل ہیں۔شروع ہی سے تمام ممالک کو عالمی ورثے کے تحفظ پر پابندی سے عمل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی اور یہ اس طرح ممکن ہے کہ پہلے وہ عالمی ورثے کے میثاق کے رکن بن جائیں اور پھر غیر معمولی اہمیت کے ورثے کے مقامات کو عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے تجویز کریں۔درج ذیل وضاحت نامزدگی کا طریقہ کار ظاہر کرتی ہے۔

1 کوئی بھی ملک عالمی ورثے کے میثاق پر دستخط کرنے سے اس کا رکن بن جاتا ہے بشرطیکہ وہ اقرار کرے کہ وہ ثقافتی اور قدرتی ورثوں کی حفاظت کرے گا۔

2 کوئی بھی رکن ملک اپنی جغرافیائی حدود میں موجود ثقافتی اور قدرتی ورثے کے مقامات کی عارضی فہرست بنائے جو اس کی نظر میں عالمی قدر و قیمت کے حامل ہیں۔

3 رکن ملک اپنی عارضی فہرست میں سے کچھ مقامات عالمی ثقافتی ورثے میں نامزدگی کے لیے چنے۔

4 نامزدگی کا فارم مکمل کر کے مرکز عالمی ورثہ، یونیسکو کو روانہ کرے۔

5 یونیسکو کا عالمی ورثے کا مرکز نامزدگی کی جانچ پڑتال کرے گا اور پھر اس کو IUCN یا ICOMOS کو جائزے کے لیے بھیجے گا۔

6 ماہرین مقامات کا دورہ کریں گے اور ان مقامات کی حفاظت اور بحالی کے نظام کا جائزہ لیں گے۔

7 ICOMOS اور IUCN ثقافتی اور قدرتی ورثے کی عالمی ورثے کی فہرست میں شمولیت کے لیے معیار کے مطابق ان نامزدگیوں کا جائزہ لیں گے۔

8 ICOMOS اور IUCN ایک جائزہ رپورٹ تیار کریں گے۔

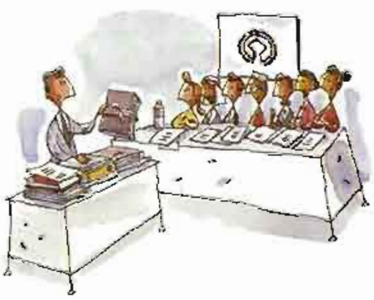

9 عالمی ورثے کے بیورو کے سات ارکان ان نامزدگیوں اور جائزوں پر نظر ثانی کر کے اپنی سفارشات کمیٹی کو پیش کریں گے۔

10 عالمی ورثے کی کمیٹی کے 21 ارکان اپنا حتمی فیصلہ دیں گے کہ یہ معاملہ مؤخر کیا گیا یا اسے مسترد کیا گیا۔

عالمی ورثے کے میثاق پر دستخط کرنے سے کوئی بھی ملک اس کا رکن بن جاتا ہے اور یہ یقین دلاتا ہے کہ وہ اپنی موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے، وہ اپنی غرافیائی حدود میں واقع ثقافتی اور قدرتی ورثوں کی حفاظت کرے گا۔

میثاق پر دستخط کرنے کے بعد رکن ملک اپنے علاقے کے ثقافتی مقامات کو نامزد کرنے کے عمل کو شروع کرے گا تا کہ وہ عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہوسکیں۔ کسی بھی مقام کو اس فہرست میں شامل کرنے کے لیے پہلی تجویز مقامی لوگوں کے کسی بھی گروہ کی طرف سے آنی چاہیے لیکن نامزدگی کی درخواست یونیسکو کو حکومت کے بااختیار ادارے کی طرف سے بھیجی جائے۔ سب سے پہلے رکن ملک یہ تعین کرے کہ کون سے مقامات کو نامزد کرنا ہے۔ چناؤ کے اس طریقے کو اکثر شناخت کرنے کا عمل بھی کہتے ہیں۔ میثاق اپنے رکن ممالک سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ اپنے ملک میں واقع عالمی اہمیت کے ثقافتی اور قدرتی تاریخی مقامات کی معلوماتی فہرست بنائے۔ رکن ملک اپنے منتخب کیے ہوئے مقامات کی فہرست یونیسکو کے عالمی ورثے کے مرکز کو عارضی فہرست کے طور پر روانہ کرے۔

جب رکن ملک کسی مقام کو نامزد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کو چاہیے کہ نامزدگی کے لیے خاص فارم کو پر کرے۔ رکن ملک خصوصاً مختصر طور پر یہ واضح کرے کہ نامزد کردہ مقام کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کی اہمیت کیا ہے اور یہ کہ مقام کی صحیح طریقے سے حفاظت کی گئی ہے۔ عالمی ورثے کی کمیٹی اس مقام کو فہرست میں شامل کرنے کے لیے مقرر کردہ معیار کے مطابق جانچے گی۔ اس سلسلے میں یہ بات اہم ہے کہ اس مقام کا اس سے ملتے جلتے دوسرے مقام سے موازنہ کر کے نامزد مقام کی اہمیت کو واضح کیا جائے۔ ICOMOS اور IUCN نامزدگیوں کا جائزہ لے کر اپنی سفارشات عالمی ورثے کی کمیٹی کو پیش کریں گے ان کمیٹوں کی حتمی سفارش پر عالمی ورثے کی کمیٹی اس نامزد کردہ ورثے کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ 2002ء تک عالمی ورثے کی فہرست میں 125 ممالک کے 730 مقامات شامل کئے گئے۔ 563 ثقافتی تاریخی مقامات، 114 قدرتی مقامات اور 23 ایسے ہیں جو ملے جلے یعنی ثقافتی اور قدرتی دونوں ہی شمار ہوتے ہیں۔

نمائندہ اور متوازن عالمی ورثے کی فہرست کے لیے عالمی حکمتِ عملی

عالمی ورثے کی کمیٹی پوری کوشش کرتی ہے کہ عالمی ورثے کی فہرست میں ہر خطے کے مقامات کی نمائندگی ہو یعنی اس میں افریقہ، عرب ممالک، ایشیاء، بحرالکاہل کا ساحلی علاقہ، یورپ، شمالی امریکہ، لاطینی امریکہ اور جزائر غرب الہند وغیرہ۔ 1994ء میں عالمی ورثے کی کمیٹی نے اس امر کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے فیصلہ کیا کہ عالمی ورثے کی فہرست میں دنیا کے مختلف خطوں کے ثقافتی اور قدرتی ورثوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اس سلسلے میں عالمی ورثے کی فہرست کی تیاری کے لیے نمائندہ اور متوازن حکمتِ عملی کو اپنایا جائے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر6

عالمی ورثے کی فہرست کے لیے ایک اسکیل ماڈل تیار کرنا

مقصد : تخلیقی صلاحیتوں اور مہارتوں کو تحریک دینا اور عالمی ورثے کے کسی ایک مقام کے بارے میں تفصیل سے معلومات حاصل کرنا۔

مشق	کلاس روم غیر نصابی سرگرمی	کلاس کے بہت سے پیریڈ	ریاضی تاریخ جغرافیہ	فوٹو گراف اوور ہیڈ ٹرانسپرینسز	کارڈ بورڈ گوند اور چکنی مٹی

✔ اپنے طالب علموں کو متفرق فوٹو گراف یا اوور ہیڈ ٹرانسپرنسیز دکھائیں۔ ان کو دعوت دیں کہ وہ عالمی ورثے کے مقامات میں سے ایک کا انتخاب کریں اور اس مقام کا ایک اسکیل ماڈل بنائیں۔ ریاضی کے استاد بتا سکتے ہیں کہ ماڈل بنانے کے لیے اسکیل کیسے استعمال ہوتا ہے۔ آرٹ کے استاد یا مقامی آرٹسٹ یا ماہر فنِ تعمیر ماڈل بنانا سکھا سکتے ہیں۔ تاریخ کے استاد تاریخ کا تعین کر سکتے ہیں۔ جب اسکیل ماڈل تیار ہو جائے تو ایک نمائش کا انتظام کیا جا سکتا ہے جس میں والدین اور علاقے کے لوگوں کو مدعو کر کے اس مقام کے بارے میں معلومات سے آگاہ کر سکتے ہیں۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر 7

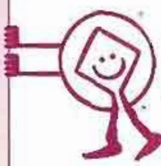

آپ کے علاقے میں عالمی ورثے کے مقامات کی نشان دہی

مقصد: آپ کے علاقے میں عالمی ورثے کے مقامات کے بارے میں جاننا۔

تحقیق — کلاس روم کی سرگرمی — کلاس کا ایک پیریڈ — جغرافیہ تاریخ — طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ، عالمی ورثوں کی نشان دہی — عالمی ورثے کے نقشے میں اپنا علاقہ (مختصر بیانات)

✔ اگلے صفحے پر دی گئی طالب علموں کی سرگرمی کی شیٹ اگر ممکن ہو تو ہر طالب علم کو فوٹو کاپی کروا کے دیں۔

طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ اپنے ملک یا قریب کے ملک میں واقع عالمی ورثوں کی فہرست میں شامل دس مقامات کی فہرست تیار کریں۔

یہ بھی پوچھا جائے کہ کیا ان کا ملک میثاق عالمی ورثے کا رکن ہے؟

آپ کے ملک میں کون سے ادارے عالمی ورثے کے میثاق پر عمل درآمد کرتے ہیں (برائے ثقافتی ورثہ اور قدرتی ورثہ)؟

آپ کے ملک اور یونیسکو کے درمیان کیا کیا رابطے ہیں؟ اگر ہیں تو کیا آپ کے ملک میں قومی کمیشن برائے یونیسکو قائم ہے؟

طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ

میثاق عالمی ورثہ

عالمی ورثے کا نقشہ ان ممالک کو ظاہر کرتا ہے جو عالمی ورثے کے میثاق کے رکن ہیں۔اس نقشے میں 552 تاریخی مقامات ہیں جو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہو چکے ہیں۔

عالمی ورثے کے سات مقامات جو آپ کے ملک میں ہیں یا پڑوسی ملک میں ہوں ان کو نقشے میں تلاش کریں اور ان کے نام لکھیں اور نیچے دیے گئے خانوں میں ان کی جغرافیائی حدود تحریر کریں یہ بتائیں کہ کیا یہ ثقافتی تاریخی مقامات ہیں یا قدرتی مقامات یا پھر ملے جلے ثقافتی قدرتی مقامات ہیں۔

ان کے جوابات کا آپس میں تبادلہ خیال کریں۔

نمبر شمار	عالمی ورثے کے مقام کا نام	کس سال عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہوا	رکن ملک	مقام کی قسم ثقافتی، قدرتی یا ملا جلا ثقافتی قدرتی مقام
1				
2				
3				
4				
5				
6				
7				
8				
9				
10				

اساتذہ کی معلومات کے لیے عالمی ورثے کی فہرست میں شامل پاکستان کے سات تاریخی مقامات کی تفصیل دی جاتی ہے۔

نمبر شمار	عالمی ورثے کے مقام کا نام	کس سال عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہوا	رکن ملک پاکستان	مقام کی قسم ثقافتی، قدرتی یا ملا جلا ثقافتی قدرتی مقام
1	موہنجوداڑو کے کھنڈر	1980ء		ثقافتی تاریخی مقام
2	ٹیکسلا	1980ء		ثقافتی تاریخی مقام
3	تخت بہی اور ساحری بہلول	1980ء		ثقافتی تاریخی مقام
4	ٹھٹھہ کی تاریخی یادگاریں	1981ء		ثقافتی تاریخی مقام
5	قلعہ روہتاس	1981ء		ثقافتی تاریخی مقام
6	شاہی قلعہ، لاہور	1981ء		ثقافتی تاریخی مقام
7	شالامار باغ، لاہور	1981ء		ملا جلا ثقافتی قدرتی مقام

عالمی ورثے کے مقامات کے انتخاب کا معیار

اساتذہ کے لیے خاص ہدایات بحوالہ معیار عالمی ورثہ

> عالمی ورثے کی حفاظت کے لیے یہ معیار بہت ضروری ہیں اور
> عالمی ورثے کی تعلیم کے سلسلے میں انھیں مدِ نظر رکھا جائے۔

عالمی ورثے کی فہرست تیار کرنا بین الاقوامی معاشرے کے لیے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا تھا" یہ کس طرح فیصلہ کیا جائے کہ ایک یادگار یا مقام، بحیثیت مجموعی دوسری یادگار یا مقام سے مختلف ہے اور اس کا تعین کرنا کہ کس یادگار یا مقام کو عالمی ورثے کا حصہ بنایا جائے"۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے اس بات کا فیصلہ کرنا کہ وہ کون سے تاریخی ثقافتی یا قدرتی ورثے، عالمی اہمیت کے حامل ہیں جنھیں عالمی ورثے کا حصہ بنایا جائے۔

میثاق عالمی ورثہ پر عمل درآمد کے لیے عالمی ورثے کی کمیٹی نے کئی سال غور وفکر کے بعد عملی رہنما اصول مرتب کیے ہیں یہ اصول واضح کرتے ہیں کہ کس طریقہ کار کے ذریعے سے کسی تاریخی یا ثقافتی مقام کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے اور اس کے لیے ایک خاص معیار مقرر کیا گیا ہے۔

عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کے انتخاب کا معیار

عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات کا انتخابی معیار عملی رہنما اصولوں میں مندرجہ ذیل چھ (6) معیار شامل ہیں جن کی مدد سے ثقافتی ورثے یادگاریں، عمارات کا مجموعہ اور تاریخی مقامات کا انتخاب کیا جاسکتا ہے اور جنھیں عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے اور عالمی ورثے کا حصہ بنانے پر غور کیا جاسکتا ہے۔

نامزد ثقافتی مقامات میں مندرجہ ذیل امور کی نشان دہی ہونی چاہیے کہ وہ:

(1) انسانی تخلیق کا شاہکار ہوں۔

(2) طویل عرصے پر محیط انسانی اقدار کی اہم تبدیلیوں کے مظاہر ہوں یا دنیا کی ثقافتی سرزمین میں واقع فنِ تعمیر، ٹیکنالوجی، عظیم الشان آرٹ کا نمونہ، شہروں کی منصوبہ بندی یا وسیع قابلِ دید قدرتی مناظر کی بہترین نمائندگی کرتے ہوں۔

(3) کسی موجودہ یا مٹی ہوئی ثقافتی تہذیب کے بے نظیر آثار ہوں اور کم از کم غیر معمولی ہونے کا ثبوت فراہم کرتے ہوں۔

(4) کسی غیر معمولی مثالی عمارت، فنِ تعمیر یا ٹیکنالوجی کا شاہکار ہوں، جو انسانی تاریخ کے اہم ادوار کی توضیح و توثیق کرتا ہو یا ایسے قدرتی نظارے جو قابلِ دید ہوں۔

(5) کسی روایتی انسانی بستی کی غیر معمولی مثال یا ایسا خطۂ اراضی جو کسی ایک یا کئی ثقافتوں کا آئینہ دار ہو۔ ایسا نمونہ جو زمانے کی شکست و ریخت کے زیرِ اثر رہا ہو۔

(6) ایسا ورثہ جس کا کسی واقعے سے براہ راست تعلق ہو یا موجودہ معاشرتی روایات سے یا خیالات سے یا عقیدے کے ساتھ یا غیر معمولی عالمی شہرت کے جمالیاتی یا ادبی فن پاروں کے ساتھ تعلق رکھتا ہو (کمیٹی کا خیال ہے کہ یہ معیار ورثے کو فہرست میں شامل کرنے کا جواز مہیا کرتا ہے یا استثنائی حالات میں کسی اور ثقافتی یا قدرتی ورثے کے معیار پر پورا اترتا ہو)۔

اس کے ساتھ ساتھ ثقافتی ورثے کا وجود، اس کی حفاظت اور انتظام بھی اہمیت رکھتے ہیں۔

عالمی ورثوں کے قدرتی مقامات کا انتخابی معیار

عالمی ورثے میں قدرتی مقامات کو شامل کرنے کے لیے عملی رہنما اصولوں میں چار معیار شامل کیے گئے ہیں۔

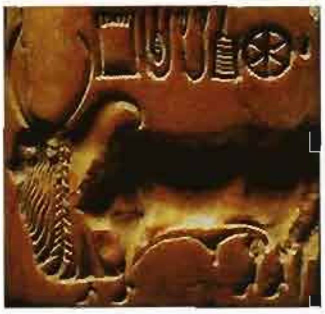

(1) وہ مقام ارضی جو تاریخ کے اہم ادوار کی بے نظیر مثال ہوں اور کسی تہذیب و تمدن کی نمائندگی کرتے ہوں یا زمین کی تشکیل کے مراحل میں نمایاں تبدیلیوں کی مثال ہو، زمین کی شکل یا اس کے سطحی خدوخال یا مظاہرِ قدرت یعنی طبعی جغرافیہ کی نمائندگی کرتا ہو یا مظہر ہو۔

(2) زمین پر موجود تازہ پانی، ساحلی، سمندری ماحولی نظام میں مختلف پودوں اور جانوروں کی اقسام کی نشو و نما اور تشکیل کے عمل میں رواں ماحولیاتی اور حیاتیاتی مراحل کی غیر معمولی نمایاں مثالوں کی نمائندگی کرتے ہوں۔

(3) وہ مقام جو بہترین قدرتی مظاہر یا غیر معمولی قدرتی خوبصورتی یا غیر معمولی جمالیاتی اہمیت کے حامل ہوں۔

(4) کسی خاص علاقے یا مقام پر (حیاتیاتی) پودوں اور جانوروں کی عالمی اہمیت کی انواع اقسام، جن کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو، سائنسی نقطۂ نظر اور تحفظ کی خاطر انھیں عالمی ورثے میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ قدرتی ورثوں کی سالمیت، ان کی حفاظت اور انتظام بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

ملے جلے ثقافتی اور قدرتی عالمی ورثے کے مقامات کا انتخابی معیار

ملے جلے ثقافتی اور قدرتی عالمی ورثے کے مقامات میں نمایاں قدرتی اور ثقافتی خوبیاں ہوتی ہیں اور اس لیے وہ ملے جلے ثقافتی اور قدرتی ورثے کے معیار کے مطابق عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہیں۔ اس وقت عالمی ورثے کی فہرست میں انیس ملے جلے ثقافتی اور قدرتی مقامات ہیں (مثلاً تاریخی مقدس جگہ ماچوپچو، پیرو میں تاریخی عبادت گاہ اور سویڈن میں لیپونین ایریا)۔

معیار کا استعمال

عالمی ورثے کی فہرست میں ثقافتی مقامات کی شمولیت کے معیار کو سختی سے لاگو کیا جاتا ہے تاکہ عالمی ورثے کی فہرست کو بے تحاشا طول نہ دیا جائے اور اس کو نہ ہی محض چیک لسٹ بنانا مقصود ہے کیونکہ تمام ممالک اپنے ثقافتی مقامات کو اس میں دیکھنا چاہیں گے۔

> تمام ملکوں میں علاقائی اور قومی اہمیت کے تاریخی مقامات ہیں جو حقیقت میں ان کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ عالمی ورثے کا میثاق (کنونشن) ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ ان مقامات کی نشان دہی کریں اور ان کی حفاظت کریں۔ اس سے قطع نظر کہ وہ عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہیں یا نہیں۔

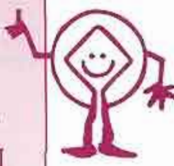

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر8

عالمی ورثے کے مقامات کا تعین

مقصد: عالمی ورثے کے مقامات کی قسمیں اور جغرافیائی محل وقوع کے بارے میں جاننا۔

تحقیق | کلاس روم کی سرگرمی | کلاس کے بہت سے پیریڈ | جغرافیہ معاشرتی علوم | طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ، عالمی ورثے کے مقامات کا تعین | مختصر بیانات، عالمی ثقافتی نقشے کے فوٹوگراف

✔ اگلے صفحے پر دی گئی طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو ہر طالب علم کے لیے اسکی فوٹو کاپی کرائی جائے۔

✔ ہر طالب علم سے کہا جائے کہ وہ دیے گئے نقشے میں موجود عالمی ورثے کے مقامات کو درج ذیل مقامات سے (1 تا 12) موازنہ کریں اور بتائیں کہ کیا یہ ثقافتی مقامات یا قدرتی مقامات ہیں یا ملے جلے ثقافتی اور قدرتی مقامات۔

✔ طالب علم کو موقع دیں کہ وہ اپنے جوابات کا دوسروں سے تبادلہ کر کے نتائج کی جانچ پڑتال کریں۔ کلاس نے کیسا کام کیا۔ جیتنے والے طالب علموں کو چھوٹے چھوٹے انعامات دیں (جیسے تاریخی مقامات کے اسٹیکر وغیرہ)۔

دو تین ہفتے بعد کلاس کو یہی مشق دوبارہ کروائیں اور مزید دس مقامات کا (نقشے میں دیے ہوئے) اضافہ کریں۔ یہ مشق کئی مرتبہ دہرائی جاسکتی ہے۔

جوابات

1۔	چلی	راپانوئی نیشنل پارک (جزیرہ ایسٹر)
2۔	کیوبا	پرانا ہوانا اور اس کے قلعے
3۔	میکسیکو	ال وزکینو امیں وہیل کی مقدس جگہ
4۔	گھانا	قلعہ اور کاسل، وولٹا گریٹر اکرہ، درمیانی اور مغربی علاقے
5۔	جاپان	قدیم کویوٹو کے تاریخی یادگار (کویوٹو۔ اوجی اور اوٹسو شہر)
6۔	عمان	پیٹرا
7۔	فرانس	مونٹ سینٹ مائیکل اور اس کی خلیج
8۔	چین	ماؤنٹ تائی شان
9۔	متحدہ جمہوریہ تنزانیہ	سیرین گیٹی نیشنل پارک
10۔	نائجر	فضائی اور ٹیزے کے قدرتی ذخائر
11۔	پاکستان	تخت بہی
12۔	پاکستان	قلعہ روہتاس

طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ

دنیا کے نقشے میں دس نام درج ہیں جو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہیں۔

طالب علموں سے کہا جائے کہ نقشے میں دیے گئے (A-J) یعنی دس مقامات کو، دی گئی فہرست کے دس مقامات سے موازنہ کریں۔ ان کے نام اور جغرافیائی محل وقوع تحریر کریں اور یہ بتائیں کہ کیا یہ ثقافتی مقامات ہیں یا قدرتی یا ملے جلے ثقافتی اور قدرتی مقامات ہیں۔

حروف	صحیح نمبر کے ساتھ ملایئے (1 تا 10)	عالمی ورثے کے مقام کا نام	رکن ممالک	مقام کی قسم ثقافتی، قدرتی یا ملے جلے ثقافتی اور قدرتی
A				
B				
C				
D				
E				
F				
G				
H				
I				
J				

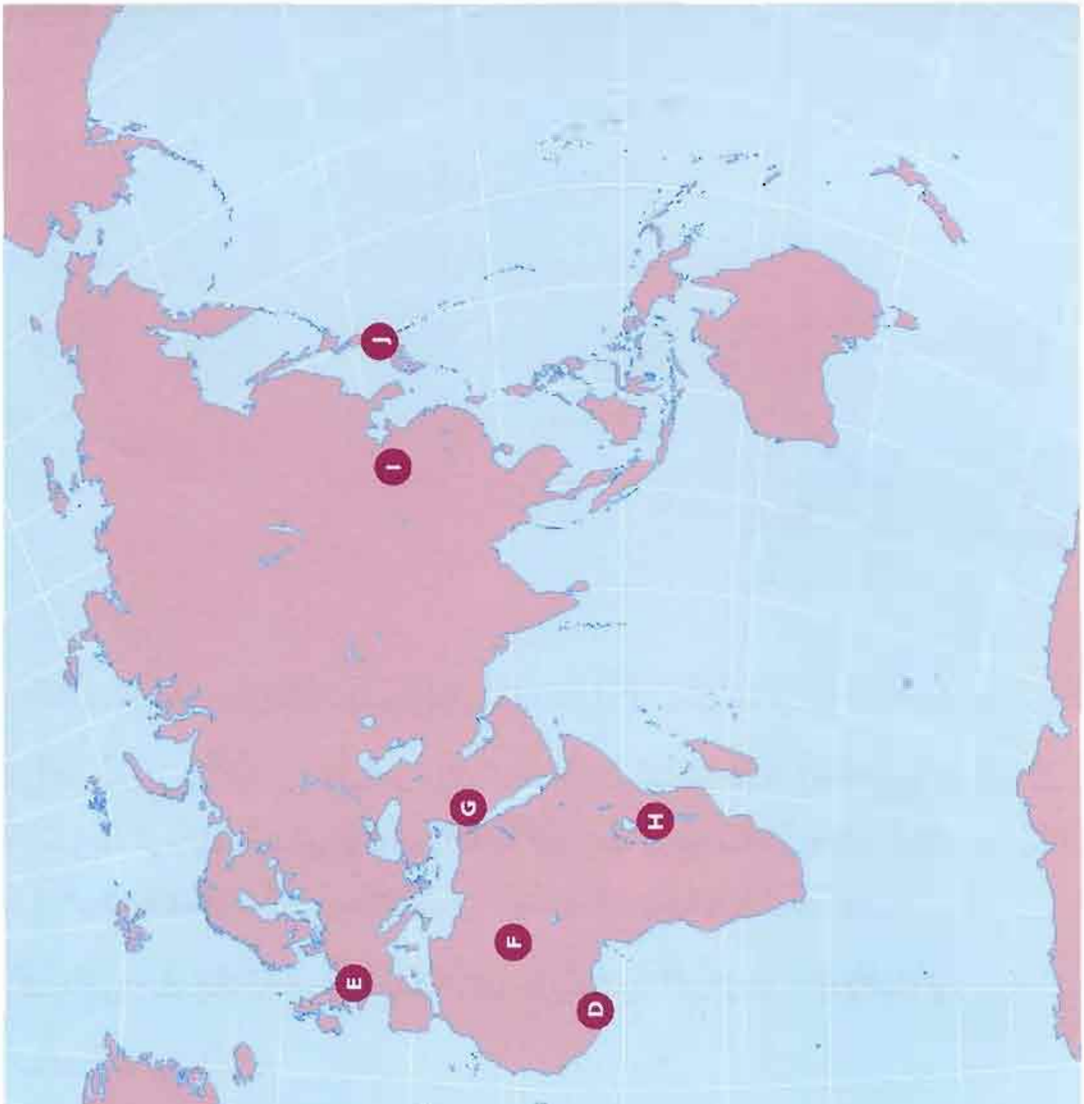

عالمی ورثے کے مقامات کا تعین

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر9

عالمی ورثے کے معیار کو سمجھنا

مقصد: اس معیار کو بہتر طور پر سمجھنا جن کے مطابق نامزد مقامات عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیے جاتے ہیں۔

مشق | کلاس روم کی سرگرمی | دو یا دو سے زیادہ کلاس پیریڈ | جغرافیہ | طالب علم کی سرگرمیوں کی شیٹ عالمی ثقافتی اور قدرتی ورثے کے معیار کو سمجھنا | عالمی ورثے کا نقشہ، مختصر بیانات

کسی مقام کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے سے پہلے اس کا عالمی ورثے کی کمیٹی کے وضع کردہ معیار پر پورا اترنا ضروری ہے۔

✔ کلاس کو چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں۔ طالب علموں سے کہیں کہ وہ عالمی ورثے کے نقشے کا مشاہدہ کریں اور مختصر نوٹ لکھیں۔ نیز ہر خطے سے ایک مقام کے بارے میں سرگرمی کی شیٹ میں دی گئی جگہ پر مختصر نوٹ لکھیں کہ اسے کس معیار کے مطابق عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ (بعض مقامات جو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہیں وہ ایک سے زیادہ معیار کی بنیاد پر شامل کیے گئے)

✔ ہر خطے کے ایک یا دو ملے جلے ثقافتی اور قدرتی ورثوں کے نام لکھیں۔ نیز یہ بھی بتایے کہ انھیں کس معیار کی بنیاد پر منتخب کیا گیا۔

✔ طالب علموں کے کام پر بحث کریں۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر10

ثقافتی اور قدرتی مقامات کی نامزدگی

مقصد : عالمی ورثے کی حفاظت کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے مقامات کی نامزدگی کا طریقہ کار۔

مشق	کلاس روم کی سرگرمی	ایک یا ایک سے زیادہ کلاس پیریڈ	لسانیات آرٹ	طاب علم کی سرگرمیوں کی شیٹ ثقافتی اور قدرتی مقامات کی نامزدگی	مقام کی قسم راہنما اصول برائے طالب علم

✓ طالب علموں کے لیے دی گئی سرگرمی کی شیٹ اور راہنما اصول کو استعمال کریں۔ کلاس کو شامل کریں تا کہ وہ مقامی یا علاقائی ورثوں کی نامزدگی کی فہرست تیار کریں اور رجسٹر میں اندراج کریں۔

✓ کلاس کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ اپنے مقامی ورثے کے مقام کو نامزد کرے گا۔

✓ نامزد کیے گئے مقامات کی فہرست کو بطور پوسٹر (دیوار پر لگانے والے) استعمال کریں یا انھیں ایک کتابچے کی صورت میں ترتیب دیں۔ اس کتابچے کی ایک ایک کاپی طالب علموں کی طرف سے تہنیت کے ساتھ اپنے مقامی ارباب اقتدار کو ارسال کریں اور قومی ورثے کی کمیٹی کے اجلاس میں پیش کی گئی اپنی آراء کو بھی اس کے ساتھ منسلک کریں۔

طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ

طالب علم کے لیے راہنما اصول

آپ کے ملک کے کسی مقام کی نامزدگی برائے قومی ثقافتی ورثے کی فہرست یا رجسٹر کرنے کے لیے۔

آپ کے ملک نے فیصلہ کرلیا ہے کہ قومی ثقافتی اور قدرتی ورثوں کی ایک فہرست بنائی جائے۔ اس فہرست کے لیے آپ کی کلاس کو ایک یا ایک سے زیادہ مقامی ثقافتی یا قدرتی مقامات کی نامزدگی کے لیے کہا گیا ہے۔ یہ سرگرمی کلاس پیریڈ اور اضافی نصابی کام، دونوں حیثیتوں میں انجام پائے گی۔ مثلاً تاریخی مقامات دیکھنے جانا وغیرہ۔

نامزدگیوں کے لیے راہنما اصول

نامزدگی کے لیے منسلک فارم استعمال کریں اور مندرجہ ذیل پر غور کریں:

بیانیہ حصے کے لیے مندرجہ ذیل باتیں ضروری ہیں:

- مقام کا بیان اور اس کے متعلق خاص خاص باتیں اور خصوصیات تحریر کی جائیں (مثلاً قدرتی مقامات کے لیے پرندوں، درختوں اور جانوروں کی قسمیں، عمارات اور ثقافتی مقامات کے لیے تعمیری ڈھانچوں کے حوالے سے خصوصیات)۔
- اس مقام کی مکمل تاریخ
- نقشے
- تصاویر اور نقشے وغیرہ (منسلک کرنی ہیں)
- حوالوں کی مختصر فہرست جس میں مقامات کے بارے میں معلومات کے بڑے بڑے ذرائع کا ذکر ہو۔

کسی بھی مقام کو ثقافتی اور قدرتی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کے جواز میں درج ذیل امر شامل ہونا چاہیے:

- وجوہات جس کی بناء پر اس کو قومی اہمیت کے مقام کا درجہ دیا گیا۔ اگر آپ کے ملک میں کسی مقام کو قومی اہمیت کی جگہ قرار دینے کے کوئی معیارات لاگو ہیں تو ان کا اس مقام پر اطلاق ہونا چاہیے۔

مقام کو تحفظ دینے کے سیکشن میں مندرجہ ذیل امور پر غور ہونا چاہیے:

- یہ بتایا گیا ہو کہ اس مقام کے انتظام کی ذمے داری کس کے سپرد ہے؟ کیا مقامی لوگ خود اس مقام کی حفاظت کرتے ہیں یا کوئی مقامی، علاقائی یا قومی ادارے ہیں؟ کیا مقامی لوگ جو اس کی حفاظت کرتے ہیں اس قابل ہیں کہ اس کی حفاظت کرسکیں؟ کیا ان کے پاس کافی رقم اور سلیقہ ہے؟ کیا اس مقام کی حفاظت کے لیے کوئی قانون ہے؟

دیگر ایسے ہی مقامات کے ساتھ موازنے کے سیکشن میں درج ذیل امور شامل ہیں:

- اپنے ملک اور اپنے خطے میں موجود ایسے ہی دوسرے مقامات کی تفصیل۔
- زیرِ نظر مقام میں تحفظ کی موجودہ صورتِ حال، بالخصوص جب اس مقام کا قومی سطح پر موجود ایسے ہی مقامات سے موازنہ کیا جائے

کیا زیرِ نظر مقام اس قدر خستہ حال ہے کہ اسے بچایا نہیں جاسکتا ہے۔ مثلاً کسی قدرتی مقام کے لیے یہ پوچھا جاسکتا ہے کہ اس میں پائے جانے پودوں اور جانوروں کی نسلیں معدوم تو نہیں ہوتی جارہی ہیں۔

ثقافتی اور قدرتی مقامات کی نامزدگی کا فارم

ملک کا نام جہاں یہ مقام واقع ہے ....

اس شخص کا نام جس نے نامزدگی کی ....

تاریخ ....

ورثے کے مقام کا نام

ورثے کے مقام کی تفصیلات

قومی ثقافتی اور قدرتی ورثے کا عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہونے کا جواز

معیار جس کی بنیاد پر

ورثے کے مقام کی حفاظت

اسی طرح کے دوسرے مقام کے ساتھ موازنہ

عالمی ورثے کی کمیٹی اور یونیسکو کا مرکز عالمی ورثہ

عالمی ورثے کی کمیٹی اس بات کا فیصلہ کرتی ہے کہ کن مقامات کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا جانا چاہیے یا ان کو ریکارڈ میں رکھا جائے۔ عالمی ورثے کی کمیٹی کا اجلاس سال میں ایک دفعہ ہوتا ہے اور اس کے ذمے چار اہم کام ہیں:

- ثقافتی اور قدرتی مقامات کا انتخاب کر کے ان کی وضاحت کرنا تا کہ وہ عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہو سکیں۔ اس سلسلے میں ICOMOS اور IUCN کمیٹی کی مدد کرتے ہیں۔ یہ ادارے مختلف ممالک کی پیش کردہ نامزدگیوں کو بغور جانچتے ہیں اور ہر نامزد مقام کے جائزے کی رپورٹ تیاری انٹرنیشنل سنٹر فار دی سٹڈی آف دی پریزرویشن اینڈ رسٹوریشن آف کلچرل پراپرٹی (ICCROM) بھی کمیٹی کو مشورہ دیتی ہے (مثلاً ثقافتی ورثے کے بارے میں تربیت اور اس کی حفاظت کے طریقہ کار کے بارے میں)۔
- یہ ادارہ عالمی ثقافتی فہرست میں شامل مقامات کے تحفظ کی صورت حال پر رپورٹوں کو جانچتا ہے اور اگر ان کی حفاظت صحیح طریقے سے نہیں ہو رہی تو رکن ممالک کو حفاظتی اقدامات کے لیے ہدایات جاری کرتا ہے۔
- رکن ممالک سے صلاح و مشورے کے بعد اس بات کا فیصلہ کرنا کہ عالمی ورثے کی فہرست میں کون سے مقامات خطرے کی حالت میں ہیں۔ ایسے مقامات کو "عالمی ورثے کی خطرے کی فہرست (List of World Heritage in Danger) میں شامل کیا جاتا ہے۔
- عالمی ورثے کے فنڈ کا انتظام مرکزی ہے اور یہ تعین کرتا ہے کہ رکن ممالک کو ان کی درخواست پر کتنی مالی اور فنی امداد فراہم کی جائے۔

یونیسکو کنونشن پر عملدرآمد کے لیے سیکریٹریٹ کی خدمات مہیا کرتا ہے۔ سیکریٹریٹ کا نام مرکز عالمی ورثہ ہے۔ یہ مرکز رکن ممالک کو کنونشن پر عمل درآمد کے سلسلے میں معاونت فراہم کرتا ہے اور عالمی ورثے کی کمیٹی کے فیصلوں پر عمل درآمد بھی کرواتا ہے اور تجاویز بھی پیش کرتا ہے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر11

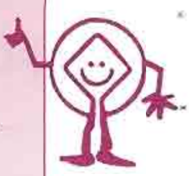

قومی ورثے کی کمیٹی کا اجلاس

مقصد: ورثے کے مقامات کی نامزدگی کے سلسلے میں فیصلہ سازی کے عمل کو سمجھنا۔

اداکاری (رول پلے)

کلاس روم کی سرگرمی

غیر نصابی سرگرمی

کلاس کے بہت سے پیریڈ

زبان، جغرافیہ معاشرتی علوم

اس میں طالب علم قومی ورثے کی کمیٹی کے ارکان کے طور پر اداکاری کریں گے۔ اس وقت کمیٹی آپ کی کلاس کی طرف سے پیش کیے گئے مقامی اور علاقائی مقامات کے حوالے سے اس امر کا تعین کر رہی ہے کہ آیا انھیں محفوظ کیا جائے یا نہیں۔

✓ ایک چیئرپرسن، دو نائب چیئرپرسن اور ایک سیکریٹری کا انتخاب کیجیے۔ اس عمل میں لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد متوازن ہونی چاہیے۔ یہ تین طالب علم بحث کی تیاری کریں گے اور مباحثے کی قیادت کریں گے۔

✓ باقی ماندہ طالب علموں کو گروپ میں بانٹ دیں۔ ہر گروپ ایک مقام کے بارے میں مطالعہ کر کے پوری کمیٹی کے سامنے اپنی سفارشات پیش کرے گا (کہ کیا اس مقام کو تحفظ فراہم کیا جائے اور قومی ورثے کی فہرست یا رجسٹر میں اس کا اندراج ہو؟)۔

✓ نامزدگی کے فارم کا مطالعہ کریں اور مندرجہ ذیل امور کا تجزیہ کریں:

(الف)۔ کیا یہ مقام افادیت اور اہمیت کے لحاظ سے علاقائی، مقامی، قومی اور بین الاقوامی معیار کا حامل ہے؟

(ب)۔ کیا اس مقام کو خاطر خواہ طریقے سے محفوظ کیا گیا ہے؟

(ج)۔ کیا اس مقام کو حفاظت کے لیے قانونی تحفظ حاصل ہے؟

(د)۔ کیا اس مقام کی حفاظت اور انتظام کے لیے مناسب منصوبہ بندی کی گئی ہے؟

(ح)۔ کیا مقامی آبادی سے مشورہ کیا گیا ہے اور وہ اس بات پر رضامند ہیں کہ اس مقام کی نامزدگی کی جائے۔

✓ گروہوں کی جائزہ رپورٹیں، عام بحث کے لیے پیش کروائیں۔ فیصلہ کریں کہ کون سا مقام قومی اہمیت کا حامل ہے۔ طالب علموں سے کہیں کہ فیصلے کے لیے ووٹ ڈالیں کہ کون سے مقامات کو قومی ورثے کی فہرست میں شامل کر لیا جائے۔ پھر ان سے یہ پوچھیں کہ آیا ان میں ایک یا دو مقامات کو عالمی ورثے کی فہرست میں بھی شامل کر لیا جائے یا نہیں۔

عالمی ورثے کے مقامات کو محفوظ رکھنے کے لیے درکار نظم و ضبط

عالمی ورثے کی حفاظت ایک مسلسل عمل ہے۔ کنونشن کے رکن ممالک اور IUCNاور ICOMOS ایسے علاقوں میں ان مقامات کی (جو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہیں) حفاظت اور آگاہی پیدا کرنے کے بارے میں عالمی ورثے کی کمیٹی کو باقاعدگی سے رپورٹ ارسال کرتے رہتے ہیں۔

عملاً رکن ممالک اپنی ذمے داری بہت سنجیدگی سے نبھاتے ہیں۔ اگر کوئی مقام شکست و ریخت کا شکار ہے اور متعلقہ ملک کنونشن کے تحت اپنی ذمے داری پوری نہیں کر رہا ہے تو اس ملک کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے کہ کہیں اس کے مقام کو عالمی ورثے کی فہرست سے خارج نہ کر دیا جائے۔ یوں تو کنونشن کو ایسا کرنے کی پوری اجازت ہے تاہم آج تک کوئی بھی مقام عالمی ورثے کی فہرست سے خارج نہیں ہوا۔

جب بھی یونیسکو کو کسی بھی عالمی ورثے کے مقام کے بارے میں ممکنہ خطرے کا پتا چلتا ہے اور خطرہ واقعی شدید بھی ہو تو وہ مقام عالمی ورثے کے خطرے والی فہرست میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ اس فہرست کا مطلب دنیا کی توجہ قدرتی یا انسانوں کے اپنے پیدا کردہ حالات کی طرف مبذول کرانا ہے جس کی وجہ سے وہ مقامات خطرے کا شکار ہیں۔ ایسے مقامات خصوصی حفاظتی اقدامات اور ہنگامی بنیادوں پر توجہ کے مستحق ہوتے ہیں۔

صرف استثنائی اور فوری نوعیت کے معاملات مثلاً جنگ کی صورت میں عالمی ورثے کی کمیٹی بغیر کسی رکن ملک کی رسمی درخواست کے اس مقام کو خطرے کی فہرست میں شامل کر لیتی ہے۔

فہرست عالمی ورثہ خطرے میں

عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ایسے مقامات جو خستہ حالات میں ہیں اور ضائع ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں ان کی ایک علیحدہ فہرست بنائی جاتی ہے جس میں صرف ان ثقافتی، قدرتی یا ملے جلے ثقافتی اور قدرتی مقامات کا اندراج کیا جاتا ہے، جنھیں ہنگامی بنیادوں پر مدد فراہم کر کے بحال کیا جا سکے۔ یہ علیحدہ فہرست صرف اس لیے ترتیب دی گئی ہے کہ دنیا کی توجہ ان مقامات کی حفاظت اور بحالی کی طرف مبذول کی جا سکے۔

دسمبر 1997ء تک 25 مقامات ایسے ہیں جنھیں عالمی ورثہ کی خطرے کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ ان میں نو (9) ثقافتی مقامات ہیں جب کہ قدرتی مقامات کی تعداد 16 ہے۔

پاکستان کے عالمی ورثے میں شامل مقامات میں لاہور کا شاہی قلعہ اور شالیمار باغ عالمی ورثہ کی خطرے کی فہرست میں شامل ہیں۔

خطرہ کی حالت میں عالمی ورثہ کی کسی بھی مقام کا خطرہ والی فہرست ہونے کا مطلب دنیا کی توجہ ہنگامی طور پر ان کی حفاظت کے مبذول کراتا ہے۔
دسمبر 1997ء میں 25 مقامات خطرہ والی فہرست میں تھے (نو ثقافتی اور سولہ طبعی مقامات) وہ یہ ہیں۔

البانیہ	بٹرنیٹی
بینن	ابو سے کے شاہی محل
بلغاریہ	سرے برنا کے طبعی قطعہ اراضی
کمبوڈیا	انگلکور
سنٹرل افریقین ری پبلک	مونو وے گونڈا۔ سینٹ فلورس نیشنل پارک
کوٹ ڈیوار اور گنی	ماؤنٹ نمبا خاص قطعہ اراضی
کروشیاء	ڈبرونک کا پرانا شہر
عوامی جمہوریہ کانگو	ورونگا نیشنل پارک۔
	گرامبا نیشنل پارک۔
	اوکاپی کے حیوانات کے لئے قطعہ اراضی
	کہوزی بیجا نیشنل پارک۔
ایکوڈور	سانگے نیشنل پارک
ایتھوپیا	سائمن نیشنل پارک
ہونڈوراس	ریو پلاٹانو حیاتی کرہ
انڈیا	مناس جنگلی جانوروں کی محفوظ جگہ
یروشلم (عمان کا تجویز کردہ مقام)	یروشلم کا پرانا شہر اور اس کی دیواریں
مالی	ٹمبکٹو
نیجر	فضائی اور ٹیڑے قدرتی اراضی
اومان	باہلہ کا قلعہ
پیرو	چان چان کے آثار قدیمہ کا علاقہ
پولینڈ	ولیز یکا کے نمک کے کان
تیونس	اچکیول نیشنل پارک
ریاستہائے متحدہ امریکہ ایورگلیڈز نیشنل پارک۔	یلوسٹون نیشنل پارک
یوگوسلاویہ	قدرتی ثقافتی اور تاریخی کوٹور کے علاقے

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر12

شاہی قلعہ اور شالیمار باغ لاہور

مقصد : یہ سمجھنے کے لئے کہ عالمی ورثے میں شامل مقام کو عالمی ورثہ کی خطرے کی فہرست میں کیوں شامل کیا جاتا ہے۔

تصاویر اور عالمی ورثے میں شامل مقامات کا نقشہ

جغرافیہ سائنس

بہت سے کلاس پیریڈ

کلاس روم کی سرگرمی

تفریحی دورہ

واقعہ نگاری

- ۱۹۸۱ء میں لاہور میں واقع شاہی قلعہ اور شالیمار باغ عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہوئے
- ۱۹۹۹ء میں یہ دونوں مقامات عالمی ورثہ خطرے میں کی فہرست میں شامل کر لئے گئے
- شاہی قلعہ اور شالیمار باغ کی عالمی ورثے کی حیثیت سے اہمیت

✓ لاہور میں واقعہ شاہی قلعہ اور شالیمار باغ دونوں مغل دور کے فن تعمیر اور طرزِ زندگی کی مکمل نمائندگی کرتے ہیں

✓ شاہی قلعہ، اکیس مختلف عمارتوں پر مشتمل ہے جن میں ہر عمارت اپنی مثال آپ ہے ان میں شیش محل، نولکھا، دیوانِ عام ، دیوانِ خاص، جہانگیر کا چوگوشہ، موتی مسجد، مستی اور عالمگیری دروازہ، تصاویری دیوار وغیرہ شامل ہیں

✓ شالیمار باغات شہنشاہ شاہ جہاں کے حکم پر تعمیر کئے گئے یہ باغات مغل باغ کے فنِ تعمیر کا ایک بہترین نمونہ ہے باغ کے احاطے کو ایک خاص ترتیب اور سلیقے سے گھاس کے قطعوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جہاں بہتی نہروں کے پانی کی سرسراہٹ، آرائشی حوضوں کے شفاف پانی کے چمکتے آئینے ، چھینٹے اڑاتے فوارے، جھومتے سرو، گلاب کی جھاڑیاں، موسمِ گرما کی کھلی بارہ دریاں، گھاس کے تختوں میں اونچے چبوترے ماحول کو انتہائی خوشگوار بناتے

خطرے کی وجوہات: یہ دونوں عمارات تیزی کے ساتھ شکست وریخت سے دوچار ہوتی چلی جا رہی ہیں، خاص طور پر قلعے کا شیش محل اور تصویری دیوار اور شالیمار کا آبپاشی کا وہ بہترین نظام جو باغ کو سرسبز و شاداب رکھتا تھا

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر13

عالمی ورثے کے بارے میں ریڈیو پروگرام ترتیب دینا

مقصد: عالمی ورثے کی حفاظت کے بارے میں طالب علموں کی ابلاغی مہارتوں کی نشوونما کرنا۔

مشق — کلاس روم کی غیر نصابی سرگرمی — بہت سے کلاس پیریڈ — لسانیات، موسیقی — مختصر بیان عالمی ورثے کا نقشہ — کتابیں۔سی۔ڈی آڈیو وڈیو کیسٹ

✓ کلاس کو گروپوں میں بانٹیں اور عالمی ورثے کے بارے میں ایک ریڈیو پروگرام تیار کرنے کی منصوبہ بندی کریں۔

- کسی مقام کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں طالب علموں کے درمیان مکالمے کا اہتمام کروائیں۔
- عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کسی مقام کی اہمیت اور خوبصورتی کو بیان کریں۔
- عالمی ورثے کے مقامات کے حوالے سے نظموں سے اقتباسات تلاش کریں۔
- موسیقی اور آوازیں (قدرتی، جانوروں، گھنٹیوں کی آوازیں، رسوماتی کلمات اور حمدیہ گیت وغیرہ)۔

✓ کلاس میں پیش کیے گئے خیالات کو بنیاد بنا کر کسی ایک پروگرام کے لیے بہترین خیالات پر اتفاق کرائیں اور اس میں مزید بہتری لائیں۔ مختلف امور طالب علموں کے گروپوں میں بانٹ دیں۔ پرگرام کو ٹیپ کر کے اس کو مقامی، علاقائی یا قومی ریڈیو سٹیشن کو روانہ کریں۔

عالمی ورثے کا فنڈ

کنونشن کا سب سے بڑا کارنامہ اس کی وہ اہلیت ہے جس سے وہ عالمی ورثے کا فنڈ، عالمی ورثے میں شامل مقامات کے تحفظ سے متعلق منصوبوں کے لیے بین الاقوامی سطح پر گرانٹ کی شکل میں امداد فراہم کر رہا ہے۔

عالمی ورثے کا فنڈ مختلف طریقوں سے عالمی ورثوں کی حفاظت کے منصوبوں کے لیے مالی امداد اور فنی تعاون فراہم کر رہا ہے اس میں ماہرین کی تحقیقی رپورٹیں شامل ہیں جس میں کسی مقام کے روبہ زوال ہونے کی وجوہات، حفاظت کے منصوبے، مقامی ماہرین کی تربیت بسلسلہ تحفظ اور تجدید نو کا طریقہ کار، ورثے کی حفاظت کے لیے آلات کی فراہمی یا کسی یادگار کو اصلی حالت پر دوبارہ لانے کا علم شامل ہے۔ عالمی ورثے کا فنڈ ایسی قومی کوششوں کے لیے بھی ہے جس سے ان ثقافتی اور قدرتی ورثوں کی عارضی فہرست بن سکے یا عالمی ورثے کی فہرست میں مقامات نامزد کر سکیں۔ کمیٹی یا چیئر پرسن کو اختیار ہے کہ وہ تعاون کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی رکن ملک کی درخواست پر گرانٹ کی صورت میں مالی امداد فراہم کرے۔

فنڈ کی فراہمی کے حوالے سے ہنگامی طور پر حفاظتی اقدامات کے لیے اور ان مقامات کی حفاظت کے لیے جن کا نام خطرے سے دوچار عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہے، فوقیت دی جاتی ہے۔

عالمی ورثے کا فنڈ مختلف ذرائع سے آمدنی حاصل کرتا ہے۔

رکن ممالک سے لازمی چندہ برائے کنونشن جس کا تعین یونیسکو کے بجٹ کے ایک فی صد کے حساب سے کیا جاتا ہے رکن ممالک سے لازمی چندہ، اداروں یا پرائیویٹ افراد سے عطیات یا قومی یا بین الاقوامی ایسی سرگرمیاں جن سے فنڈ اکٹھا ہوتا ہو۔

عالمی ورثے کے فنڈ کے وسائل ابھی تک عالمی ورثے کمیٹی کو ملنے والی درخواستوں کے مقابلے میں ناکافی ہیں۔ افریقہ، ایشیا پیسفک کے علاقے، عرب ممالک، لاطینی امریکا، جزائر غرب الہند اور یورپ کے ممالک میں فنڈ کے وہ اہم منصوبے ہیں جن کی مالیت کئی کروڑ ڈالر ہے۔

اگر آپ یا آپ کے دوست عالمی ورثے کے بچانے کے لیے عالمی ورثے کے فنڈ میں عطیہ دینا چاہتے ہوں تو وہ براہ کرم انٹرنیشنل منی آرڈر، یا بنک ٹرانسفر کے ذریعے سے مندرجہ ذیل پتے پر بھیج سکتے ہیں۔

UNESCO Account No. 949-1-191558	یونیسکو کا اکاؤنٹ نمبر 9491-191558
Chase Manhattan Bank	چیز مین ہٹن بنک
International Money Transfer Division	انٹرنیشنل منی ٹرانسفر ڈویژن۔
4 Metrotech Center, Brooklyn	4۔میٹروٹیک سنٹر۔ بروکلین
New York Ny 11245	نیویارک۔این۔وائی 11245
United States of America	ریاستہائے متحدہ امریکہ

جب آپ اپنا چندہ بھیج رہے ہوں تو براہ کرم اپنے اسکول کا نام اور پتہ تحریر کریں۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر14

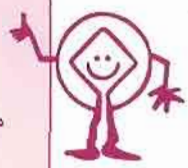

آ گاہی بڑھانا

مقصد : عالمی ورثے کے حفاظت کے سلسلے میں یکجہتی اور طالب علم کی عملی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا۔

بحث ومباحثہ	کلاس روم کی غیر نصابی سرگرمی	بہت سے کلاس پیریڈ	لسانیات	عالمی ورثے کا نقشہ، مختصر بیانات	کتابیں۔سی۔ڈی آڈیو وڈیو کیسٹ

- ✓ بحث کریں کہ طالب علم کس طرح اپنی مقامی برادری کو مقامی، قومی اور عالمی ورثے کے بارے میں زیادہ آ گاہ کر سکتے ہیں۔ ان کی تجاویز کی فہرست بنائیے۔ کیا کسی ایک یا ایک سے زیادہ تجویزوں پر عمل درآمد ہوسکتا ہے۔

- ✓ عالمی ورثے کے فنڈ کے مقاصد پر بحث کیجیے۔

- ✓ اس موضوع پر مباحثہ کہ عالمی ورثے کے لیے فنڈ اکھٹا کرنے کے لیے کیا کیا ممکنہ طریقہ کار اختیار کیا جاسکتا ہے۔

جملہ نصابات : میثاق عالمی ورثہ

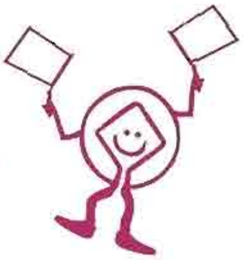

فن

فنِ تاریخ کی تعلیم کے لیے عالمی ورثے کے مقامات کے فوٹو گراف اور ان سے حاصل کردہ معلومات استعمال کریں۔

عالمی ورثے کے اسکیل ماڈل بنایئے۔

عالمی ورثے کے مقامات اور ان کی حفاظت کے سلسلے میں ایک اشتہاری مہم تیار کریں تا کہ لوگوں میں آ گاہی اور شعور بیدار ہو سکے۔

عالمی ورثے کے مقام کا دورہ کریں اور اسکی پینٹنگز یا تصاویر بنائیں۔

عالمی ورثے کے مقامات کو فنِ تعمیر کے نمونے سکھانے کے لیے استعمال کیجیے۔

غیر ملکی زبانیں

دوسرے ممالک کے قدرتی اور ثقافتی ورثے سے متعلق معلوماتی کتابچے پڑھیے۔

عالمی ورثے کے مقامات کا مطالعہ کیجیے تا کہ دوسرے ملکوں کے ماضی اور حال کی معلومات حاصل ہوں۔

عالمی ورثے کی حفاظت کی ضرورت پر ایک مضمون لکھیے۔

تاریخ

تاریخی ادوار کے حوالے سے عالمی ورثے کے مقامات یا کسی نزدیکی ثقافتی مقام کا دورہ کریں۔

کسی خاص دور کے حوالے سے عالمی ورثے کے مقامات کے بارے میں جاننے کی کوشش کیجیے۔

لسانیات/ادب

کنونشن یا کسی مخصوص عالمی ورثے کے مقام پر اپنی کلاس یا اخبار کے لیے مضمون لکھیے۔

ورثے کے مقام کے قریب رہنے والوں کا انٹرویو کریں اور معلوم کریں کہ ان کا اس مقام کے بارے میں کیا خیال ہے۔

مقام کے بارے میں معلوماتی کتابچہ لکھیے۔

ایک تاریخی ڈرامہ تیار کیجئے۔

ثقافتی مقام کے بارے میں ناول یا مختصر کہانیاں پڑھیے تا کہ ان کی خصوصیت کا علم ہو سکے۔

ریاضی

عالمی ورثے کے مقام کی طبعی خصوصیات کا سروے کریں (انواع کی تعداد، بلڈنگ کا سائز)۔گراف، پائی چارٹ (Pie Chart) اور اعداد و شمار کی مدد سے نتائج کو گراف کی صورت میں پیش کریں۔

یادگار عمارت کے سائز کا مطالعہ کریں اور اسکیل ماڈل بنائیں۔

مذہبی علوم

عالمی ورثوں کے مقامات کی تصاویر مختلف مذاہب اور عقائد کے حوالے سے نمائش کے طور پر لگائیں۔

انٹرنیٹ

انٹرنیٹ یونیسکو کے عالمی ورثے کے مقامات کی ویب سائٹ اور ایسوسی ایٹڈ اسکولز پراجیکٹ کی ویب سائٹ پر جایئے اور معلومات حاصل کیجئے۔

یونیسکو کی ویب سائٹ (http: www.unesco.org/whc)

اے ایس پی اسکولز پراجیکٹ کی ویب سائٹ (http:www.education.unesco.org/edcprog/asp)

عالمی ورثه
اور
شناخت

"میں اپنے گھر کے گرد چار دیواری نہیں بنانا چاہتا ہوں، نہ ہی میں کھڑکیاں بند رکھنا چاہتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ تمام ممالک کی ثقافتیں اڑ کر میرے گھر میں داخل ہوں۔ لیکن میں یہ ہرگز پسند نہیں کروں گا کہ میرے قدم اُکھڑ جائیں"

مہاتما گاندھی

مقاصد	83
علم ودانش	83
رویے	83
مہارتیں	83
عالمی ورثہ: شناخت کی بنیاد	84
شناخت: میں کون ہوں۔ ہم کون ہیں	84
طالب علم کی سرگرمی نمبر15: نام بحوالہ شناخت	85
تیزی سے بدلتی دنیا میں شناخت کا مسئلہ	85
عالمی ثقافتی مقامات اور شناخت	86
طالب علم کی سرگرمی نمبر16: عالمی ورثے کے مقامات اوران کی شناخت	87
عمارات کا مخصوص طرزِ تعمیر، شناخت کا ایک حوالہ	88
طالب علم کی سرگرمی نمبر17: عمارات کامخصوص طرزِ تعمیر شناخت کاایک حوالہ	89
طالب علم کی سرگرمی نمبر18: شہر کے تاریخی حصے کا مستقبل کونسل کا فیصلہ	90
طالب علم کی سرگرمی نمبر19: بین الاثقافتی مطالعہ	91
طالب علم کی سرگرمی نمبر20: عظیم زمبابوے کی قومی یادگار۔ زمبابوے	92
جملہ نصابات. عالمی ورثہ اور شناخت	94

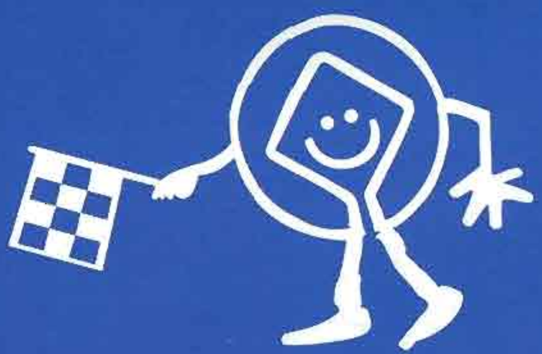

مقاصد

علم و دانش

درج ذیل موضوعات پر طالب علم کے علم، فہم اور ادراک میں اضافہ کرنے کے لیے مدد کرنا:

- عالمی ورثے کے ثقافتی اور قدرتی مقامات جو مختلف ثقافتوں کو ظاہر کرتے ہیں، تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں استحکام کی مادی شکل کا اظہار ہیں۔
- خصوصی طور پر ہر ثقافت اور عام تصور کہ تمام ثقافتیں انسانی تہذیب کا حصہ ہیں۔
- فطرت، ثقافت اور مختلف ثقافتوں کے درمیان باہمی عمل اور ان کا باہمی انحصار۔

رویے

طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ:

- اپنی ثقافت، اپنے ملک کی تاریخ اور قدرتی ماحول کو سراہیں۔ اپنے معاشرے کی موجودہ اقدار اور ان کی بنیادوں کی شناخت کر سکیں۔
- تمام لوگوں کی ثقافت کی قدر کریں اور اس طرح بین الاقوامی معاشرے کو سمجھنا اور ان کی عزت کرنا جانیں۔
- دنیا کے مختلف ثقافتی اور قدرتی ورثوں کے بارے میں مشترکہ احساس ذمے داری و شراکت کو اجاگر کرنا۔

مہارتیں

طالب علموں کی قابلیت بڑھانے میں ان کی مدد کرنا کہ وہ:

- اپنے حسب ونسب کے بارے میں تحقیق کریں (خاندان اور ملک کے حوالے سے)۔
- معاملات پر کھلے ذہن اور جمہوری انداز میں بحث کریں۔
- عالمی ورثے کی حفاظت کے لیے قائدانہ کردار اختیار کریں۔

عالمی ورثہ: شناخت کی بنیاد

عالمی ورثے کو سمجھنے سے ہمیں اپنی اصل یا بنیاد (مورث اعلی) اپنی ثقافتی اور سماجی شناخت کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ اگر ہم عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کسی ایک مقام کا بغور مطالعہ کریں تو ہمیں ان کے عقائد، اقدار، لوگوں کے بارے میں معلومات اور یہ مقام جس تہذیب کا آئینہ دار ہے (ثقافتی ورثہ) قدرتی اور ثقافتی ملے جلے مقامات اور ثقافتی مناظرِ قدرت اور ان کے درمیان باہمی عمل سب کا علم ہو جائے گا۔ اس میں مادی اور غیر مادی ورثوں کی معلومات بھی شامل ہیں۔

"ثقافتی اور قدرتی مقامات ایسے ماحول کو ڈھالتے ہیں جس پر نوعِ انسانی، نفسیاتی، مذہبی، تعلیمی اور اقتصادی طور پر انحصار کرتی ہے۔ ان کی تباہی یا خراب ہونا کرہ ارض کے لیے، قوموں کے لیے اور ہماری شناخت کی بقا کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہ ہماری ذمے داری ہے کہ ہم اپنی آنے والی نسلوں کے لیے ان مقامات کی حفاظت کریں۔

شناخت: میں کون ہوں۔ ہم کون ہیں

شناخت:

1۔ ایک ہونے کی خوبی یا ایک جیسا ہونے کی شرط، مکمل یا لازمی یکسانیت، وحدت یا ایک پن۔
2۔ انفرادیت، شخصیت۔۔۔۔۔۔۔فرد کا وجود۔
3۔ یہ احساس کہ ہمیں پہچانا جا رہا ہے۔ دلچسپی وغیرہ۔ (شارٹر آکسفورڈ ڈکشنری)

جینیاتی اور طبعی خصوصیات ہمیں اپنے والدین اور آباؤ اجداد سے وراثت میں ملتی ہیں اس لیے بچپن ہی سے ہم سب میں سے ہر ایک اپنے چہرے اور خدوخال کی وجہ سے دوسروں سے ممتاز ہوتے ہیں۔۔ مثال کے طور پر ہماری انگلیوں کے نشانات ہماری اپنی پہچان کے انمٹ نشانات کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہمارا خاندانی نام جو ہمیں وراثت میں ملتا ہے اور وہ نام جو ہمیں دیا گیا ہے وہ زندگی کے کسی موڑ پر بدل بھی سکتا ہے لیکن یہ پھر بھی ہماری ذاتی شناخت کا جز ولازم ہے۔

تاہم شناخت صرف فرد ہی کی نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ "میں کون ہوں" تو اس کا گہرا تعلق اس امر سے ہوتا ہے کہ ہم کون ہیں۔ ہم سے مراد لسانی گروپ، قوم یا وہ عقیدہ جس کے ہم ماننے والے ہیں۔ ایک گروپ کے ارکان کو ہم دوسرے گروپ کے ارکان سے، بنیادی طور پر ان کی زبان، عقائد، مذہبی رسومات، اخلاقی اقدار، رسم و رواج، کھانے کی عادت اور لباس وغیرہ سے جانتے ہیں۔ عام طور پر قومی شناخت، قومی زبان، قومی لباس، قومی جھنڈے اور قومی ترانہ سے ہوتی ہے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر15

نام بحوالہ شناخت

مقصد : اپنی ذاتی اور خاندانی شناخت پر روشنی ڈالنا۔

✔ طالب علموں سے کہیں کہ وہ اپنے والدین اور رشتے داروں کی مدد سے اپنے خاندانی نام کے معنی اور اصلیت کے بارے میں دریافت کریں۔ مزید ان سے پوچھیں کہ کس طرح ان کے ذاتی نام (پہلا، دوسرا) رکھے گئے تھے۔ طالب علم اپنے نام کے متعلق کیا سوچتا ہے۔ کیا یہ نام ان کے علاقے میں عام ہے۔ کیا اس نام کا کسی بھی طرح سے ان کے علاقے میں موجود کسی اہم ثقافتی یا قدرتی مقام سے تعلق ہے۔ کیا یہ نام غیر معمولی ہے؟ کیا یہ کسی کی یاد میں رکھا گیا ہے مثلاً پردادا، کوئی رشتہ دار، تاریخی شخصیت وغیرہ؟ کیا یہ نام فرد کی پہچان پر اثر ڈالتا ہے۔ اگر ہاں تو یہ کس طرح اپنے آپ کو واضح یا ظاہر کرتا ہے۔

تیزی سے بدلتی دنیا میں شناخت کا مسئلہ

"دنیا تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور زیادہ تر لوگ بغیر سوچے سمجھے کہ ان کا حسب ونسب کیا ہے اکیسویں صدی کی طرف بھاگ رہے ہیں حالانکہ یہ عمل اس کے متضاد ہونا چاہیے۔ ہمیں اپنے حسب ونسب کی، اپنی ثقافت کی قدر کرنی چاہیے کیونکہ یہ ہماری بنیاد ہے جس پر ہمیں اپنا مستقبل بنانا چاہیے"۔

(طالب علموں کی سفارشات، عالمی ورثہ نوجوانوں کا فورم، بیجنگ، چین)

افراد کی طرح برادریوں (لسانی گروپ، اقوام) جن سے ہمارا تعلق ہے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں اور یہ تبدیلی اس لیے پیدا ہوتی ہے کہ قدرتی ماحول، دیگر برادریوں اور ثقافت کے ساتھ ہمارا باہمی عمل جاری رہتا ہے۔ یہ تو تھا ہی لیکن اس تبدیلی میں تیزی سے اضافہ، بیسویں صدی میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی وجہ سے ہوا۔ خاص طور پر جدید قسم کے ذرائع آمدورفت، ٹیلی مواصلات، مواصلات کے دیگر ذرائع (انفارمیٹکس، ٹیلی فون، ٹیلی فیکس، ٹیلی ویژن، مواصلاتی سیارے وغیرہ) اور وہ طریقہ کار جس کو عالمگیریت (گلوبل آئزیشن) کہتے ہیں شامل ہیں۔

عالمگیریت (گلوبل آئزیشن) بنیادی طور پر ایک اقتصادی نظریہ ہے۔ لیکن اس کے اہم سماجی اور ثقافتی مضمرات ہیں۔ ان میں ایک وہ رجحان ہے جو آج کل تقریباً تمام ممالک کے لوگوں میں پایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ خاص طور پر نوجوان طبقہ ان چیزوں کے استعمال کو ترجیح دیتا ہے جن کی فروخت کے اشتہار دنیا بھر میں جاری ہوتے ہیں۔ ان میں مقبول موسیقی، فلم، ٹیلی ویژن پروگرام، لباس اور فاسٹ فوڈ وغیرہ شامل ہیں۔" ثقافت کی عالمگیریت کے بارے میں یونیسکو

کی دو بڑی دستاویزوں میں لکھا ہے :

"۔۔۔۔ثقافت اب مستحکم طریقے سے عالمگیریت اختیار کرتی جارہی ہے لیکن ابھی جزوی طور پر۔ ہم اس کے وعدوں اور نہ ہی اس کے خطرات کو نظر انداز کر سکتے ہیں اور نہ ہی وہ خطرہ جس میں انسان اپنی امتیازی خصوصیت ہی بھول جائے۔ یہ افراد ہی کے ہاتھوں میں ہے کہ وہ اپنا مستقبل متعین کریں اور اپنی بھرپور صلاحیتوں کا استعمال کریں اور بڑی حقیاط سے اپنی روایات کے خزانے اور ثقافتوں کی حفاظت کریں وگرنہ زمانے کی ترقی سے ان کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے"۔

(رپورٹ یونیسکو آف دی انٹرنیشنل کمیشن ان ایجوکیشن فار دی ٹونٹیتھ سنچری۔ صفحہ 17، پیرس۔ یونیسکو، 1996ء)

اس تیز رفتار زمانے میں افراد اور برادری کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو نئے زمانے کے تقاضوں کے مطابق ڈھالیں لیکن اپنی روایات و اقدار کو برقرار رکھیں۔

مثال کے طور پر افریقہ کی روحانی اقدار (جو ان کے مذہب کا اہم حصہ ہیں) انسان اور قدرت، مادی اور غیر مادی، منطق اور وجدان اور ماضی و حال کی نسلوں کے درمیان میں رشتوں پر زور دیتی ہیں۔ علم و دانش اور اقدار کے اس سرمائے کا اطلاق موجودہ زمانے کے مسائل مثلاً ماحول کا تحفظ، باہمی اختلافات اور تنازعات کو حل کرنے میں بھی استعمال ہوسکتا ہے۔

عالمی ثقافتی مقامات اور شناخت

بہت سے لوگوں کی شناخت ان مقامات سے ہوتی ہے جو عالمی ورثے کی فہرست میں درج ہیں۔ عظیم زمبابوے کے کھنڈر ہمیں قبل از نوآبادیاتی دور کی یاد دلاتے ہیں جو زمبابوے کی اصل بنیاد ہے۔ آسٹریلیا کا الوروکاٹا جوٹا نیشنل پارک اس وقت کی یاد دلاتا ہے جب آسٹریلیا پر قدیم باشندوں کا تسلط تھا۔ روسی فیڈریشن اکثر کریملن اور ریڈ اسکوائر ماسکو کے حوالے سے پہچانا جاتا ہے۔ اٹلی کو وینس اور اس کے ساحلی جھیل اور ٹاور آف پیسا اور فلورنس سے، شہر لبنان کو بالبیک اور بائبلوس، انڈیا کو تاج محل، پاکستان کو موہنجوڈارو، گوئٹے مالا کو اینٹی گوا گوائٹے مالا، ازبکستان کو بخارا کے تاریخی سنٹر سے پہچانا جاتا ہے۔ ویسے تو بہت مثالیں ہیں لیکن ان میں سے کچھ کا ذکر کیا گیا ہے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر16

عالمی ورثے کے مقامات اوران کی شناخت

مقصد : عالمی ورثے کے مقامات کی قدر و قیمت کا فہم وادراک۔

بحث ومباحثہ | کلاس روم کی سرگرمی | کلاس روم کا ایک پیریڈ اور باہر کا اضافی وقت | تاریخ، معاشرتی علوم | عالمی ورثے کا نقشہ اور مختصر بیانات

✔ کوئی بھی متعلقہ موجود مواد استعمال کریں تاکہ طالب علم ان مقامات سے واقف ہوسکیں جو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہیں۔ اس فہرست نے تاریخِ انسانیت اور قدرتی ورثوں کی حفاظت کے لیے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے جیسے کہ:

- وہ مقامات جس سے لوگوں کی شناخت ہو (ثقافتی اور قدرتی)
- وہ مقامات جو عالمی سیاسی تاریخ میں کسی اہم واقعے کی نشان دہی کرتے ہیں۔
- وہ مقامات جو دنیا میں مذاہب اور عقائد سے منسوب ہیں۔
- وہ مقامات جو مختلف طرز ہائے بود و باش کی عکاسی کرتے ہیں۔

درج ذیل میٹرکس (قالب) بحث کے لیے تجویز کیا جاتا ہے۔

ممالک	انسانی آبادکاری کی ابتداء	شکاریوں کو جمع کرنے والا معاشر	روایتی معاشرہ	زراعتی معاشرہ	تاجر معاشرہ	صنعتی معاشرہ	جدید ترین معاشرہ
ایشیا اور بحرالکاہل کا علاقہ	موہنجوڈارو کی قدیم تہذیب (پاکستان)		پاکستان کے شمالی علاقے میں واقع کیلاش قبیلہ	چاول کی کاشت کے تختے (ٹیرس) (فلپائن)			
عرب ممالک		اکاکس، لیبیا (عرب جمہوریہ)					
افریقہ					جزیرہ موزمبیق		
یورپ اور شمالی امریکہ			آئی ساسی دماتیرا (اٹلی)		ہن سیاٹک شہر لیو بیک (جرمنی)	آئرن برج گوج (برطانیہ)	باہوس اور اسکی اطراف (جرمنی)
لاطینی اور کیرے بین						ورو پرکٹو کا تاریخی شہر (برازیل)	براسیلیا برازیل

عمارات کا مخصوص طرزِ تعمیر، شناخت کا ایک حوالہ

کچھ عالمی ورثے کے مقامات اپنی طرز تعمیر سے، بہت عمدہ طریقے سے وہاں کے لوگوں اور قدرتی ماحول کے درمیان باہمی عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایک ایسی ہی مثال عالمی ورثے کے مقام برگین برجن ڈسٹرکٹ، ناروے کی ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح ناروے کی لکڑی ناروے کے ثقافتی شناخت کو متعین کرتی ہے۔

ناروے کی لکڑی کس طرح ناروے کی ثقافت پر اثرانداز ہوتی ہے

کیا ناروے کے تعمیراتی مواد اور ناروے کی ثقافت میں کوئی باہمی رشتہ ہے؟

سابق ڈائریکٹر جنرل، ڈائرکٹوریٹ، فار کلچرل ہیریٹج، ناروے رقم طراز ہیں:

سب سے پہلے --- آیئے ہم درخت پر غور کریں۔ اس کی حد بندی کا بڑا عنصر اس کی لمبائی ہے۔ کوئی بھی چوڑے پتوں والا درخت اونچا اور سیدھا نہیں بڑھتا جس کی پائدار اور ٹھوس لکڑی شہتیروں والے مخصوص طرز کے گھروں کی تعمیر میں استعمال ہو سکے جہاں شہتیریں آپس میں دندانے دار ملی ہوئی ہوں۔ سب سے بڑی شہتیر جو کسی عمارت میں استعمال ہوتا ہے، اس سے اس درخت کے حجم کا اندازہ ہوتا ہے۔ صنوبر کے درخت کی لکڑی جو عمارتی مواد میں عام استعمال ہوتی ہے۔ 1861ء میں ہوف چرچ کی مسماری کے وقت یہ انکشاف ہوا کہ اس میں استعمال کیے گئے سب شہتیروں کی لمبائی 15 میٹر تھی۔ یہ لمبائی بہت زیادہ تھی عام طور پر اس سے آدھی لمبائی کا شہتیر عام مکانوں کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

حجم کے تناسب کا تعین صرف درخت کے ذریعے ہوسکتا ہے۔ ہر ایک کے لیے گھر بنانے کے قوانین ایک جیسے ہیں حالانکہ شہتیروں کی موٹائی اور ان کا آرائشی ہونا مختلف ہوسکتا ہے۔

کمروں کے سائز اور خصوصیات کے بارے میں ایک چیز بہت عام تھی وہ یہ کہ ان سے معاشرے اور انسانوں کے درمیان میں ہم آہنگی کا اظہار ہوتا تھا۔ دیواروں میں لگائی گئی شہتیروں کی افقی لائنیں ایک پرسکون، خاموش اثر، اور مکمل اطمینان کا تاثر دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ لکڑی کا ایک اہم کردار یہ بھی ہے کہ نہ صرف یہ بہترین غیر موصل ہے بلکہ اس کو چھونے میں بھی لطف آتا ہے۔

لکڑی سے گھر بنانے کی رسم جاری ہے۔ ناروے میں آج کل تقریباً 80 فی صد نئے مکانات لکڑی کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ جب ہم ناروے کے ثقافتی ورثے کے بارے میں خاص بات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ثقافتی پہچان کے اور حوالوں کے علاوہ درختوں نے اپنی خوبیوں کے ساتھ یہاں کی ثقافت اور شناخت پر اثر ڈالا ہے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر 17

عمارات کا مخصوص طرزِ تعمیر شناخت کا ایک حوالہ

مقصد: قدرتی ثقافت مثلاً آس پاس کی عمارات، یادگاریں اور قومی پارک کا مطالعہ اور ان کی شناخت کا ادراک کرنا۔

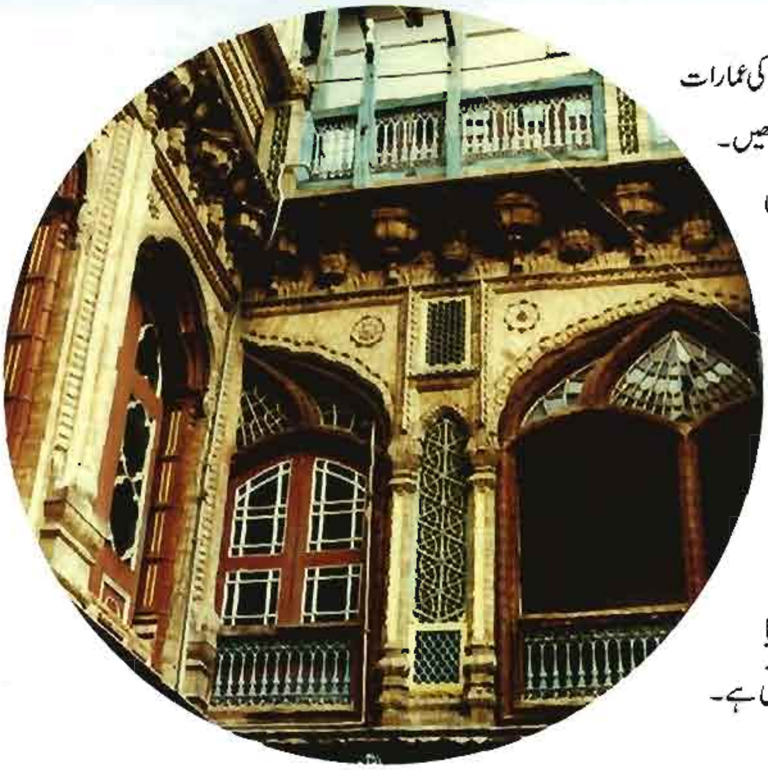

✓ طالب علموں سے کہیں کہ وہ اپنے ملک یا علاقے کی عمارات یادگاریں اور قومی پارک کی خصوصیات پر مضمون لکھیں۔ کیا ان میں سے کوئی عالمی ورثے کے مقامات کی فہرست میں شامل ہیں؟ کیا آپ کی ثقافت اور تعمیراتی مواد کا آپس میں کوئی تعلق دکھائی دیتا ہے؟ عمارات کی تعمیر کا کیا طرز ہے، عمارات کس طرح شہروں اور گاؤں میں تعمیر کی گئی ہیں؟ قدرتی وسائل (مثلاً مقامی کھدائی سے پتھر نکالنا اور قدرتی مناظر مثلاً گاؤں کا جھیل کے ساتھ عمارت بنانا)۔ کیا آپ کے گھر کی بناوٹ یا تعمیراتی مواد سے آپ کی ثقافت کی جھلک نظر آتی ہے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر18

شہر کے تاریخی حصے کا مستقبل : کونسل کا فیصلہ

مقصد : ثقافتی ورثے کی حفاظت پر اثر انداز ہونے والے ترقیاتی مضمرات کو بہتر طور پر سمجھنا۔

اداکاری | کلاس روم کی سرگرمی | غیر نصابی سرگرمی | کلاس کے کئی پیریڈ | معاشرتی علوم ریاضی | فوٹوگراف

✔ مندرجہ ذیل قیاسی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے کلاس روم میں رول پلے یا اداکاری کا اہتمام کریں۔ آپ کے شہر میں جہاں آپ رہتے ہیں ارباب اختیار نے ایک ترقیاتی منصوبہ بنایا ہے۔ شہر کا یہ مرکز بہت پرانا ہے اور اس میں آپ کے علاقے کے کچھ قدیم روایتی گھروں کی باقیات ہیں جو آپ کی مقامی شناخت کی عکاس ہیں تاہم یہ گھر جدید سہولتوں سے آراستہ نہیں ہیں۔ مثلاً پانی کی فراہمی اور بیت الخلاء کی سہولت وغیرہ۔ اگر ترقیاتی منصوبے پر عمل درآمد ہوگیا تو اس کا مطلب ہوگا کہ شہر کے پرانے گھروں کو مسمار کر کے نئے اپارٹمنٹ بنائے جائیں گے۔ مقامی ارباب اختیار (اتھارٹی) کے کچھ ارکین اس ترقیاتی منصوبے کے حق میں ہیں جب کہ دوسرے مقامی سیاستدان اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ دونوں فریق اس پر بحث کے بعد فیصلہ کریں گے کہ اس منصوبے پر عمل درآمد کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

✔ کلاس کو پانچ گروپوں میں ترتیب دیں

1۔ مقامی ارباب اختیار (اتھارٹی) کا گروپ جو منصوبے کی حمایت کر رہے ہیں۔

2۔ مقامی ارباب اختیار (اتھارٹی) کا گروپ جو منصوبے کی مخالفت کر رہے ہیں۔

3۔ پرانے شہر کے باسی۔

4۔ ماہرین (فن تعمیر، شہری منصوبہ ساز)۔

5۔ ابلاغ عامہ کے نمائندے

✔ ایک صدر اور نائب صدر کا انتخاب کریں تاکہ وہ بحث ومباحثے کی قیادت کریں اور دو سیکرٹری جو اجلاس کی کاروائی (رپورٹ) لکھیں گے۔

✔ اسی طرح کے شہر جنھیں خطرہ درپیش ہے یا عالمی ورثے کے پر خطر مقامات کی فہرست میں ہیں، ان پہ بحث کروائیں اور ان عوامل پر روشنی ڈالیے جو خطرے کا باعث ہیں۔

طالب علم کی سرگرمی نمبر19

بین الاثقافتی مطالعہ

مقصد: عالمی ورثے کے مقامات اور شناخت کے باہمی تعلق کو بہتر طور پر سمجھنا۔

✔ کلاس کو گروپوں میں ترتیب دیں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ مندرجہ ذیل موضوعات میں سے ایک پر مختصر جائزہ پیش کریں:

- ان کا اسکول
- ان کی کلاس
- ان کے ملک میں عالمی ورثے کے مقامات

✔ جائزہ رپورٹ کو بیرون ملک ایک یا ایک سے زیادہ اسکولوں میں تبادلہ خیال کے لیے بھیجیں (مثلاً اے ایس پی اسکول)۔ وہاں سے آپ کو کیا معلومات حاصل ہوئیں؟ اس میں کتنا وقت لگا؟ انھوں نے کس طرح موازنہ کیا ان تمام امور کی تفصیل سے تمام طالب علموں کو آگاہ کریں۔

✔ انٹرنیٹ نے دنیا کے تمام لوگوں کو یکجا کیا ہے۔ اس پر بحث کریں۔ یہ معلوماتی ذریعے ان کے والدین کے وقت میں نہیں تھے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر20

عظیم زمبابوے کی قومی یادگار۔ زمبابوے

مقصد : کسی مقام کی ابتدائی تاریخ کو بہتر طور پر سمجھنا۔

عالمی ورثہ کے مقامات کی سیر | کلاس روم کی سرگرمی | کلاس کے کچھ پیریڈ | تاریخ، جغرافیہ معاشرتی علوم | عالمی ورثے کا نقشہ مختصر بیانات | انٹرنیٹ

✔ طالب علموں کو مثال کے طور پر عظیم زمبابوے کے ایک اہم اور قابل دید مقام کے ابتدائی تاریخی تنازع کی کہانی سنائیں۔

عظیم زمبابوے کے اس مقام کے آثار قدیمہ کی تحقیقات کے نتیجے میں یہ ظاہر ہوگیا ہے کہ اس مقام کے تاریخی ماخذ اصل میں افریقی ہیں۔

عظیم زمبابوے کے اس مقام کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ اس کو قومی علامت سمجھا جاتا ہے۔ ملک کا نام بھی مشہور اور متاثر کن ہے۔ یہ نام پتھروں کے کھنڈروں سے ہی لیا گیا ہے (زمبابوے کا مطلب ہے "پتھروں کے گھر")۔

عظیم زمبابوے درختوں سے بھری ہموار سطح زمین پر واقع ہے اور سب صحاران افریقہ میں یہ سب سے بڑی قدیم تعمیر ہے۔ یہ دو مقامات پر مشتمل ہے ایک چٹانوں کے کھنڈرا اور دوسرا ایک بالا حصار اور اصل قلعہ جس کی باہم قفل بند دیواریں اور سنگ خارا کی گھسی ہوئی چٹانیں ہیں۔ یکے بعد دیگرے آنے والی نسلوں نے گھسی چٹانوں کو پتھروں کی دیواروں سے ملا دیا اور چھوٹی احاطہ بندی اور تنگ راستے بنا دیے۔ وادی کے کھنڈر جنھیں وسیع عظیم احاطہ بندی (دی واسٹ گریٹ انکلوژر) کہتے ہیں ایک قابل دید یادگار ہے۔ اس عظیم احاطہ بند کے گرد کی دیوار 250 میٹر طویل ہے اور اس میں 15000 ٹن احتیاط سے تراشی ہوئی چٹان استعمال کی گئی ہے۔ (یہ سب سے بڑا واحد قدیم آثاری ڈھانچہ ہے)۔ سفید فام آبادکاروں نے (جو اس وقت رہوڈیشیا میں رہتے تھے) اس بات کا خیر مقدم نہیں کیا کہ یہ کھنڈر افریقیوں کا تشکیل دیا ہوا تو انا ثقافتی مظہر ہے۔ تاریخ کو دوبارہ رقم کرنے کے لیے سیاستدانوں اور ماہرین ونشر و اشاعت نے کوشش کی اور اسے ماہر اصوات عرب انڈین اور حتی کہ یہودی اثرات سے منسوب کیا گیا۔ پارلیمنٹ میں دھواں دھار بحث میں یہ کہا گیا کہ عظیم زمبابوے کی اصلیت افریقی نہیں تھی۔

حالانکہ ماہر آثار قدیمہ رنڈال میکلور اور جرٹرو ڈکیٹن، تھامس جنھوں نے عظیم زمبابوے کی کھدائی کی ان کا خیال ہے کہ یہ کھنڈر اصل میں افریقی ثقافت کے علم بردار ہیں۔ جتنے بھی فن پارے یہاں دیکھے گئے وہ مقامی شونا کے ہیں اور ہر سطح پر کھدائی سے معلوم ہوتا ہے کہ آثار افریقی طرز زندگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ بعد میں ماہر آثار قدیمہ، لسانیات اور بشریات نے مل کر کی بڑی دقت طلب تحقیق کی جس سے معلوم ہوا کہ عظیم زمبابوے کی تاریخ کو کم از کم تین سطحوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

اس علاقے پر آبادکاروں کا تسلط تقریباً گیارھویں صدی میں ہوا۔ ابتدا میں چھوٹے ستون اور پہاڑیوں پر مٹی کی جھونپڑیاں تعمیر کی

گئیں۔صدیوں بعد یہ جھونپڑیاں مٹی کے اچھی ساخت والے گھروں سے بدل گئیں اور پہلی دفعہ پتھروں کی دیواریں بنائی گئیں۔اس کے بعد کی صدی میں اس علاقے کے لوگوں نے براعظم افریقہ کے مشرقی ساحل کے لوگوں کے ساتھ اور خاص طور پر مسلمان تاجروں کے ساتھ تجارت کر کے معاشرے کو ترقی کی راہوں پر ڈال دیا لیکن پندرھوں صدی میں عظیم زمبابوے اس ترقی کو برقرار نہ رکھ سکا اور آہستہ آہستہ شہر ختم ہوگیا۔وسیع تجارت کے آثار، عمارتوں کے نقش ونگار اور عظیم زمبابوے کے معماروں کے تعمیری انداز نے ان آثار کو افریقی اصل ورثے ہونے یا نہ ہونے کے تنازع کو جنم دیا۔

زمبابوے کی شناخت اور اس کی اصل تاریخ لکھنے کا وقت اب جاتا رہا۔آج عظیم زمبابوے کے کھنڈر افریقی قوم کی روح کی نمائندگی کرتے ہیں اور افریقی ورثے کا جوہر ہیں۔

✓ اپنے طالب علموں سے کہیں کہ وہ ایسی ہی صورت حال کے بارے میں ایک چھوٹا تحقیقی مضمون لکھیں۔
مضامین کا موازنہ کریں اور کلاس میں ان پر بحث کریں۔

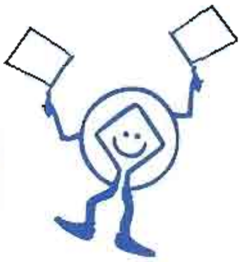

جملہ نصابات۔ عالمی ورثہ اور شناخت

آرٹ

انسانی تخلیق کی بہترین مثال کے طور پر عالمی ورثے کے ثقافتی مقامات کی ڈرائینگ کریں کیونکہ بنانے والوں کی اور قدرتی ورثوں کے سرپرستوں کی کاوشوں سے انھیں ثقافتی شناخت ملی ہے۔

غیر ملکی زبانیں

کسی غیر ملکی زبان کا کوئی بھی متن ہو پڑھیں (مضمون وغیرہ) اس میں ان الفاظ کی نشان دہی کریں جو آپ کی زبان میں بھی ہوں اور اس پر گفتگو کریں کہ یہ الفاظ کیوں مماثل ہیں کیا ان میں کوئی ثقافتی تعلق ہے؟

اپنے ملک کے عالمی ورثے کے مقامات کے معلوماتی کتابچے کا کسی اور زبان میں ترجمہ کریں۔

وہ الفاظ اور تصورات جو اصل متن میں استعمال ہوئے ہیں ان کے متعلق یہ بتائیں کہ یہ الفاظ اور تصورات کس طرح اس مقام کے لوگوں کی شناخت کو ظاہر کرتے ہیں۔

جغرافیہ اور سائنس

عالمی ورثے کی فہرست کا مطالعہ کریں اور لوگوں اور جغرافیائی محل وقوع کے باہم تعلق کی وضاحت کریں۔ اس بات پر زور دیں کہ عملی طور پر لوگوں کی شناخت قائم کرنے میں قدرت کا کردار بھی ہوتا ہے مثال کے طور پر ناروے میں درختوں کا کردار۔

تاریخ

کسی عالمی ورثے یا کوئی اور ثقافتی یا قدرتی ورثے کے مقام پر، اس مقام سے متعلق ڈراما اسٹیج کروائیں۔ طالب علموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ وہاں کے لوگوں کو اس مقام کے بنانے والوں یا وہاں کے رہنے والوں کے متعلق معلومات مہیا کریں۔

زبانیں، ادب

کسی ثقافتی ورثے کی شناخت اور اس کے تحفظ کی اہمیت پر مضمون لکھیں اور اس کے متعلق معلومات کی ڈرامائی تشکیل کریں۔

ایک مباحثے میں شرکت کریں جہاں طالب علم کسی خاص قدرتی یا ثقافتی مقامات کے تحفظ کی حمایت میں تقریر کریں۔ ناول اور مختصر کہانیاں جو عالمی ثقافتی مقام کی شناخت کے بارے میں ہوں طالب علموں سے کہیں کہ انھیں پڑھیں اور ان پر بحث کریں اور خود مختصر کہانیاں لکھیں۔

فلسفہ، مذہبی علوم

اضافی حوالے کے طور پر مذہبی یادگاروں یا عمارتوں کے منصوبے اور فوٹو گراف استعمال کریں تاکہ مذہبی عقائد کو واضح کر سکیں۔

جب کسی مذہبی مقام (چرچ، مسجد، مندر یا مناظر قدرت) دیکھنے جائیں تو ان پر کندہ یا نصب شدہ نقوش کا مشاہدہ کریں اور ان پر غور کریں۔

1998ء کے اعداد و شمار کے مطابق عالمی ورثے میں شامل 552 مقامات پر
سیاحوں کی تعداد 500,000,000 رہی۔

مقاصد 99

علم ودانش 99
رویے 99
مہارتیں 99

سیاحت: ایک عالمی مظہر اور وسیع کاروبار 100

طالب علم کی سرگرمی نمبر 21: سیاحوں کے رجحان کا پتا لگانا 101
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: اعداد وشمار برائے عالمی سیاحت 102
چارٹ 1 تا 3
عالمی ورثے کے تحفظ کو سیاحت کے ذریعے سے فائدے اور ممکنہ خطرات 105
طالب علم کی سرگرمی نمبر 22: عالمی ورثے کو سیاحت کے ذریعے سے فائدے اور ممکنہ خطرات 106
نئی وضع کی سیاحت کی ضرورت 106

عالمی ورثہ: ماحولیاتی دستبرد سے محفوظ، سیاحت کی ترقی 107

طالب علم کی سرگرمی نمبر 23: عالمی ورثہ اور سیاحتی کھیل 108
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: عالمی ورثہ اور سیاحتی کھیل 109
طالب علم کی سرگرمی نمبر 24: غیر مہذب سیاح بمقابلہ مہذب سیاح 110
سیاحوں کے لیے عمومی طرز کے راہنما اصول 110

عالمی ورثے کے مزید مقامات کی سیر 111

طالب علم کی سرگرمی نمبر 25: ورثے کے مقامات اور سیاحوں کے لیے سہولیات کا جائزہ لینا 112
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: ورثے کے مقامات اور سیاحوں کے لیے سہولیات کا جائزہ لینا 113

حقیقی سیاحت اور عالمی ورثہ 114

عالمی ورثے کے مقامات پر سیاحت کا انتظام 115

طالب علم کی سرگرمی نمبر 26: عالمی ورثے کے قدرتی مقام سے گزرتی ایک شاہراہ کی تعمیر 116
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: عالمی ورثے کے قدرتی مقام سے گزرتی ایک شاہراہ کی تعمیر 117

جملہ نصابیات: عالمی ورثہ اور سیاحت 118

مقاصد

علم و دانش

درج ذیل موضوعات پر طالب علموں کا علم اور ان کی سوجھ بوجھ بڑھانے میں مدد کرنا:

- عالمی سیاحت کے رجحانات اور عالمی ورثے کے مقامات پر ان کے امکانی اثرات۔
- سیاحت کس طرح تاریخی مقامات، دوسروں کی ثقافت، معاشرہ اور رسم و رواج کے بارے میں زیادہ جاننے کے لیے ایک ذریعہ بن سکتی ہے۔
- ان مقامات کے لیے تحفظ کی ضرورت تاکہ سیاحوں کو بھی تحفظ میں شریک کیا جا سکے۔

اقدار

طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ:

- سیاحت کی جدید صورتوں کو متعارف کرانے کی ضرورت کو سمجھیں۔
- وہ غور کریں اور ان اقدار کی قدر کریں جو سیاحت کے باعث عالمی ورثے کے مقامات کی حفاظت کے لیے ضروری ہو گئے ہیں۔
- بڑھتی ہوئی سیاحت سے عالمی ورثے کے مقامات کو محفوظ رکھنے کے لیے ذاتی دلچسپی لیں اور عالمی ورثے کا احترام کریں۔

مہارتیں

طالب علموں کی قابلیت بڑھانے میں ان کی مدد کرنا:

- طالب علم کو اعداد و شمار کا مفہوم بذریعہ تشریح اور ان کا تجزیہ کرنا سکھانا تاکہ وہ سیاحت اور عالمی ورثے کے تحفظ کے باہمی تعلق کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں۔
- انہیں بنیادی مہارت حاصل کرنے دیں تاکہ وہ عالمی ورثے کے مقامات کے نقشے بنا سکیں۔
- ثقافتی اور قدرتی ورثے کے مقامات کی سیر کا اہتمام کریں اور ان کا انتظام کریں۔
- عالمی ورثے کے مقامات کی حفاظت کو یقینی بنانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سیاحوں کو عالمی ورثے کے مقامات کے حوالے سے حساس بنانے کے لیے طالب علموں میں گفتگو کی صلاحیت پیدا کی جائے۔ اس طرح وہ دورے کے دوران ... کے معیار کو بہتر کر سکیں۔

سیاحت : ایک عالمی مظہر اور وسیع کاروبار

قوموں کو ایک دوسرے سے ذہنی طور پر قریب ہونے کے عمل کو فروغ دینے کے لیے سیاحت سے بڑھ کر اور کیا چیز ہوسکتی ہے کیونکہ سیاحت ہی کے ذریعے سے قدرتی اور ثقافتی ورثوں کی تعریف و تحسین کی جاتی ہے گویا یہ مقامات ساری دنیا کا سرمایہ ہیں۔ سفر کے لیے ثقافتی مقامات ہمیشہ مقناطیسی قوت کے حامل رہے ہیں۔ انسان اور قدرت کی عظیم کاریگری نے ہمیشہ ایک حیران کن احساس دلایا ہے جو از خود ان مقامات پر کھینچ لاتا ہے۔ لیکن بے لگام سیاحت اور غلط منصوبہ بندی کے تحت ترقی کا خواب نا قابل تلافی طبعی اور سماجی نقصان کا باعث ہوسکتا ہے، یہ نقصان نہ صرف مقامات کو بلکہ گردو پیش کی برادری کو بھی ہوسکتا ہے۔

گذشتہ چالیس سالوں میں دنیا بھر میں سب سے بڑی خاص باتوں میں ایک خاص بات سیاحت میں بے پناہ اضافہ ہے اور اس کا خاطر خواہ اثر لوگوں کی اس تعداد پر پڑا ہے جو عالمی ورثے کے مقامات کی سیر کو جاتے ہیں۔

نقل و حمل کی ٹیکنالوجی میں تیزی سے اضافے، بہتر طرز زندگی با تنخواہ تعطیلات اور تفریحی اوقات میسر آنے کی وجہ سے آج کل لوگ پہلے کی بہ نسبت اب زیادہ دور دراز مقامات کا سفر کررہے ہیں۔ مثال کے طور پر ورلڈ ٹورزم آرگنائزیشن کے تخمینوں کے مطابق 1950 ء میں دنیا بھر میں 25 ملین افراد سیاحت سے وابستہ رہے اور اس کے مقابلے میں 1995 ء میں 528 ملین جس کا مطلب ہوا کہ بعد کے پینتالیس سالوں میں اضافے کی شرح 20 گنا رہی۔ ڈبلو ٹی او (WTO) کا اندازہ ہے کہ 2000 ء میں 600 ملین اور 2010 ء میں 940 ملین لوگ سیاحت کریں گے۔

بہت سے لوگوں کو نئی جگہیں تلاش کرنے کا شوق ہوتا ہے اور چونکہ عالمی ورثے کی فہرست میں شامل مقامات غیر معمولی عالمگیر حیثیت رکھتے ہیں اس لیے لوگ ان ہی مقامات کی سیر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں چونکہ زیادہ لوگوں کا بڑے شہروں میں قیام ہے اس لیے اکثر وہ ان مقامات کی سیر کرتے ہیں جو اپنی قدرتی خوب صورتی کی وجہ سے مشہور ہیں اور اسی طرح عالمی ورثے کے قدرتی مقامات کی سیر کو بھی جاتے ہیں۔ اس طرح کا سفر اکثر قدرتی مقامات کی سیاحت کے نام سے جانا جاتا ہے جبکہ ثقافتی سیاحت، ثقافتی مقامات کی سیاحت کے حوالے سے ہوتی ہے۔

سیاح

وہ شخص جو تفریح، خوشی یا ثقافتی مقامات کے لیے سفر کرتا ہے نیز اپنی دلچسپی کی چیزیں، دلکش نظارے اور اس نوع کے دوسرے مقامات کی سیر کے لیے نکلتا ہے اسے سیاح کہتے ہیں۔

شارٹر آکسفورڈ ڈکشنری

سیاحت

تفریحی دورہ کرنے کا نظریہ (تھیوری) اور اس کی عملی صورت، جس کا مقصد مسرت حاصل کرنا ہو، سیاحت کہلاتی ہے۔

شارٹر آکسفورڈ ڈکشنری

سیاحت کا تعلق اکثر ترقی سے ملایا جاتا ہے اس لیے کہ یہ روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے اور عام طور پر زرمبادلہ لاتی ہے جس کی بہت ضرورت رہتی ہے۔ 1950ء کے اعداد و شمار کے مطابق سیاحوں نے تقریباً 2.1 ملین ڈالر خرچ کیے اور 1993ء میں 321 ملین ڈالر (یعنی 160 گنا زیادہ)۔ ثقافت کے بغیر سیاحت پنپ نہیں سکتی کیونکہ لوگوں کو سیلانی بنانے کے لیئے کلچر (ثقافت) بڑے محرکات میں سے ایک ہے

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر21

سیاحوں کے رجحان کا پتا لگانا

مقصد: دنیا میں سیاحوں کے رجحان کا پتا لگانا، عالمی ورثے کے تحفظ کے بارے میں سیاحوں کی تعداد کے مضمرات جاننا۔

تحقیق	کلاس روم کی سرگرمی	ایک یا ایک سے زیادہ کلاس پیریڈ	ریاضی، معاشرتی علوم	طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ، عالمی سیاحت کے اعداد و شمار، کیلکو لیٹر	عالمی ورثے کا نقشہ، فوٹو گراف

✔ اپنے طالب علموں کو طالبِ علم کی سرگرمی کی شیٹ میں سے چارٹ نمبر 1 دکھائیں (اگر ممکن ہو تو ہر طالب علم کے لیے اس کو فوٹو کاپی کرائیں) ان کو اعداد و شمار سمجھائیں اور اعداد و شمار کو جمع کرنے، تجزیہ کرنے اور ان کو استعمال کرنے کے متعلق انھیں کچھ اور معلومات بہم پہنچائیں۔ 25 وہ ممالک جہاں لوگ سب سے زیادہ جاتے ہیں ان کا حوالہ دیتے ہوئے طالب علم سے (عالمی ورثے کا نقشہ استعمال کرتے ہوئے) پوچھا جائے کہ ہر ملک میں عالمی ورثے کے کتنے مقامات ہیں۔ طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ سیاحوں اور مقام کا آپس میں تعلق کا حساب لگائیں (مثلاً اگر ہر ملک میں مقامات کی تعداد یہ ظاہر کر سکے کہ جتنے زیادہ مقامات اتنے ہی زیادہ سیاح)۔ پھر ان سے کہیں کہ دس ایسے ممالک (جہاں سب سے زیادہ سیاح جاتے ہیں) کو جغرافیائی خطوں (افریقہ، امریکی ممالک، کیریبئین، ایشیا پیسفک، عرب ممالک اور یورپ) کے حساب سے ترتیب دیں۔

✔ طالب علموں کو چارٹ نمبر 2 پیش کریں اور ان سے کہیں کہ وہ دس ممالک کو دو فہرستوں یعنی صنعتی ممالک کے اور کم صنعتی ممالک کے تحت ترتیب دیں۔ کسی صنعتی ملک کا اور عالمی ورثے کی سیاحت کے ذریعے سے زیادہ زرمبادلہ کمانے کا آپس میں کوئی تعلق بنتا ہے۔ نتائج پر بحث کریں۔ دنیا کے کتنے مقامات عالمی ورثے کی سیاحت کے ذریعے سے سب سے زیادہ زرمبادلہ کماتے ہیں؟

✔ طالب علم کو چارٹ نمبر 3 دکھائیں اور ان سے گفتگو کریں کہ "ترقی کی شرح" کا کیا مطلب ہے اور مختلف عشروں میں ترقی کی شرح کیوں مختلف رہی۔

✔ سیاحت اور اپنے ملک کے عالمی ورثے کے مقامات کی سیاحت کے اعداد و شمار حاصل کریں اور طالب علموں سے کہیں کہ وہ ان اعداد شمار کا تجزیہ کر کے نتائج اخذ کریں۔

دنیا کے دس بڑے سیاحی مقامات
(بین الاقوامی سیاحوں کی آمد)

چارٹ: 1

رینک	ملک	سیاحوں کی آمد (ہزاروں میں)		رینک	سالانہ اوسط شرح نمو (%)	عالمی سطح پر آمد (فی صد حصہ)	
1993		1993	1980	1980	1980 سے 1993 تک	1993	1980
1	فرانس	60,100	30,100	1	5.46	11.73	10.59
2	امریکہ	45,779	22,500	3	5.62	8.93	7.91
3	سپین	40,085	23,403	2	4.23	7.82	8.23
4	اٹلی	26,379	22,087	4	1.38	5.15	7.77
5	ہنگری	22,804	9,413	10	7.04	4.45	3.31
6	برطانیہ	19,488	12,420	7	3.53	3.80	4.37
7	چین	18,982	3,500	15	13.89	3.70	1.23
8	آسٹریلیا	18,257	13,879	5	2.13	3.56	4.88
9	پولینڈ	17,000	5,664	12	8.82	3.23	1.99
10	میکسیکو	16,534	11,945	8	2.53	3.23	4.20

حوالہ: ورلڈ ٹورزم آرگنائزیشن

چارٹ: 2

سیاحت کے ذریعہ دنیا کے دس بڑے کمانے والے ممالک

(آمدنی بذریعہ بین الاقوامی سیاحت)

رینک	ملک	سیاحوں کی آمد (ہزاروں میں)		رینک	سالانہ اوسط شرح نمو (%)	عالمی سطح پر آمد (فی صد حصہ)	
1993		1993	1980	1980	1980 سے 1993 تک	1993	1980
1	امریکہ	57,621	10.058	1	14.37	18.75	9.76
2	فرانس	23,410	8,235	2	8.37	7.62	7.99
3	اٹلی	20,521	8,213	3	7.30	6.68	7.97
4	سپین	19,425	6,968	4	8.21	6.32	6.76
5	آسٹریلیا	13,566	6,442	7	5.90	4.41	6.25
6	برطانیہ	13,451	6,893	5	5.28	4.36	6.69
7	جرمنی	10,509	6,566	6	3.68	3.42	6.37
8	ہانگ کانگ	7,562	1,317	18	14.39	2.46	1.28
9	سوئٹزرلینڈ	7,001	3,149	9	6.34	2.28	3.06
10	میکسیکو	6,167	5,393	8	-	2.01	5.23

حوالہ: ورلڈٹورزم آرگنائزیشن

دنیا میں سیاحوں کی آمد
تاریخی شرح نمو 1950 تا 1994

چارٹ: 3

سال	فی صد اضافہ	سالانہ اوسط فی صد اضافہ
1960 تا 1970	139.2	10.6
1965 تا 1970	46.9	9.1
1970 تا 1980	71.5	8.0
1975 تا 1980	27.9	5.5
1980 تا 1990	60.3	5.0
1985 تا 1990	39.1	4.8
1990 تا 1994	16.6	6.8
		3.9

حوالہ: ورلڈ ٹورزم آرگنائزیشن

ظاہر ہے کہ سیاحت سے بہت سے فائدے اظہر من الشمس ہیں۔ مہمان ممالک ہوں یا شہر یا ورثے کے مقامات وہاں سیاحت کے ذریعے سے روزگار کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ زرمبادلہ آتا ہے اور بعض اوقات بنیادی ڈھانچے (مثلاً سڑکیں، مواصلات کے ذرائع، طبی سہولتیں وغیرہ) میں بہتری آنی شروع ہو جاتی ہے۔ مسافر دنیا کے عجوبوں کی تعریف کرسکتے ہیں اور دوسرے ممالک کا ماحول، ثقافت، اقدار، رسم ورواج کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرتے ہیں اور اس طرح بین الاقوامی ہم آہنگی اور استحکام کو فروغ ملتا ہے۔ ہم اکثر دوسروں کے بارے میں جانکاری کے ذریعے اپنے بارے میں اور زیادہ جاننے لگتے ہیں۔

تاہم سیاحت کے منفی اثرات بھی ہو سکتے ہیں

مثال کے طور پر لاکھوں سیاح عالمی ورثے کے مقام "جو لورولودر ٹمپل کمپاؤنڈز، انڈونیشیا" کا دورے کرتے ہیں جو بہت گرم اور مرطوب علاقہ ہے۔ لوگوں کو آرام پہنچانے کی خاطر ٹور کے بس ڈرائیور بعض اوقات اپنی بسوں کے انجن کو چالو حالت میں رکھتے ہیں تاکہ بس کا ایئر کنڈیشنگ سسٹم چلتا رہے اور سیاح مقام کو دیکھ کر آئیں تو انھیں بس ٹھنڈی ملے۔ اس طرح کاربن مونو آکسائیڈ کے ذرات سے مندر کے پتھروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یوں سیاحوں کی وجہ سے مقام میں خرابی در آتی ہے۔

عالمی ورثہ کنونشن عالمی ورثے کی خطرے کی فہرست (آرٹیکل ۱۱ پیراگراف 4) کا حوالے دیتے ہوئے کہتا ہے ''کہ شہروں کی تیز رفتار ترقی اور سیاحوں کی ترقی کے پراجیکٹ عالمی ورثے کے مقامات کے لیے شدید خطرہ ہیں۔''

ورثے کے مقامات پر سیاحت کے مثبت اور منفی دونوں اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ اول الذکر کو فروغ دیتے ہوئے آخر الذکر کے راستے بند ہونے چاہیں۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر22

عالمی ورثے کو سیاحت کے ذریعے سے فائدے اور ممکنہ خطرات

مقصد: ورثے کے مقامات کو سیاحت کے ذریعے سے فائدے اور ممکنہ خطرات کو بہتر طور پر سمجھنا۔

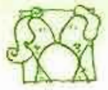
بحث و مباحثہ

کلاس روم کی سرگرمی

کلاس کا ایک پیریڈ

لسانیات، معاشرتی علوم

دو کاغذ کی بڑی شیٹیں

✔ کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ گروپ نمبر 1 سے کسی مقامی یا عالمی ورثے کے مقام کے حوالے سے سیاحت کے فوائد کی فہرست بنانے کو کہیں۔ دوسرے گروپ سے ان خطرات کی فہرست بنانے کو کہیں جو عالمی ورثے کے کسی مقام کو سیاحت کی وجہ سے لاحق ہیں۔ دونوں میں سے کسی ایک گروپ کو اپنی تیار کردہ فہرست پیش کرنے کو کہیں۔ بعدازاں اس امر پر بحث کریں کہ سیاحت کے خطرات کس طرح کم کیے جا سکتے ہیں۔

نئی وضع کی سیاحت کی ضرورت

سیاحت کے ذریعے سے لوگ بالا واسطہ طور پر مختلف نوع کی ثقافت، رہن سہن کا طریقہ اور قدرتی ماحول دیکھ کر تعریف کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے سے جوان لوگ بین ثقافتی تبادلے کر سکتے ہیں۔ سیاحت کے ذریعے سے صبر و برداشت کا مادہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ سیاحت میں ہر شخص کو عجیب اور مختلف حالات کا سامنا ہو سکتا ہے۔

سیاحت میں اگر بنیادی ڈھانچے (ہوٹل، سوئمنگ پول، ریسٹورانٹوں) کو اہمیت دی جائے تو مقامی آبادی، اسکول اور ہسپتال کی سہولت سے محروم رہے گی اس لیے سیاحت معاشی اور سماجی عدم توازن کا باعث ہو سکتا ہے۔

ایک ایسی نئی طرز کی سیاحت کی ضرورت ہے جو ماحولیاتی نظام کو قائم دائم رکھتے ہوئے اور میزبان ممالک کی ثقافتی شناختیں پختہ کرنے کا حوصلہ بڑھاتی ہو۔ سیاحت کی بدولت ان کی ثقافت اور ماحول کو بہتر طور پر سمجھا جائے اور سیاح اس کی حفاظت بھی کریں اور تحسین بھی۔ اس کے ساتھ ساتھ حقیقی معنوں میں ان کے درمیان مکالمے ہوں، باہمی عزت و احترام ہو اور استحکام بھی ملے۔ ان ممالک میں جہاں پانی کی قلت ہے سیاح اپنے تولیے اور چادریں ہر روز نہ دھو کر پانی کو بچانے کے لیئے یک جہتی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

عالمی ورثہ: ماحولیاتی دستبرد سے محفوظ، سیاحت کی ترقی

سیاحت اگر مقامی لوگوں کا شراکت اور خلوص پر مبنی ہو یعنی لوگ اس کے بنیادی تصور اور انتظام چلانے میں شریک ہوں نیز قدرتی اور ثقافتی وسائل جن پر سیاحت کا دارومدار ہے لمبی مدت تک محفوظ رکھے جائیں تب کہیں سیاحت معیاری اور قیام پزیر ترقی کے لیے مفید ہو سکتی ہے۔

وسیع پیمانے کی سیاحت ثقافتی مقامات کی دیکھ بھال اور حفاظت پر اثرات ڈال سکتی ہے (زیادہ لوگوں کے آنے کی وجہ سے ان مقامات کی حالت ابتر ہو سکتی ہے اور قدرتی مقامات اس طرح متاثر ہو سکتے ہیں اگر سیاح غیر ملکی نسل کے جانور، پرندے لائیں، سیاحت کے لیے ساحل سمندر پر نازک مقامات کا استعمال کریں اور سیاحوں کی وجہ سے گندگی ہو تو قدرتی مقامات کو نقصان ہو سکتا ہے۔

ہر ورثہ یا بالخصوص عالمی ورثے کے مقامات موزوں انتظام کے تحت چلنے چاہیں۔ نوجوانوں کو بحیثیت مستقبل کے فیصلہ سازوں کے، ان مقامات کی انتظامیہ کا پورا پورا ہاتھ بٹانا چاہیے۔

عالمی ورثے کے مقامات بہتر انتظام اور حفاظت کے حوالے سے نمونے بن سکتے ہیں لیکن بد قسمتی سے موجودہ حالات کی وجہ سے ان انوکھے مقامات کا اعلیٰ معیار قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر انھیں سختی سے قابو میں رکھا جائے اور ان مقامات کی سیاحت ماحولیاتی نقطہ نگاہ سے ذمے دار ہو تو اس سے ضروری وسائل حاصل ہو سکتے ہیں جس سے طویل المعیاد بنیادوں پر ان کی حفاظت ہو سکتی ہے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر23

عالمی ورثہ اور سیاحتی کھیل

مقصد : مقامات کے انتظام اور سیاحت میں شامل اہم مسائل کو سمجھتے ہوئے لطف اندوز ہونا۔

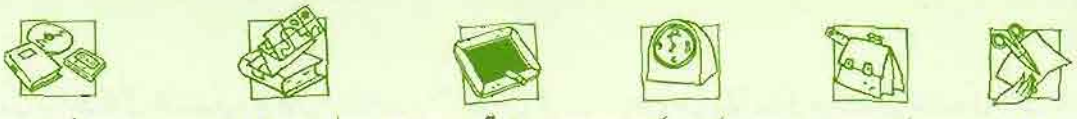

اصول و ضوابط

- ✓ کلاس کو دو سے چار طالب علموں پر مشتمل ٹیموں میں بانٹ دیں۔
- ✓ کلاس کے پہلے پیریڈ میں ہر ٹیم کو ایک عالمی ورثے کے مقام کے بارے میں معلومات بہم پہنچائیں (اعداد و شمار، تصاویر، مقام کا تعین، دیگر خصوصیات) پورے کھیل کو میں ہر ٹیم اپنے اپنے ورثے کے مقام کی نمائندگی کرے گی۔ اپنا موقف پیش کرے گی اساتذہ کی مدد سے ہر ٹیم کو اپنے اپنے ورثے کے مقام کے بارے میں "سیاحتی انتظامی منصوبہ" پلان کرنا ہوگا۔
- ✓ کلاس کے دوسرے پیریڈ میں طالب علم اپنا کھیل شروع کریں گے۔ ہر ٹیم اپنا پانسہ پھینکے گی اور اشارے والی جگہ پر پہنچ جائے گی۔ جب دونوں ٹیمیں پہنچ چکیں کچھ وقت (دس سے تیس منٹ کا دیا جائے گا) تا کہ وہ مربع شکل میں نشان زدہ چیز تیار کریں۔ اگر کوئی ٹیم اپنا کام کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو وہ آگے نہیں بڑھ سکتی۔ جب ٹیم مربع نشان زدہ پوسٹر کے ساتھ مربع شکل میں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس مقام کی تشہیر کے لیے پوسٹر بنائے۔ پہلی ٹیم جب اپنا کام اور پوسٹر مکمل کر کے "اختتام" پر پہنچے گی تو وہ فاتح قرار پائے گی۔
تیسرے پیریڈ میں طالب علم نتائج پر بحث کر سکتے ہیں اور اپنا پوسٹر پیش کر سکتے ہیں۔

start Your site is included on the World Heritage List. Present a tourism management plan to the other teams. 1	POSTER 2	POSTER 3	The site is hit by a natural disaster. Explain what happened (taking into account the characteristics of your site and any damage) move back to START 4	POSTER 5	There is a lot of litter on your site. Write down 5 ways to solve this problem. go back 4 squares 6
POSTER 7	POSTER 8	POSTER 9	The information centre at your site is criticized for its lack of facilities. Write a letter to visitors, asking for donations to renovate the centre. Go back 5 squares 10	POSTER 11	A record number of tourists visit your site. The money raised enables you to start a major restoration programme. What will you prioritize and why? Explain this through a drawing, without words. move forward 5 squares. 12
Part of the site collapses through poor maintenance. Make a list of the problems (at least 5) and the solutions to be applied. return to START 13	An appeal for funds for conservation is successful. Write down this appeal, including 7 reasons why you should receive the funds. move forward 5 squares 14	A new tourist hotel has been built. The manager understands the importance of conservation of World Heritage. Make an advert for the hotel, to be published in a magazine. move on 4 squares 15	The ICOMOS five-year review is critical of your conservation record. go back 9 squares 16	POSTER 17	Your site was featured on national television. move forward 3 squares 18
POSTER 19	Too many tourists have visited your site, causing major erosion. Write down 5 advantages and 5 disadvantages of tourism at your site. go back 11 squares 20	POSTER 21	Your hotel has to close because of a leaking roof. go back 5 squares 22	POSTER 23	**finish** You have a well-conserved site with a good management plan. Write a report on your management plan, problems encountered, and solutions applied. 24

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر24

غیر مہذب سیاح بمقابلہ مہذب سیاح

مقصد: مہذب سیاح بننا۔

اداکاری

کلاس روم کی سرگرمی یا غیر نصابی سرگرمی

کلاس کے کئی پیریڈ

لسانیات، معاشرتی علوم

عالمی ورثے کا نقشہ مختصر بیانات تصاویر

تفریحی پروگرام کے لیے لوازمات

✔ طالب علموں کو دعوت دیں کہ وہ ایک غیر مہذب سیاح کے بارے میں لکھیں اور اس کے بارے میں ایک کھیل پیش کریں۔ یہ سیاح ثقافتی مقامات کے آداب کا خیال نہیں کرتا۔ یہ بے عزتی کرتا ہے، کوڑا کرکٹ پھینکتا ہے۔ دیواروں پر لکھ کر یا دوسرے انداز سے نقصان پہنچاتا ہے، مقامی رسم و رواج کا مذاق اڑاتا ہے یا اپنے آرام و آسائش میں زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ جبکہ ایک مہذب سیاح مقامی رسم و رواج اور ثقافت کے بارے میں جاننے کا بہت شوق رکھتا ہے (مثلاً مقام کا تاریخی خاکہ، مقامی بنی ہوئی چیزیں، آرٹ کا کام، موسیقی، کھانے، لباس وغیرہ)۔ جب کھیل لکھا گیا اور پھر طالب علموں نے اس میں اداکاری بھی کر لی تو ان سے بات چیت کریں کہ ایسا غیر مہذب سیاح کیسے سدھر سکتا ہے تاکہ وہ مقامی اور عالمی ورثے کے مقامات کے بارے میں زیادہ معلومات حاصل کر سکے اور دیے گئے راہنما اصولوں کی بنیاد پر ان کے آداب کا خیال رکھے۔

✔ طالب علموں کو دعوت دیں کہ وہ ایک مقامی، قومی، یا عالمی ورثے کے مقام کا انتخاب کریں اور ایک مہم چلانے کے لیے اپنی تجاویز کی ایک فہرست بنائیں جو سیاحوں کو ایسے مقامات کی سیر کا ایک نیا ذوق دے۔ ان تجاویز پر بحث کریں اور سیاح کے مقامی دفتر یا ورثے کی سوسائٹی سے انھی تجاویز پر تبادلہ خیال کریں۔

سیاحوں کے لیے عمومی طرز کے راہنما اصول

جب کسی مقام پر جا رہے ہوں تو سیاح کو چاہیے کہ:

1۔ مقام کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں۔
2۔ سہولت بہم پہنچانے والوں کی سرپرستی کریں (ہوائی جہاز کی کمپنی، ٹور آپریٹرز، ٹریول ایجنٹ اور ہوٹل) جو ماحول کو بہتر بنانے کا عزم رکھتے ہوں۔
3۔ چھٹیوں اور دوروں کی منصوبہ بندی کریں ممکن ہو تو ان دنوں میں جائیں جب وہاں ہجوم نہ ہو۔
4۔ ایسے مقامات کی سیر کو جائیں جو کم مشہور ہوں۔

جب مقام پر پہنچ جائیں تو سیاحوں کو چاہیے کہ:

1۔ مقامی ثقافت اور رسم ورواج کا لحاظ کریں۔

2۔ میز بان برادری کے نجی معاملات، ثقافت، عادات اور رسم ورواج کا خیال رکھیں۔

3۔ مقامی دستکاروں کے ساتھ تعاون کریں اس طرح کہ ان کی مصنوعات خریدیں اور خدمات استعمال کریں۔

4۔ مقامی حفاظتی کوششوں میں ان کا ساتھ دیں۔

5۔ قدرتی ماحول اور جنگلی حیات کی حفاظت کریں انھیں نقصان اور تباہی سے بچائیں۔

6۔ ثقافتی مقامات اور یادگاروں کے خدوخال کو خراب نہ کریں۔

7۔ گیس، بجلی اور پانی کا صحیح استعمال اور کوڑا کرکٹ صحیح طور پر ٹھکانے لگائیں۔

8۔ آگ کے ساتھ احتیاط برتیں۔

9۔ غیر ضروری شور سے اجتناب کریں۔

10۔ صرف نشان زدہ سڑکیں اور راستے اختیار کریں۔

عالمی ورثے کے مزید مقامات کی سیر

عالمی ورثے کی فہرست میں پہلے بارہ مقامات 1978ء میں شامل کیے گئے تھے۔ 1987ء تک اس فہرست میں 289 مقامات شامل ہو گئے اور دس سال بعد 1997ء میں یہ فہرست تقریباً دگنی ہو گئی اور مقامات کی تعداد 552 تک جا پہنچی۔ ہر سال عالمی ورثے کی کمیٹی اس میں مزید مقامات شامل کرتی ہے۔ یونیسکو کے عالمی ورثے کے نوجوانوں کے فورم میں شریک ہونے والے نوجوانوں نے زیادہ سے زیادہ عالمی ورثے کے مقامات کا دورہ کرنے میں دلچسپی ظاہر کی۔ بہت سے اسکول عالمی ورثے کے مقامات سے بہت دور واقع ہیں اس لیے وہاں تک سفر کرنا بہت مہنگا پڑتا ہے۔ اس لیے طالب علموں نے تجویز کیا کہ ان سے کم داخلہ فیس لی جائے یا انھیں مفت سیر کی اجازت دی جائے۔ مقامی کاروباری لوگوں سے بھی کہا جاسکتا ہے کہ طالب علموں کو عالمی ورثے کے مقامات تک لے جانے کا خرچ برداشت کریں۔ ایسی مثالیں ہیں کہ اسکول پیسہ جمع کرنے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا انتظام کرتے ہیں (مثلاً کیک اور مٹھائیاں فروخت کرنا، کاریں دھونا، محفل موسیقی کا انتظام کرنا اور داخلہ فیس لینا وغیرہ) جن سے وہ اسکول سے عالمی ورثے کے مقامات تک جانے اور آنے کے اخراجات پورے کر لیتے ہیں۔

طالب علموں کی ثقافتی اور قدرتی مقامات کی سیر کو دلچسپ بنانے کے لیے بہت احتیاط اور غور وفکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ دورے واضح طور پر ان مقامات کے لیے نقصان کا باعث ہیں لیکن اگر ان دوروں کا صحیح معنوں میں انتظام کیا جائے تو یہ طالب علموں کو طویل المعیاد بنیاد پر حفاظت اور بچاؤ کے لیے فعال بنا سکتے ہیں۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر25

ورثے کے مقامات پر سیاحوں کے لیے سہولیات کا جائزہ لینا

مقصد : ورثے کے مقامات اور سیاحوں کے لیے سہولیات کا جائزہ لینے اور مشاہدہ کرنے کی تکنیک حاصل کرنا۔

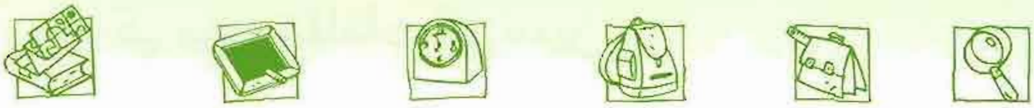

تحقیق

کلاس روم کی سرگرمی

غیر نصابی سرگرمی

کلاس کے دو پیریڈ، اسکول سے باہر کچھ وقت

لسانیات، جغرافیہ، یا معاشرتی علوم

طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ، ورثے کے مقامات پر سہولیات کا جائزہ لینا

✔ سیاحت کے لیے مشہور قریبی ورثے کے مقام تک جانے کی منصوبہ بندی کریں۔

✔ طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ دوبارہ تیار کریں اور طالب علم کو اس کی ایک نقل دیں۔

✔ دورے والے مقام کے بارے میں طالب علموں کو معلومات فراہم کریں اور فارم پر کرنے اور رپوٹ لکھنے کی اہمیت بتائیں۔

✔ جب طالب علم آپ کو اپنی اپنی رپورٹیں دے دیں تو طالب علموں کے تیار کردہ نتائج کا خلاصہ پیش کریں اور یہ بحث کریں کہ مطلوبہ سہولیات کیسے بہتر بنائی جاسکتی ہیں۔

عالمی ورثے کے مقامات پر :

- سیاحوں کی تعداد کا اندراج کریں تاکہ نازک مقامات کو نقصان سے بچایا جاسکے۔
- بزرگ شہریوں، بچوں اور معذور افراد کے لیے پیدل چلنے کا راستہ بنائیں۔
- مقام کے ساتھ کوئی تجارتی ادارہ مثلاً کارخانے وغیرہ نہیں ہونے چاہیں۔

■ طالب علموں سے کہا جائے کہ مندرجہ ذیل میں سہولتوں کے بارے میں مناسب جگہ پر کاٹے (X) کا نشان لگائیں۔

سہولیات	ناکافی	کافی	اچھا	بہت اچھا
مقامات کی طرف جانے کے لیے نشانات دہی				
کار پارک				
بیت الخلاء				
معلومات				
نمائش				
یادگار تحفے				
کوڑے کے ڈبے				
صفائی ستھرائی				
گائیڈ				
کھانے پینے کا انتظام				
دیگر				
ورثے کے مقام کے منیجر کو رپورٹ				

محترمہ / محترم

میں نے کچھ دن پہلے ورثے کے مقام کا دورہ کیا اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ:

☐ مقام پر سہولیات کافی ہیں　☐ مقام پر سہولیات ناکافی ہیں اور مندرجہ ذیل کو مزید بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

....

....

مجھے امید ہے کہ یہ رپورٹ اس مقام کی بہتری میں مددگار ثابت ہوگی۔

آپ کا مخلص

نام:　دستخط:　تاریخ:

حقیقی سیاحت اور عالمی ورثہ

نئی ٹیکنالوجی کے دور میں اب یہ ممکن ہوگیا ہے کہ عالمی ورثوں اور دوسرے مقامات پر جائے بغیر ہی سیر کرسکیں۔ مثال کے طور پر کچھ ملکوں میں ایمیوزمنٹ پارک اور عجائب گھر میں پورا گاؤں یا شہر کے کچھ حصے بنا دیے گئے ہیں۔ یارک انگلینڈ میں سیاحوں کے لیے "جورک کا واکنگ ولیج" زیرِ زمین بنا دیا ہے اور وہاں پر خود کار ٹرین کے ذریعے سے سواری بھی کر سکتے ہیں۔ سہ طرفہ اسکرین (3-dimension screen) اور خاص صوتی اثرات کے ساتھ آج کے ایمیوزمنٹ پارک (Amusement Park) میں سب سے زیادہ جاذبیت، مصنوعی سواریوں (Simultated rides) میں ہے۔ جن میں لوگ مختلف جگہوں تک سفر کر لیتے ہیں۔ ان جگہوں میں پارک سے باہر کی جگہیں بھی ہیں۔ اس موقع پر ایک کرسی سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں جو چلتی ہی جاتی ہے۔ یہ از خود ایک نئی وضع کی سیاحت ہے۔ اساتذہ طالب علموں کے ساتھ اس سیاحت کے فائدے اور نقصانات پر خاص طور پر مستقبل کے حوالے سے بحث و مباحثہ کر سکتے ہیں۔

میں مسافر ہوں۔ آپ دورہ کرنے والے ہیں وہ سب سیاح ہیں۔

یہ عجیب بات اس جملہ میں مترشح ہے: ہم شوق سے چاہتے ہیں کہ جنگلوں اور خوب صورت جگہوں کا سفر کریں لیکن ہم زیادہ لوگوں کے ساتھ سفر کرنے سے گھبراتے ہیں۔ ہر فرد اس قسم کی بے کار سرگرمیاں انجام دینے پر تلا ہوا ہے۔ پھر بھی مجموعی طور پر ہم ان مقامات کے لیے خطرہ ہیں جن کو ہم دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ آج دنیا کے بہت سے نیشنل پارک اور محفوظ علاقوں کو ہم پیار کرتے ہوئے خطرہ محسوس کرتے ہیں۔

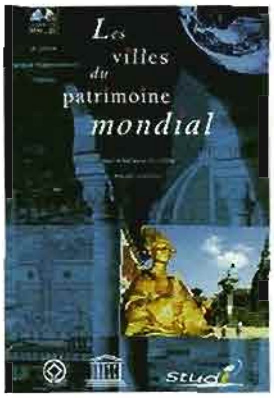

عالمی ورثے پر زیادہ سے زیادہ سی ڈی روم (CD-Rom's) بن رہی ہیں اور مثال کے طور پر اب یہ ممکن ہے کہ سو سے زیادہ عالمی ورثے کے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مقامات کی سیر کی جائے۔ اس سلسلے میں یونیسکو کا شکریہ کہ ان کی سی ڈی روم کی عالمی ورثے کے مقامات اور انگ کور کمبوڈیا کی بہت اچھی بنائی ہوئی نمائش اب (www) سائٹ کے ذریعے سے طالب علم عالمی ورثے کے مقامات کی سیر کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کی انٹرنیٹ تک رسائی ہے تو آپ یونیسکو کے عالمی ورثہ سائٹ کے ذریعے سے عالمی ورثے کے 552 مقامات کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

عالمی ورثے کے مقامات پر سیاحت کا انتظام

عالمی ورثے کے تحفظ کا ایک بڑا چیلنج یہ ہے کہ کس طرح ورثے کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر لوگوں کی سیر کا مرحلہ طے ہو۔ بہت سے مقامات کے خوبصورت اور بہت اچھی حالت میں ہونے کی وجہ ہی یہ ہے کہ وہ لوگوں کی پہنچ سے دور تھے اور اب وہ ٹور آپریٹرز وہاں کا رخ کرنے لگے ہیں۔ اس وجہ سے ہر عالمی ورثے کے مقام کو اب صحیح معنوں میں سیاحت کے انتظام کی ضرورت پڑ گئی ہے۔

1987 ء میں دیوارِ چین کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ دیوارِ چین کا وہ حصہ جہاں لوگ سیر کے لیے جاتے ہیں وہ بیجنگ کے قریب اینٹوں اور پتھروں کا بنا ہوا ہے۔ یہ دیوار منگ شاہی، خاندان کے زمانے میں تعمیر ہوئی تھی۔ قدیم مقامات جو قابل دید ہیں 2000 ء سال پرانے ہیں اور گانسو صوبے کے صحرائے گوبی میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ صحرا کے بنجر خشک حالات میں بھی شکستہ حال در و دیوار بچے رہے۔ باقیات میں مٹی سے بنے ہوئے قلعے اور سرکنڈوں کے ڈھیر بطور بیکن شعلوں کی روشنی کے لیے تیار رکھے جاتے تھے تاکہ شمال کی طرف سے خانہ بدوشوں کے حملے کی صورت میں پہلے ہی خبردار کر دیا جائے۔ دیوارِ چین کے اس حصے کو مقابلتاً کم لوگوں نے دیکھا ہے اور اگر زیادہ تعداد میں لوگ جانے لگیں تو ہوسکتا ہے کہ یہ نازک قسم کی باقیات بھی خطرے کا شکار ہو جائیں۔

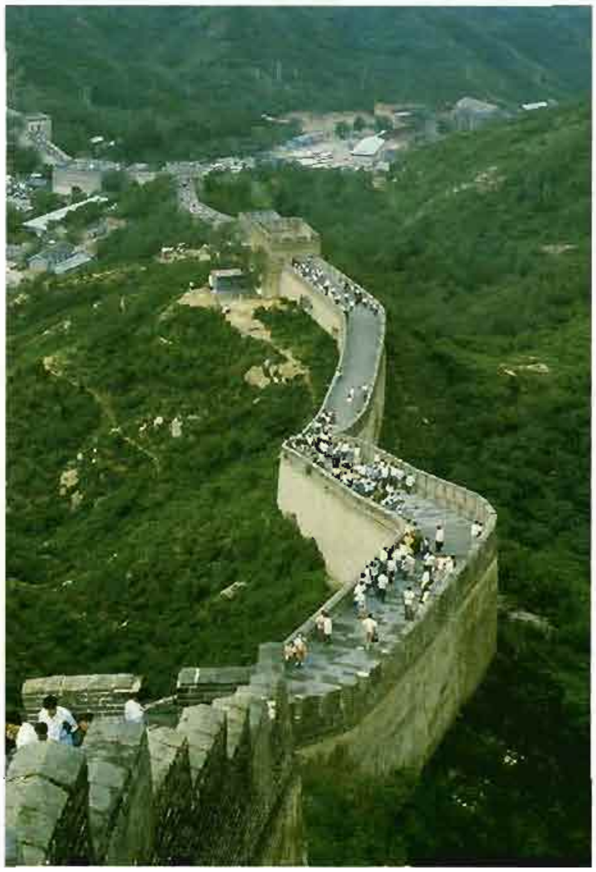

ایک سے زیادہ دم بخود کرنے والی عالمی ورثے کے قدرتی مقام نے واہی پونا سے جو نیوزی لینڈ کے جنوب مغرب میں ہے اس کی قدرتی خوبصورتی کو بہت اچھی طرح محفوظ کیا ہے کیونکہ نیوزی لینڈ نے بہت سے ممالک سے دور ہونے کی وجہ سے، اپنی بے نظیر ماحولیاتی نوع کی حفاظت ممکن کر دکھائی۔ لیکن سیاحت کا تیزی سے ترقی کرنا اور ذرائع آمد و رفت میں بہتری کی وجہ سے اب نیوزی لینڈ کے لیے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔ سیاحوں کی وہاں تک رسائی کے لیے چند سال پہلے یہ بات زیرِ غور رہی کہ ایک شاہراہ دونوں گاؤں ہاست اور ملفورڈ کے درمیان بنائی جائے۔ اس سے فائدے بھی ہیں اور نقصان بھی جن پر زیادہ غور طالب علم کی سرگرمی نمبر 28 میں کیا جاسکتا ہے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر26

عالمی ورثے کے قدرتی مقام سے گزرتی ایک شاہراہ کی تعمیر

مقصد : سیاحت اور عالمی ورثے کی ترقی کے لیے مختلف حوالے سے گونا گوں دلچسپیوں کا فہم وادراک۔

ادا کاری

کلاس روم کی سرگرمی

غیرنصابی سرگرمی

کلاس کے کئی پیریڈ اور اسکول سے باہر کا وقت

جغرافیہ، ریاضی، سائنس اور لسانیات

طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ
عالمی ورثے کے مقام سے گزرتی ہوئی شاہراہ کی تعمیر، عالمی ورثے کا نقشہ
مختصر بیانات

✓ کلاس کو پانچ گروپوں میں تشکیل دیں اور ہر گروپ کو طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ دیں۔ طالب علموں سے کہیں کہ وہ بیان کو مناسب کردار سے ملائیں۔ پھر ہر کردار اور ہر گروپ کو ایک نمبر دیں (1 سے 5) ہر گروپ سے کہیں کہ جس بیان کے بارے میں ان کی ذمے داری ہے اس کی مزید وضاحت کریں۔

✓ ان کو بیان کے لیے مناسب وقت دینے کے بعد ہر گروپ سے کہیں کہ وہ ایک رکن کو کلاس میں عام مباحثے کے لیے نامزد کرے جہاں وہ اپنے کردار کے مؤقف کی حمایت کرے گا۔ ہر گروپ کا ایک رکن بھی منتخب کرنا ہوگا جو جیوری کا حصہ ہوگا اور مباحثے کے بعد فیصلہ کرے گا کہ آیا شاہراہ بنائی جائے یا نہیں۔ فیصلے پر بحث کریں۔

طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ

ڈائیریکٹر جنگلات پرندوں کے بچاؤ کی انجمن

1۔ آخری چیز جو نیوزی لینڈ کو چاہیے وہ صحرا میں زیادہ سڑکیں ہیں۔ سڑکیں بننے سے اس علاقے پر جو قدیم ہے اور جراثیم سے پاک ہے خطرناک اثر مرتب ہوگا۔ یہ سیاحوں کے لیے صرف نیوزی لینڈ میں داخلے کا راستہ تبدیل کردے گا نہ کہ یہ زیادہ لوگوں کے لیے کشش کا باعث ہوگا۔

جنرل منیجر ویسٹ لینڈ کنٹری کونسل

2۔ ساحل پر سیاحت میں اضافے کے لیے یہ ایک حل ہے۔ یہ شاہراہ ہر اس چیز کی جگہ لے لے گی جسے ہم کھو چکے ہیں۔ اگر مِل فورڈ کو جانے والی صرف دس فی صدی بسیں مغربی ساحل کی طرف چلیں تو ہماری سیاحت کی شرح میں دوگنی ترقی ہو جائے گی۔

محکمہ جنگلات رینجر

3۔ وادی کے ہموار حصوں کے ساتھ ساتھ جانے والی شاہراہ سے نازک دلدلی قدرتی فضا میں خاصی گڑبڑ ہو گی اور پہاڑوں کے دامن میں بھی شاہراہ سے قدرتی خوبصورتی بہت متاثر ہو گی۔

منیجر ذرائع آمد ورفت

4۔ قدرتی مناظر اور اس جگہ کے قدرتی خطوط بے مثل ہیں۔ اس سے نیوزی لینڈ کا ایک بھرپور پہلو سامنے آئے گا اور نتیجے میں بین الاقوامی سیاحت کا بھی۔ ہاست سے مِل فورڈ تک کا راستہ کار کے ذریعے سے بہت آسان ہو جائے گا۔

اوٹاگو کا روزنامہ ٹائمز اخباری ایڈیٹر

5۔ متوازن رہتے ہوئے ہم اس تجویز میں کوئی نقصان نہیں دیکھتے بشرطیکہ قابل عمل مطالعہ اس کو قوم پر بھاری بوجھ نہیں سمجھتا۔ اس سے سیاحت کو فائدہ ہو سکتا ہے اور ان برادریوں کو بھی جو جنوبی ویسٹ لینڈ اور فی اورلینڈ میں رہتے ہیں اور اس کے ذریعے سے کثیر آمدنی حاصل کر سکتے ہیں۔

جملہ نصابات: عالمی ورثہ اور سیاحت

آرٹ

سیاحت کے لیے ایک مہم تشکیل دیں۔ پوسٹر شامل کریں تاکہ لوگ ورثے کا مقام دیکھنے کے لیے کشش محسوس کریں۔

اور اگر ممکن ہو تو سیاحوں کے لیے معلوماتی کتابچہ تیار کریں۔

ڈرائنگ کریں، تصویر بنائیں یا کسی مقام کا دورہ کریں مقام پر جا کر مختلف اشکال بنائیں مثلاً تجریدی آرٹ، لباس کے لیے ڈیزائن۔

مقامی، قومی، علاقائی عالمی ورثے کے مقام کو محفوظ کرنے کے لیے ایک پوسٹر بنائیں۔ تحقیق کے ذریعے ماضی کے خدوخال تلاش کریں۔۔ یہ کیوں تخلیق ہوئے اور کیا سیاح کی حالت بدل گئی ہے واضح کریں۔

جغرافیہ۔ تاریخ

بحث کریں کہ یہ مقام کیوں (یا کیوں نہیں) عرصہ دراز سے سیاحت کی آماجگاہ رہا ہے۔

بحث کریں کہ زیر نظر مقام کی تاریخ اس کو مقامی، قومی اور علاقائی سیاحت کے لیے موزوں قرار دیتی ہے یا تاریخ اس کا تعلق عالمی سیاحت سے جوڑتی ہے۔

مشورہ دیں کہ زیر نظر مقام کی تاریخ کو سیاحوں کے لیے پوری وضاحت سے پیش کیا جا سکتا ہے۔

اس امر کا مطالعہ کریں کہ تفریح کے لیے آنے والوں سے زیر نظر مقام کیسے خستہ حال ہوتا ہے۔ بحث سے مختلف حل نکالیں (مثلاً متبادل راستے)

دی انٹرنیٹ

انٹرنیٹ پر عالمی ورثہ اور ٹورزم کے الفاظ تلاش کریں تاکہ مخصوص ممالک اور علاقوں میں موجود عالمی ورثے اور سیاحت پر مزید معلومات حاصل ہو سکیں۔

لسانیات/ادب

سیاحوں، معذور افراد اور سمندر پار کے سیاحوں وغیرہ کے لیے عمومی معلومات پر مشتمل کتابچہ لکھیں

کسی مقام کے لیے اشتہاری نعرے لکھیں۔

کسی مقام کے دورے کے حالات لکھیں اور آڈیو ٹیپ تیار کریں۔

ورثے کے مقام کی قدر و قیمت اور سیاحت کے ذریعے سے لاحق ممکنہ خطرات پر مباحثہ کریں یا اداکاری کے ذریعہ وضاحت کریں۔ کسی مقام کے بارے میں معلومات کا دوسری زبانوں میں ترجمہ کریں۔

مقامی، علاقائی اور قومی عالمی ورثے کے مقامات کے بارے میں اشتہاری مواد کا مطالعہ کریں۔

ناول یا کہانی میں کسی مقام کے بارے میں مذکور حوالوں پر تحقیق کریں اور بحث کریں کہ کس طرح ان کے ادبی اقتباسات کو کسی کتابچے اور دیگر دستاویزوں میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

ریاضی

گراف، پائی چارٹ، اور اعداد و شمار کو استعمال کرتے ہوئے سیاحوں کے رجحان اور عالمی ورثے کے مقامات سے متعلق ممکنہ مضمرات پر بحث کریں۔ سوالنامے اور سروے کے نتائج (تجزیے کے بعد) ریکارڈ کریں۔

معاشرتی علوم

سوالنامہ دے کر ثقافتی ورثے کے مقام پر تفریح کے لیے آنے والوں کے بارے میں ایک سروے کریں۔ مقامات کے منیجر کا انٹرویو کریں تا کہ یہ پتا چلے کہ سیاحت کے ورثے کی حفاظت کے سلسلے میں کیا مثبت یا کم مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

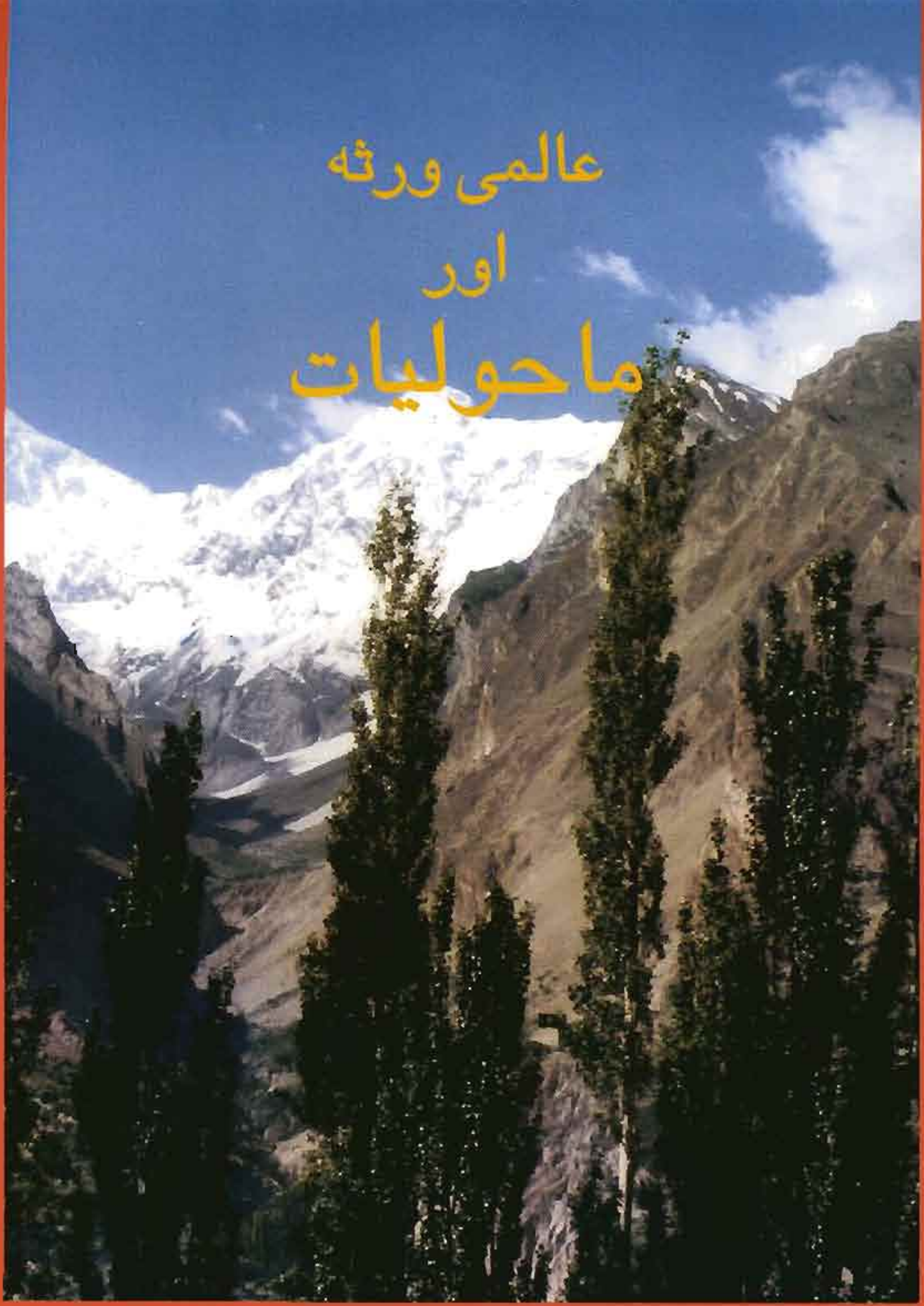

' فطرت کی تشریح وتعبیر درج ذیل مختلف انداز میں ہوسکتی ہے: سائنسی بنیادوں پر استوار کاروباری کوششوں کے طور پر؛ قدرتی ذرائع کے طور پر؛ قابلِ دید سرمائے کے طور پر؛ تجربے اور لطف کے حوالے سے؛ یا جمالیاتی تحریک کی حیثیت میں۔'

صدر نیلسن منڈیلا، اکتوبر ۱۹۹۴ء

مقاصد	123
علم ودانش	123
رویے	123
مہارتیں	123
نوجوان طبقہ اور عالمی ورثے کا تحفظ	124
طالب علم کی سرگرمی نمبر 27: ماحولی نظام اور زمین کی اقسام	125
بین الاقوامی ماحولیاتی حفاظت	125
طالب علم کی سرگرمی نمبر 28: ماحولیاتی بگاڑ	126
حیاتیاتی انواع کی حفاظت بذریعہ تحفظ عالمی ورثہ	127
طالب علم کی سرگرمی نمبر 29: حیاتیاتی انواع پر دباؤ	128
ثقافتی انواع اور حیاتیاتی انواع	129
مختلف النسل حیات کا ارتقا اور معدومی	129
حیاتیاتی نسل کی دریافت	129
طالب علم کی سرگرمی نمبر 30: گونڈوانا لینڈ کا ٹکڑوں کا معمہ	130
طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ: گونڈوانا لینڈ کا ٹکڑوں کا معمہ	131
طالب علم کی سرگرمی نمبر 31: عالمی ورثے کے قدرتی مقامات کو مشابہ معیارات سے ملانا	133
ماحولیاتی اور قیام پذیر ترقی	133
طالب علم کی سرگرمی نمبر 32: ماحول کا بچاؤ	134
طالب علم کی سرگرمی نمبر 33: ماحولیاتی حوالے سے قیام پذیر ترقی کے لیے اقدامات	135
ماحول کی قیام پذیری کے لیے مقامی تائید وحمایت	135
طالب علم کی سرگرمی نمبر 34: ورثوں کو جانے کے راستے	136
ہماری زمین کا مستقبل	137
جملہ نصابات: عالمی ورثہ اور ماحولیات	138

مقاصد

علم و دانش

درج ذیل موضوعات پر طالب علموں کے علم اور فہم و ادراک بڑھانے میں مدد کرنا:

- قدرتی اور ثقافتی ماحول اور لوگوں کے درمیان میں باہمی ربط و اشتراک۔
- قومی ورثے کے مقامات بحیثیت زیرِ حفاظت علاقے، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے ناگزیر اور خطرات سے دوچار پودے اور جانوروں کی نسلیں۔
- اجتماعی بین الاقوامی ماحولیاتی تحفظ کے لیے عالمی ورثے کے کنونشن کا کردار۔

رویے

طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ:

- ماحول کی حفاظت کے لیے مضبوط تحفظ بخش ضابطہ اخلاق اور ذمے داری کا احساس بڑھا سکیں۔
- کرہ ارض پر ایسی راہ اختیار کریں جس سے حیوانات اور نباتات کی ایسی حفاظت کی جائے کہ ان کی نسلیں معدوم نہ ہوں اور اس بات کا یقین کرنا کہ آنے والی نسلوں کو ان کی ضروریات کی چیزوں کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

مہارتیں

طالب علموں کی قابلیت بڑھانے میں ان کی مدد کرنا کہ وہ:

- ماحولیاتی تحفظ خاص طور پر عالمی ورثے کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- سیارے اور اس پر بسنے والوں کے مستقبل کی سلامتی کے لیے ماحولیاتی قیام پذیر ترقی کے عمل میں کردار ادا کر سکیں۔
- عالمی ورثے کی حفاظت کے عمل میں قائدانہ صلاحتیں مہیا کر سکیں۔

نوجوان طبقہ اور عالمی ورثے کا تحفظ

نوجوان طبقہ عالمی ورثے کا تحفظ، ماحول کی حفاظت، خاص طور پر انسان اور ماحول میں جاری عمل میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

عالمی ورثے کی حفاظت آج کل کے چند ماحولیاتی تشویش افزا معاملات کو سدھارنے میں مدد کر رہی ہے۔ ان معاملات میں خطرے اور نابودگی کے زیر اثر پودوں اور جانوروں کی کئی نسلیں جو حیاتیاتی تنوع کے تنزل کا شکار ہیں، شامل ہیں۔ بین الاقوامی ضمن میں ماحولیاتی طور پر قیام پذیر ترقی کو عالمی ورثے کے مقامات کے تحفظ کے برابر اہمیت دی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر عالمی ورثے کے مقامات کا زیر حفاظت علاقہ اس وقت متوازن قرار پائے گا جب استعمال کے لیے وسائل اور معاشی بقا مقامی برادری کی ضرورتوں سے ہم آہنگ ہوگی۔ مزید براں میثاق ثقافتی اور قدرتی ورثوں میں بہترین لین دین کو تسلیم کرتا ہے۔

ان وجوہات کی بنا پر کنونشن ماحولیاتی تحفظ کے سلسلے میں کسی مقام کی متنوع قدرتی اور ثقافتی اقدار کے تحفظ کے بے مثل مواقع فراہم کرتا ہے۔

1997ء کی عالمی ورثے کی فہرست میں 114 قدرتی مقامات درج ہیں جن میں پودوں اور جانوروں کی نسلوں، ماحولی نظام، ارضی مقامات، حیاتیاتی اور ماحولیاتی طرز عمل اور قدرتی رہنے کی جگہ اور اس کے علاوہ خوبصورت اور جمالیاتی اہمیت والے علاقوں کی حفاظت ہو رہی ہے۔ یہ مقامات دنیا کے خشکی اور سمندر کے تقریباً دس فی صد زیر حفاظت مقامات میں سے ہیں جن کی اس وقت بہت احتیاط کی جا رہی ہے اور انھیں زیر حفاظت رکھنے کا اہتمام وانصرام ہے۔ نوجوان طبقے سے موثر طریقے سے ماحول کی حفاظت کروانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ انھیں مسائل اور چیلنجوں سے آگاہ کیا جائے تاکہ ان کے پاس صحیح طریقے سے حفاظت کرنے کے لیے ذرائع ہوں۔ عالمی ورثے کا کنونشن، ماحولیاتی تحفظ کے سلسلے کے بڑے مسائل اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے عالمی ورثے کے کنونشن کے اہم کردار کو جاننا، اس مقصد کے حصول میں بڑا مددگار ہوگا۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر27

ماحولی نظام اور زمین کی اقسام

مقصد: ماحولی نظام اور عالمی ورثے کے قدرتی مقامات کی مختلف اقسام کے بارے میں زیادہ آگاہی۔

مشق — کلاس روم کی سرگرمی — کلاس کے دو پیریڈ — جغرافیہ، سائنس — عالمی ورثے کا نقشہ، مختصر بیانات

✓ کیا آپ کے علاقے میں ماحولی نظام یا زمین کی اقسام کے بارے میں کوئی مثال ہے۔ان کی کیا بڑی بڑی خصوصیات اور خدوخال ہیں (دلدلی جگہ، جھیل) اور کن اقسام کے نباتات وحیوانات موجود ہیں (مثلاً پانی کے پرندے دلدلی علاقوں میں)۔

✓ طالب علموں سے کہیں کہ وہ مختصر بیانات پر غور کریں اور 20 عالمی ورثے کے قدرتی مقامات تلاش کریں اور ان کی مندرجہ ذیل گروہوں میں قسم بندی کریں۔

- جنگلات
- ساحل سمندر
- پہاڑ

✓ طالب علموں کے حاصل کردہ نتائج پر بحث کریں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنے ہی ملک میں ایسے تین گروہوں کے مقامات تلاش کریں۔

✓ طالب علموں سے کہیں کہ وہ عالمی ورثے کی فہرست میں سے مندرجہ ذیل گروہوں کی مثالیں تلاش کریں:

- ساحل مرجان (مونگے کی چٹان جو ساحل کے قریب ہوں)
- جنگل
- دلدلی جگہ
- جزائر
- صحرا

اور ان کے نتائج پر بحث کریں۔

بین الاقوامی ماحولیاتی حفاظت

ماحول میں عمومی طور پر بگاڑ مختلف وجوہات سے شروع ہوتا ہے مثلاً آلودہ ہوا، پانی اور زمین، عالمی سطح پر درجہ حرارت کا بڑھنا، اوزونی تہ میں سوراخ، قدرتی اور قابل تجدید وسائل، جانوروں، پرندوں کی نایاب نسلوں کا ختم ہونا اور حیوانات و نباتاتی اقسام میں کمی۔ ہمیں چاہیے کہ جو نقصان پہلے ہو چکا ہے اسے پورا کرنے کے لیے اور دنیا کے ثقافتی اور قدرتی تنوع کو برقرار رکھنے کے لیے اور موجودہ قیام پذیر ترقی کو موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے جاری رکھنے کے لیے فوری

اقدام کریں۔ عالمی ورثے کی حفاظت خاص طور پر عالمی ورثے کے قدرتی مقامات ہمارے ماحول کو بہتر بنانے اور اسے برقرار رکھنے میں گراں قدر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ عالمی ورثے کے میثاق (کنونشن) کے علاوہ اور بھی بین الاقوامی معاہدے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے موجود ہیں۔ ان معاہدوں میں ماحولیاتی بگاڑ سے کرہ ارض کو بچانا، مختلف نوع کے پودوں اور جانوروں کی نسلوں کا تحفظ، جنگلات کی ترقی اور قدرتی وسائل کی حوصلہ افزائی کرنا، شامل ہیں۔ ان معاہدوں اور ان کے صدر مقام کے بارے میں مزید معلومات یونیسکو کے عالمی ورثے کے مرکز کے ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ یونیسکو کا Man and the Biosphere Programme (MAB) ماحولیات اور ترقی کے مسائل کی آویزش کو ختم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ان آویزشوں میں قدرتی وسائل، لوگوں کی سرگرمیوں کا ماحول پر اثر کا مطالعہ اور معاشرے پر ان تبدیلیوں کا ردِعمل وغیرہ شامل ہیں۔ کرہ ہوائی میں محفوظ عناصر حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کرتے ہیں صحت مند ماحولی نظام کو اچھی حالت میں رکھتے ہیں۔ زمین کی روایتی اقسام کے بارے میں جاننے میں مدد دیتے ہیں۔ ان کے برقرار رہنے سے قدرتی وسائل کے انتظام کے بارے میں معلومات بہم پہنچتی ہیں۔

طالب علم کی سرگرمی نمبر28

ماحولیاتی بگاڑ

مقصد: آپ کے ملک میں موجود یا ممکنہ ماحولیاتی مسائل کی نشان دہی اور ان مسائل کا قومی ورثے میں شامل قدرتی مقامات سے تعلق۔

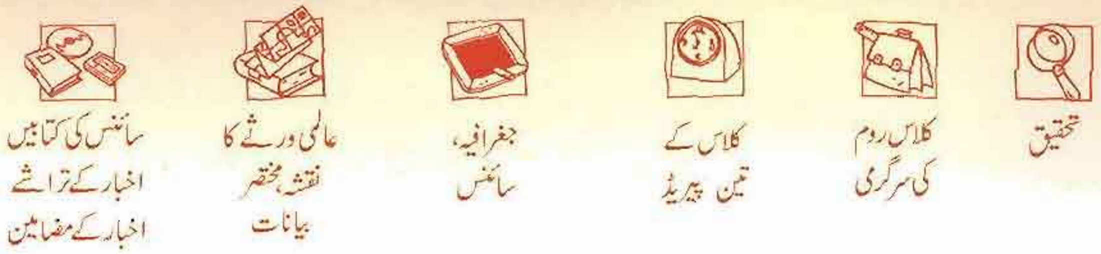

- ✓ طالب علموں سے کہیں کہ وہ اپنے ملک یا علاقے میں بڑے بڑے ماحولیاتی مسائل اور ممکنہ خطرات کی فہرست بنائیں (مثلاً زمین کی بنجرگی، موسم کی تبدیلی، سطح سمندر کا اونچا ہونا)۔ ان سے پوچھیں کہ وہاں کوئی مقامی، قومی اور علاقائی عالمی ورثے کے مقامات ہیں جنھیں ان وجوہات سے خطرہ ہے۔
- ✓ کیا آپ کے ملک یا علاقے میں ماحولیاتی مسائل ہیں اور کیا ان پر قابو پانے کے لیے مقامی یا بین الاقوامی کوششوں سے صحیح سمت میں کام ہو رہا ہے؟ کیسے ہو رہا ہے؟ کیا مقامی وسائل سے یا بین الاقوامی امداد سے؟
- ✓ طالب علموں سے کہیں کہ وہ ایک ہفتے کے اخبارات میں ماحولیاتی مسائل پر مضامین تلاش کر کے تراشے جمع کریں اور ان معلومات کا کلاس میں تجزیہ کریں۔

عالمی ماحولیاتی دباؤ کے اشارے

- دنیا کی دوتہائی 2/3 پرندوں کی مختلف اقسام کی نسلیں کم ہو رہی ہیں۔ یا تو حملے کی زد میں ہیں یا معدوم ہو رہی ہیں۔

- گزشتہ دوسو سالوں میں پرندوں کی ایک چوتھائی 1/4 اقسام خاص طور پر سمندری جزائر میں ناپید ہو چکی ہیں۔

- لگتا ہے مینڈکوں کی آبادی کم ہو رہی ہے گو کہ یہ انہونی بات ہے کہ یہ کیوں ہو رہا ہے۔

- لگتا ہے مرجانی ساحل (ساحل کے نزدیک مونگے کی چٹانیں) کا سائز چھوٹا ہو گیا ہے۔

حیاتیاتی انواع کی حفاظت بذریعہ تحفظ عالمی ورثہ

حیاتیاتی انواع ایک اصطلاح ہے جو تمام انواع کی زندگی کے حوالے سے استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں مختلف نباتات، حیوانات اور چھوٹے نامیاتی اجسام کرموسوم کی اکائی اور ماحولی نظام شامل ہیں جس کا کہ وہ خود ایک حصہ ہیں۔

کرہ ارض کے حیاتیاتی انواع کی حفاظت ایک بہت بڑا کام ہے۔ کیونکہ اس میں زمین پر ہر نوع کی زندگی کی حفاظت کرنا شامل ہے۔ اس میں آبی پودے سمندری اور متعدل ماحول کے چھوٹے نامیاتی اجسام شامل ہیں۔

عالمی ورثے کی حفاظت عالمی کوششوں کا اہم حصہ ہے جس کا مقصد کرہ ارض کی حیاتیاتی انواع کی حفاظت کرنا ہے اور یہ کام زیادہ تر بین الاقوامی اجتماعی کوششوں کا مرہون منت ہے۔

جمہوریہ کانگو میں "اوکاپی وائلڈ لائف ریزرو" کو عالمی ورثے میں شامل کیا گیا تھا کیونکہ اس میں دنیا کے اہم ترین قدرتی مساکن ہیں جو بعض حیاتیاتی انواع کی حفاظت کے اصلی اور دائمی ٹھکانے ہیں بشمول ان کے جن کی نسل کو خطرہ ہے (قدرتی ورثے کا معیار iv) یہاں کے ریزرو میں ناپید ہونے والے حیوانا تریسہ، (آدمی، بندر وغیرہ)،

دودھ پلانے والے جانور، پرندے اور تخمیناً 30,000 میں 5000 افریقی ژرافے ابھی تک زندہ بچ نکلنے میں کامیاب ہیں۔

ماحولی نظام کا تحفظ عالمی ورثے کی حفاظت کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے توسیعی عالمی ورثے کے مقامات جنگلوں کے ماحولی نظام اور دلدلی مقامات کی حفاظت کرتے ہیں۔

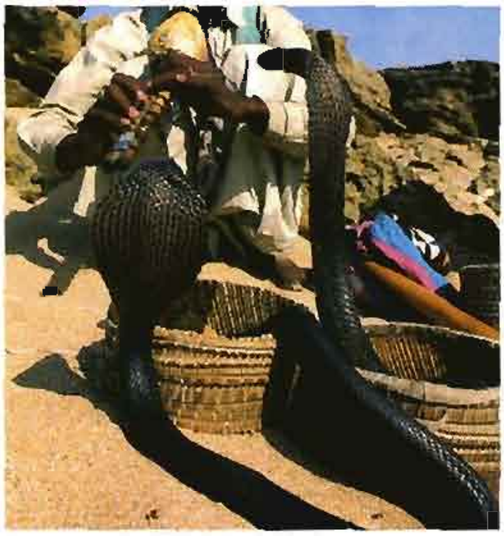

بالخصوص حیاتیاتی انواع کا نقصان، ماحولی نظام کے لیے خطرہ ہے (جزائر اور دلدلی علاقے) جو ناقابل تغیر ہے۔ لیکن حیاتیاتی انواع کے بارے میں خدشات بلاوجہ نہیں ہیں۔ لہٰذا ان وجوہات کو کم کرنے کے لیے فوری اقدام کیے جائیں۔ فرداً فرداً خطرے سے دوچار حیوانی اور نباتاتی نسلوں کو تحفظ دینا درست ہے لیکن یہ زیادہ بہتر ہوگا کہ اگر ماحولی نظام، قدرتی پودوں، جانوروں، قدرتی نظاروں وغیرہ کے (بحیثیت مجموعی) طویل المعیاد تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر29

حیاتیاتی انواع پر دباؤ

مقصد: حیاتیاتی انواع کو درپیش ممکنہ خطرات کی نشان دہی۔

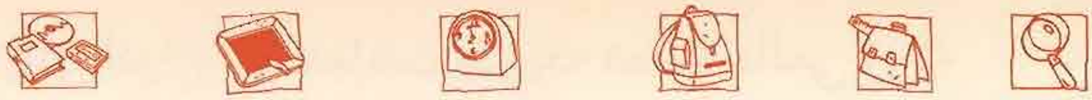

تحقیق	کلاس روم کی سرگرمی	غیر نصابی سرگرمی	کلاس کے چار پیریڈ اور تفریحی دورہ	سائنس، بیالوجی	نوٹ پیڈ، پنسل، دوربین، کیمرہ وغیرہ۔

✓ طالب علموں سے پوچھیں کہ ان کے علاقوں میں مندرجہ ذیل میں کون سی قسم کی حیاتیاتی انواع دباؤ میں ہیں جن کا علم ہم سب کو ہے۔

- مسکن میں معمولی تبدیلی (مثلاً مقامی سبزے کی صفائی برائے زراعت)
- نئی لائی گئی جانوروں کی نسلیں جو مقامی پودے اور جانور کھاتی ہوں اور جو مقامی نسل کے جانوروں کے ساتھ رہ سکتی ہوں۔
- آلودگی: ہوا، پانی، زمین اور آواز۔ • کان کنی • دیگر

✓ طالب علموں سے پوچھیں کہ وہ اپنے مقامی علاقے میں مقامی نسل کے ایسے پرندوں جانوروں، اور پودوں کو جانتے ہیں جن کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ کیا اس حیاتیاتی انواع کو ناپید ہونے سے بچانے کے لیے کوئی حفاظتی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

✓ منصوبہ بندی کر کے مقامی پارک، جنگل یا پرندوں کے لیے محفوظ مقام کا دورہ کریں اور حیاتیاتی انواع کے بارے میں سروے کریں (مختلف نوع کے پودوں اور جانوروں کو شمار کریں)۔ طالب علموں کے والدین کو کلاس میں مدعو کریں تاکہ طالب علم کو خود اخذ کردہ نتائج پیش کرنے کا موقع ملے۔ والدین سے معلوم کیا جائے کہ وہ اپنی جوانی کے وقت سے اب تک کی صورت حال بتائیں کہ مقامی حیاتیاتی انواع میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی۔

ثقافتی انواع اور حیاتیاتی انواع

عالمی ثقافتی اور قدرتی ورثے کے مقامات عام طور پر ثقافتی اور حیاتیاتی تنوع کو ظاہر کرتے ہیں۔

"ثقافتی انواع اور حیاتیاتی انواع کی اگر ترقی مقصود ہے تو ان کی حفاظت کی ضرورت ہوگی۔ اگر لوگ اس کی نگرانی خود اپنے وسائل سے کریں تو یہ پورے بنی نوع انسان کے لیے اہم سرمایہ ثابت ہوگا"۔

مختلف النسل حیات کا ارتقا اور معدومی

کسی نسل کا ارتقا ایک مسلسل قدرتی عمل ہے۔ جینیات کی تبدیلیوں سے نئی نسلیں تخلیق ہوتی ہیں اور اس طرح روز افزوں حیاتیاتی تنوع وجود میں آتا ہے

عالمی ورثے کی حفاظت کا ایک مقصد قدرتی مقامات کی حفاظت مقصود ہے تاکہ مختلف النوع نسل کے ارتقا کا ریکارڈ رہے۔ قدرتی ورثے کا معیار (i) جو کہ چار معیاروں میں سے ایک ہے، معیار (1) قدرتی مقامات کو ورثے کی فہرست میں شامل کرنے سے پہلے انتخاب کے وقت کام میں لایا جاتا ہے۔ اس معیار کے مطابق:

وہ غیر معمولی مثالیں جو زمینی تاریخ کے بڑے اور مخصوص ادوار کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ان مثالوں میں زندگی کا ریکارڈ، زمین کی مختلف اقسام کی تبدیلی، ہمیشہ سے جاری ارضیاتی طریقہ کار یا قابل ذکر ارض شکلہ (زمین کی شکل کا) یا فضلیاتی خدوخال شامل ہیں۔

حیاتیاتی نسل کی دریافت

وولیمی پائن۔ ڈائناسور کے زمانے کی نشانی سڈنی۔ آسٹریلیا میں دسمبر 1994ء میں درختوں کی ایک نسل کا کھوج لگایا گیا۔ وولیمی پائن (وولیمی نوبی لیس) 35 میٹر کی اونچائی تک بڑھتا ہے۔ اس کے تنے کا قطر 1 میٹر تک ہے۔ ایک نئے درخت کا کھوج لگانا جو حیرت انگیز طور پر اتنا اونچا ہوتا ہے ایک غیر معمولی بات ہے۔ وولیمی کے صنوبر کے درختوں کی قدرتی جگہ سڈنی کے شمال مغرب میں محفوظ گھاٹی میں ہے اور یہ ملحقہ جگہ آگ سے بچانے میں مددگار ہوتی ہے اور یہی عمل ان کے مسقل وجود میں بہت مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ نئے درخت کی دریافت ایک ڈرامائی مظاہرہ کہیے۔ کیوں کہ حیاتیاتی ورثے کے کئی انواع ہمیشہ انسانی نظروں سے چھپے ہی رہے ہیں۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر30

گونڈوانالینڈ کا ٹکڑوں کا معمہ (Jigsaw Puzzle)

مقصد : براعظموں کے تشکیل کے بارے میں سیکھنا۔ قدرتی ورثے کا الگ تھلگ سی جگہ پر ہونا، اس کی حفاظت میں کیسے مدد ہوسکتا ہے۔

مشق	کلاس روم کی سرگرمی	کلاس کے دو پیریڈ	جغرافیہ، تاریخ اور سائنس	عالمی ورثے کا نقشہ طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ گونڈوانالینڈ کا معما	قینچی۔ گوند دنیا کا نقشہ

✔ اپنے طالب علموں کو سابق گونڈوانا لینڈ کے بارے میں بتائیں

چٹانوں کی مختلف اقسام اور سنگریزوں کو دیکھتے ہوئے سائنسدانوں کو یقین ہے کہ کسی زمانے میں نیوزی لینڈ ایک بڑے براعظم کا حصہ رہا ہے اور گونڈوانالینڈ، آسٹریلیا، افریقہ، جنوبی امریکہ، انڈیا یا انٹارکیٹکا پر مشتمل تھا۔ نیوزی لینڈ شاید دنیا کے لیے بہت اہم رابطہ تھا جو دنیا کو گونڈوانالینڈ لے جاتا تھا۔ گونڈوانالینڈ کوئی 80 ملین سال پہلے انٹارکٹیکا اور آسٹریلیا سے ٹوٹ کر الگ ہوگیا۔ یہ ملک چاروں طرف سے 1600 کلومیٹر سمندر سے گھرا ہوا ہے اور لوگ آباد ہونے کے لیے 1000 سال قبل یہاں آئے۔ نیوزی لینڈ کے اپنے مقامی مختلف اقسام کے پھولوں کو لاکھوں سال تک کسی نے چھوا بھی نہیں۔ آج بھی دنیا میں یہ بہت الگ تھلگ مقامات میں سے ایک ہے۔

✔ کلاس کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بانٹ دیں۔ ہر طالب علم کو اس کی سرگرمی کی شیٹ دیں۔ انھیں کہیں کہ وہ ٹکڑوں کو نقطہ دار لائینوں کے ساتھ کاٹیں۔ پھر اس کو براعظم گونڈوانالینڈ بنانے کے لیے جوڑ کر گوند سے چپکائیں۔ طالب علموں کے ساتھ گفتگو کریں کہ کس طرح گونڈوانالینڈ ٹوٹ کر نیوزی لینڈ کو دیگر دنیا سے الگ کر کے اپنے نباتات اور حیوانات کو محفوظ کیا۔

✔ گونڈوانالینڈ کا مقابلہ موجودہ دنیا کے براعظموں سے کریں۔

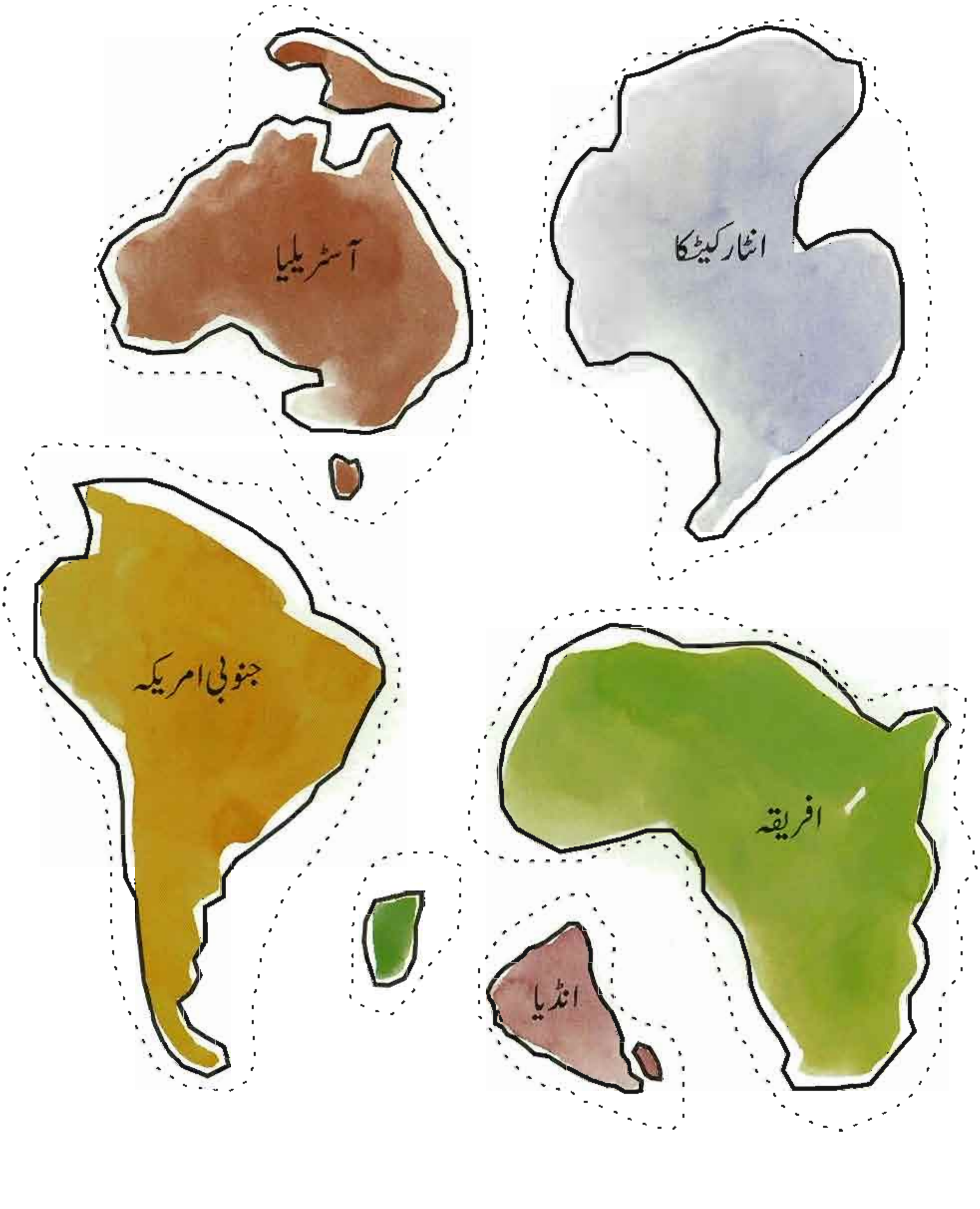

گونڈوانالینڈ کا ٹکڑوں کا معمہ

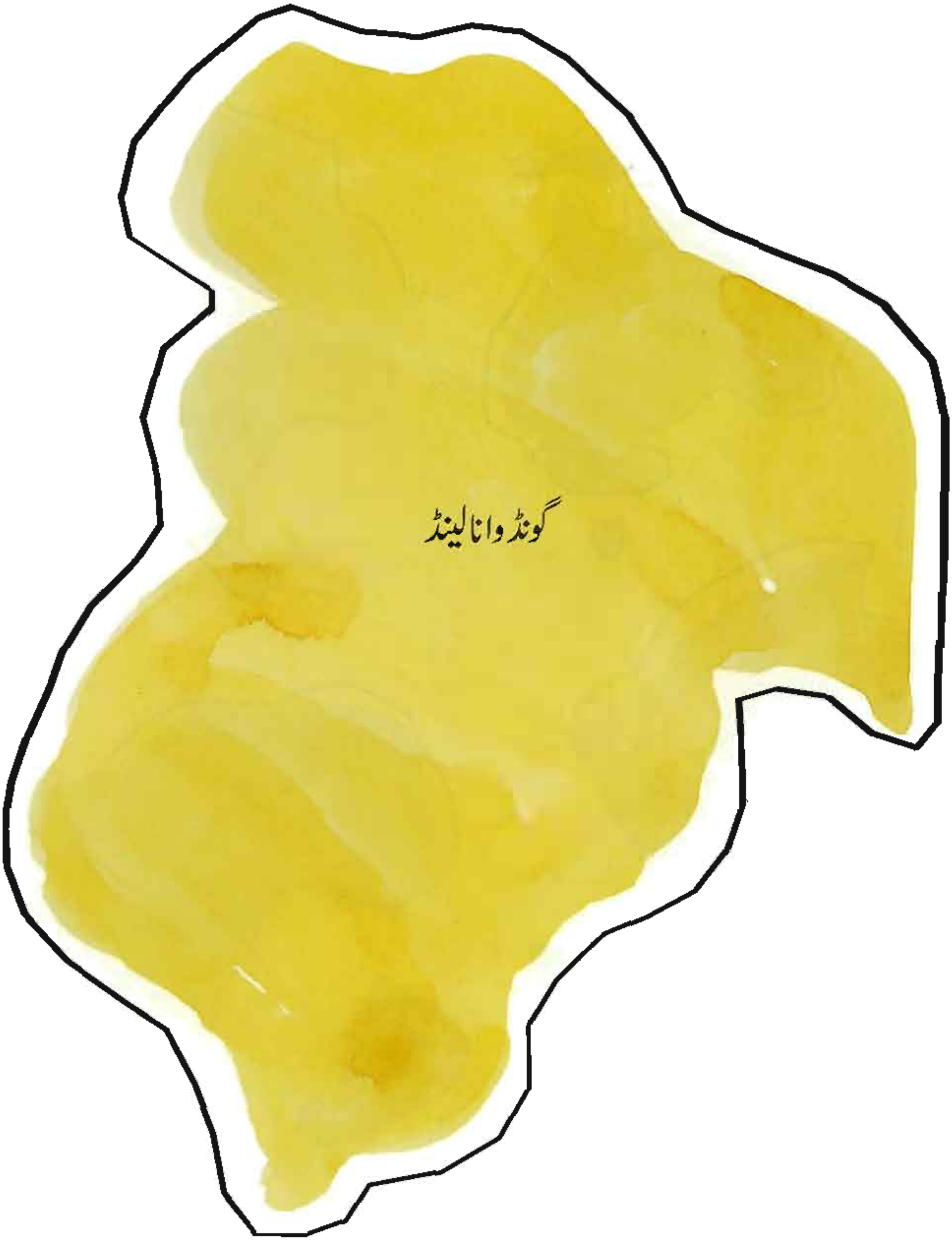
گونڈوانا لینڈ

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر31

عالمی ورثے کے قدرتی مقامات کو مشابہ معیارات سے ملانا

مقصد: عالمی ورثے کے قدرتی مقامات کے انتخاب کے سلسلے میں معیارات کو بہتر طور پر سمجھنا۔

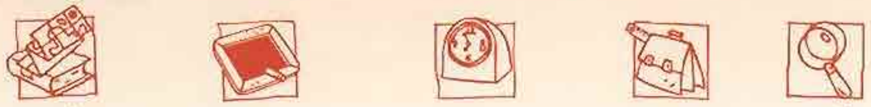

تحقیق | کلاس روم کی سرگرمی | کلاس کے تین پیریڈ | طبعی سائنس، آرٹ | فوٹوگراف، عالمی ورثے کا نقشہ، مختصر بیانات

✔ مختصر بیانات کے ذریعے سے دنیا کے مختلف علاقوں کے 25 قدرتی مقامات کا انتخاب کریں۔ (متعلقہ صفحات کی فوٹو کاپی کریں یا ہاتھ سے نقل کریں، دیے ہوئے معیارات کو نظر انداز نہ کریں)۔

✔ کلاس کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو پانچ منتخب مقامات کے بارے میں مختصر بیان دیں تاکہ وہ بتاسکیں کہ یہ مقامات عالمی ورثے کے نقشے میں کہاں واقع ہیں اور ان کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے کون سا معیار استعمال کیا گیا ہے۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ ایک طالب علم کو منتخب کریں تاکہ وہ ان کی تجاویز کو کلاس میں پیش کرے۔ ان کے جوابات کا موازنہ اصل معیارات سے کریں جو کہ مختصر بیانات میں درج ہیں۔

✔ عالمی ورثے کے قدرتی مقامات کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے طالب علموں سے کہیں کہ وہ چاروں معیاروں کے پیش نظر، ہر معیار کے لیے مقامی، قومی اور عالمی مقامات کی ایک فہرست تجویز کریں۔ پھر ان سے کہیں کہ آیا ان مقامات میں سے کوئی مقام عالمی ورثے کی فہرست میں ہے۔ اس پر مزید بات چیت کریں۔ طالب علموں کو دعوت دیں کہ وہ اپنے تجویز کردہ مقامات کے لیے پوسٹر بنائیں جن پر ان کی حفاظت کی ضرورت اجاگر کرنے کے لیے نعرے درج ہوں۔

ماحولیاتی اور قیام پذیر ترقی

"ترقی وہ جو برقرار رہ سکے تاکہ وہ مستقبل کی نسلوں کی اہلیت متاثر کیے بغیر موجودہ نسل کی ضروریات پوری کرسکے"۔

عالمی ورثے کے کنونشن میں نوع انسانی اور ماحولیات میں توازن برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ عالمی ورثے کی فہرست جس میں ثقافتی اور قدرتی دونوں پہلو شامل ہیں بین الاقوامی برادری کو، لوگوں اور قدرتی ماحول کے درمیان باہمی عمل کی یاد دلائی گئی ہے۔

"ترقی کے عمل میں فطرت کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا پڑے گا کیونکہ اس میں روحانی افزودگی اور زندگی کی بنیاد کے عملی احساس جیسی دونوں خوبیاں موجود ہیں"۔

ماحول کو بہت سے خطرات مثلاً زراعت کے لیے جنگلوں کی کٹائی، ماہی گیری، آلودگی) لاحق ہیں اور یہ جاری ترقیاتی منصوبوں اور آبادی میں اضافے کی وجہ

سے لاحق ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کی حیاتیاتی (اور ثقافتی) انواع کی حفاظت کے لیے انتظام کیا جائے۔ حفاظت اور وسائل کے استعمال (مثلاً زراعت، کان کنی اور جنگل) کو اکثر لازم وملزوم سمجھا جاتا ہے۔ وسائل کے استعمال سے ماحول پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے وسائل (آلودگی کا باعث صنعت) کو عالمی ورثے کے مقامات میں استعمال کرنے پر پابندی لگائی گئی ہے۔ محتاط انداز سے چلائے گئے معاملات میں قدرتی اور ثقافتی تحفظ میں زیادہ موثر طریقے سے توازن لایا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس توازن کے لیے وسائل کے استعمال میں کئی پابندیاں لازم ہوں گی۔ اس طرح مقامی آبادیاں تحفظ کی جملہ کوششوں میں براہ راست دلچسپی لینے لگیں گی۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر32

ماحول کا بچاؤ

مقصد: عالمی ورثے کے قدرتی مقامات کی اچھی انتظامیہ کی اہمیت کو سمجھنا۔

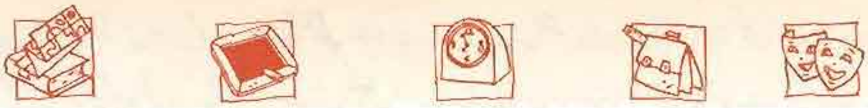

✓ اپنے طالب علموں کو بتائیں کہ بانگ دا آرگوئن نیشنل پارک موریطانیہ میں کہاں واقع ہے اور پھر انھیں ایک خیالی عالمی ثقافتی مقام کے منظر کے بارے میں اداکاری کروائیں۔ کلاس کو مختلف گروپوں میں ان کی دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے بانٹیں۔

✓ تاجر برادری کا ایک گروپ ماہی گیری کے کاروبار کو فروغ دینا چاہتا ہے اور انھوں نے بیرون ملک سے سرمایہ کاروں کا بھی انتخاب کرلیا ہے جو اس منصوبے میں سرمایہ کاری کے لیے تیار ہیں لیکن پارک کے مینیجر اور مقامی ماحولیات کے ماہرین اس بات سے پریشان ہیں کہ اگر ماہی گیری کو فروغ دیا تو پرندوں کی زندگی خطرے میں پڑ جائے گی۔ حکام کو مقامی آبادی کے لیے وسائل بڑھانے کی خواہش تو ہے لیکن وہ یہ نہیں چاہتے کہ اتنا اچھا متوازن ماحولیاتی نظام خراب نہ ہونے پائے تمام لوگوں کی تسلی کے لیے کیا فیصلہ کرنا چاہیے۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر33

ماحولیاتی حوالے سے قیام پذیر ترقی کے لیے اقدامات

مقصد : کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانے کے لیے طالب علموں کی حوصلہ افزائی۔

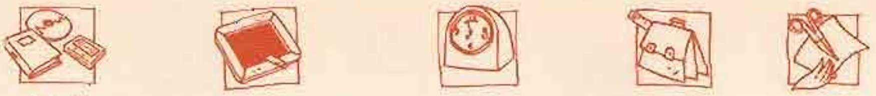

✓ اکثر و بیشتر آلودگی کا تعلق چیزوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال اور ان کے ضیاع سے منسوب ہے۔ وسائل کا استعمال کم اور ضرورت کے مطابق ہو۔ پھر ان چیزوں کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کا عمل بھی جاری ہو تو یہی طریق کار آلودگی کا حل ہے۔ ہمیں فوری طور پر غور کرنا چاہیے کہ ہم ایک چیز کو دوسری بار قابل استعمال کیسے بنائیں اور وسائل کو کس طرح بہتر طریقے سے استعمال کریں۔ ماہر ماحولیات کو دعوت دیں کہ وہ چیزوں کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کی اہمیت بتائیں اور پھر یہ بھی کہ یہ کام کیسے شروع کیا جا سکتا ہے۔ طالب علموں سے کہیں کہ وہ چیزوں کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کی مہم چلائیں (مثلاً کاغذ، الومنیم، ٹن، کین اور بوتلیں)۔ فیصلہ کریں کہ کون سی چیز یا چیزیں بار بار استعمال کرنے کے لیے جمع کرنی ہیں۔ آرٹ کلاس کو اس میں شامل کریں تاکہ وہ مہم کے لیے پوسٹر بنا سکیں۔ طالب علموں کو اس مہم کے نتائج کا معیار مقرر کرنے میں شریک کریں۔

✓ عالمی ورثے کی حفاظت اور اس کی قیام پذیری کے بارے میں گفتگو کریں۔ یہ کیوں ضروری ہے کہ چیزوں کو دوبارہ قابل استعمال بنایا جائے اور وسائل کو دوبارہ استعمال کیا جائے اور ان کو ضائع نہ کیا جائے۔

✓ طالب علموں سے کہیں کہ وہ اپنے مقامی ماحول اور ورثے کے مقامات کو اس طرح صاف ستھرا رکھیں کہ کوڑا کرکٹ اکٹھا کریں۔ اس کو ٹھکانے لگائیں اور عقل مندی کے ساتھ چیزوں کو بار بار استعمال کریں۔

ماحول کی قیام پذیری کے لیے مقامی تائید و حمایت

ورثے کی حفاظت کے لیے مقامی لوگوں کی حمایت کیسے حاصل کی جا سکتی ہے اور تعاون کیسے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اگر لوگ محفوظ مقامات کا (مثلاً عالمی ورثے کے مقامات کا) اس طرح استعمال کرنے کے قابل ہوں کہ اس علاقے کا ماحول برقرار رہے، اسی کو ہم تائید و حمایت کا نام دیں گے۔ ورثوں کے تحفظ اور ترقیاتی منصوبوں کو پوری سنجیدگی سے مربوط کیا جا رہا ہے۔

تحفظ کے منصوبوں میں ابتدائی خاکے سے لے کر انتظام کرنے تک مقامی شرکت ان منصوبوں کی صحیح معنوں میں ترقی کے لیے بہت اہم ہے۔

"چاہے وہ شہر ہو یا قدرتی پارک، لوگوں کی نیت اور ان کی موثر شرکت (مقام کے سرپرست) کے بغیر بڑی سے بڑی کوشش طویل حفاظت کے لیے نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکتی۔ لہذا حفاظتی پالیسیاں اور ترقیاتی سرگرمیوں کو لازماً قومی اور مقامی سماجی، اقتصادی ترقی کے ساتھ مربوط اور موافق بنایا جائے۔"

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر34

ورثوں کو جانے کے راستے

مقصد : طالب علموں کو مہم جو بننے، تخلیقی عمل کی صلاحیت کا اظہار کرنے اور ماحولیات کے بارے میں زیادہ آگاہ ہونے کے مواقع فراہم کرنا۔

مشق	کلاس روم کی سرگرمی	غیر نصابی سرگرمی	کئی کلاس پیریڈ اور اسکول کے باہر کی سرگرمی کے لیے وقت	معاشرتی علوم، سائنس اور حیاتیات	نقشے

- ✔ طالب علم مہم جوئی اور کھوج لگانا پسند کرتے ہیں اس لیے ان کو مشورہ دیں کہ وہ ایک خاص ورثے کا راستہ بنائیں۔ آپس میں غور کریں کہ یہ راستہ کیسا ہونا چاہیے مثلاً قدرتی ورثے کا راستہ، ثقافتی ورثے کا راستہ، شہری ورثے کا راستہ، پھولوں کا راستہ، فوٹو راستہ یا ایک وڈیو راستہ۔ اپنے ورثے کے راستے کے مرکزی خیال کا فیصلہ کرنے کے بعد کچھ نقشے کلاس میں لائیں اور سب مل کر دیکھیں۔ طالب علموں سے کہیں کہ وہ اپنے راستے کی منصوبہ بندی کریں اور اپنے فارغ لمحات میں موقع پر جا کر معائنہ کریں۔ راستے کی منصوبہ بندی کرنے کے بعد طالب علموں سے ایک کتابچہ بنانے کو کہیں تا کہ اس کے خصوصی خدوخال کے بارے میں توجہ مرکوز کرنے میں مدد ملے۔

- ✔ راستے پر پیدل چلنے کے لیے ایک پورے دن کا پروگرام بنائیں (چھٹی کا دن مناسب رہے گا تا کہ سکول کے وقت سے تصادم نہ ہو) راستے کو اس طرح استعمال کریں کہ حواس خمسہ کی صلاحیت میں اضافہ ہو (سونگھنا، سننا اور بولنا وغیرہ)۔
- ✔ طالب علموں کے ذہنوں پر راستے کے نتائج اور اس کے اثرات پر مبنی کچھ اور تفریحی راستوں کی خیالی تصویر بنائیے جہاں آپ کے طالب علم دوسروں (طالب علم اپنے علاقے سے، والدین، برادری کے دیگر ارکان) کو شامل ہونے کی دعوت دے سکتے ہیں۔

ہماری زمین کا مستقبل

ریوارتھ سمٹ (Rio Earth Summit) کے پانچ سال بعد بین الاقوامی معاشرے کا ہماری زمین کی حفاظت کے بارے میں مجموعی نقطہ نظر 1992ء کے مقابلے میں کم تر درجے کا ہے۔

"ترقی یافتہ ممالک میں قدرتی وسائل کے استعمال کے بارے میں یقینی طور پر تبدیلیاں آئی ہیں۔ توانائی کے بہتر استعمال کی، پانی اور زمین کے حوالے سے۔ حالانکہ ترقی یافتہ ممالک میں ہم آلودگی میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔ ایک مثبت کامیابی یہ ہے کہ یہ احساس بیدار ہوگیا ہے کہ یہ مشکلات واقعی اہم ہیں اور اقتصادی اور سماجی ترقی کو ماحولیاتی تحفظ کے عمل سے الگ نہیں کیا جاسکتا"۔

ریوارتھ سمٹ 1997ء کے بعد سے اب تک کل 333 قدرتی اور ثقافتی مقامات کو عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ ان میں سے 58 قدرتی مقامات ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ عالمی اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے قابل قدر کام ہوا ہے۔

Properties inscribed on the World Heritage List
Updated as of December 2001

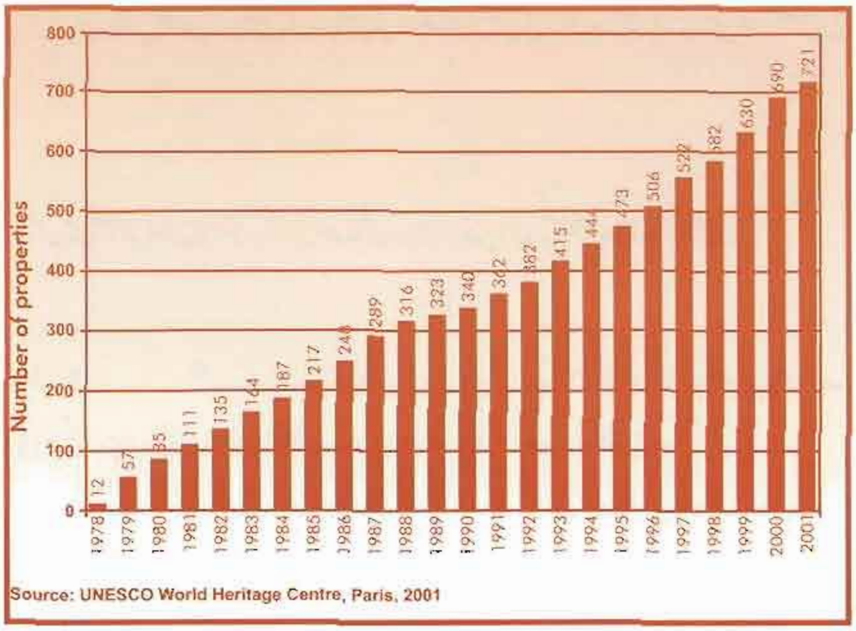

عالمی ورثے کے مقامات کو بے مثال عالمگیر حیثیت حاصل ہوگئی ہے اس لیے ان کو موثر انتظامیہ کا نمونہ ہونا چاہیے۔

جملہ نصابات : عالمی ورثہ اور ماحولیات

آرٹ

طالب علموں میں مقبول کوئی عالمی ورثے کا کوئی سا قدرتی مقام منتخب کریں اور ان سے کہیں کہ وہ اس کی ڈرائنگ کریں اور اس میں رنگ بھریں۔

حیاتیات

اپنے علاقے میں قومی ورثے کے قدرتی مقام کا انتخاب کریں اور اس میں پودوں، درختوں اور جانوروں کی فہرست بنائیں۔ اپنی فہرست کا موازنہ اپنے علاقے میں پودوں، درختوں اور جانوروں سے کریں۔ طالب علموں کے ساتھ کسی ایک مقام پر پودوں، جانوروں اور ارضیاتی خصوصیات کا جائزہ لیں۔

غیر ملکی زبان

بیرون ملک کسی اسکول سے تعلق پیدا کریں (ممکنہ طور پر ایسوسی ایٹیڈ اسکولز پراجیکٹ نیٹ ورک کے ذریعے (Associated Schools Project Network) اور ان کے ساتھ ماحولیات کے مشترکہ مسائل اور ان کے لیے عالمی ورثے کی حفاظت کی کوششوں کے اثرات پر تبادلہء خیال کریں۔

تاریخ

ایک قدرتی مقام کا انتخاب کریں اور طالب علموں سے کہیں کہ وہ ماضی کی اور موجود زمین کی ساخت کے بارے میں اور مستقبل کے خطرات کے بارے میں بتائیں۔

جغرافیہ

عالمی ورثے کا قدرتی مقام جس میں گلیشیئر ہو اس کا انتخاب کریں اور عالمی درجہ حرارت پر اس کے اثرات کا جائزہ لیں۔

زبان

ایک ایسے عالمی ورثے کے مقام کا انتخاب کریں جس کے بارے میں طالب علموں کا خیال ہے کہ اس کو آلودگی سے خطرہ ہے اور ایک اشتہاری مہم چلائیں کہ کس طرح زیر نظر آلودگی پر قابو پایا جاسکتا ہے اور یہ کہ کس طرح حفاظت کے موجودہ اقدام کو تقویت دے سکتے ہیں۔

ریاضی

اپنے علاقے کی ان چیزوں (پودے، درخت، پرندے، میمل، مچھلی) کا سروے کریں جن کے کم ہونے کا خطرہ ہے یا جن کے بارے میں ناپیدگی کا ڈر ہے۔ نتائج کا حساب فی صد کی بنیاد پر لگائیں۔

سائنس

مقامی جھیل یا دریا میں سے پانی کے نمونے لے کر آلودگی کی علامات کی جانچ کریں۔ عمارتوں کی ظاہری حالت دیکھ کر ہوائی آلودگی کا جائزہ لیں۔ بحث کریں کہ انسانی رویے میں کس طرح تبدیلی لائی جائے کہ وہ ثقافتی ورثے کی حفاظت کرسکیں۔

عالمی ورثہ
اور
امن کا ماحول

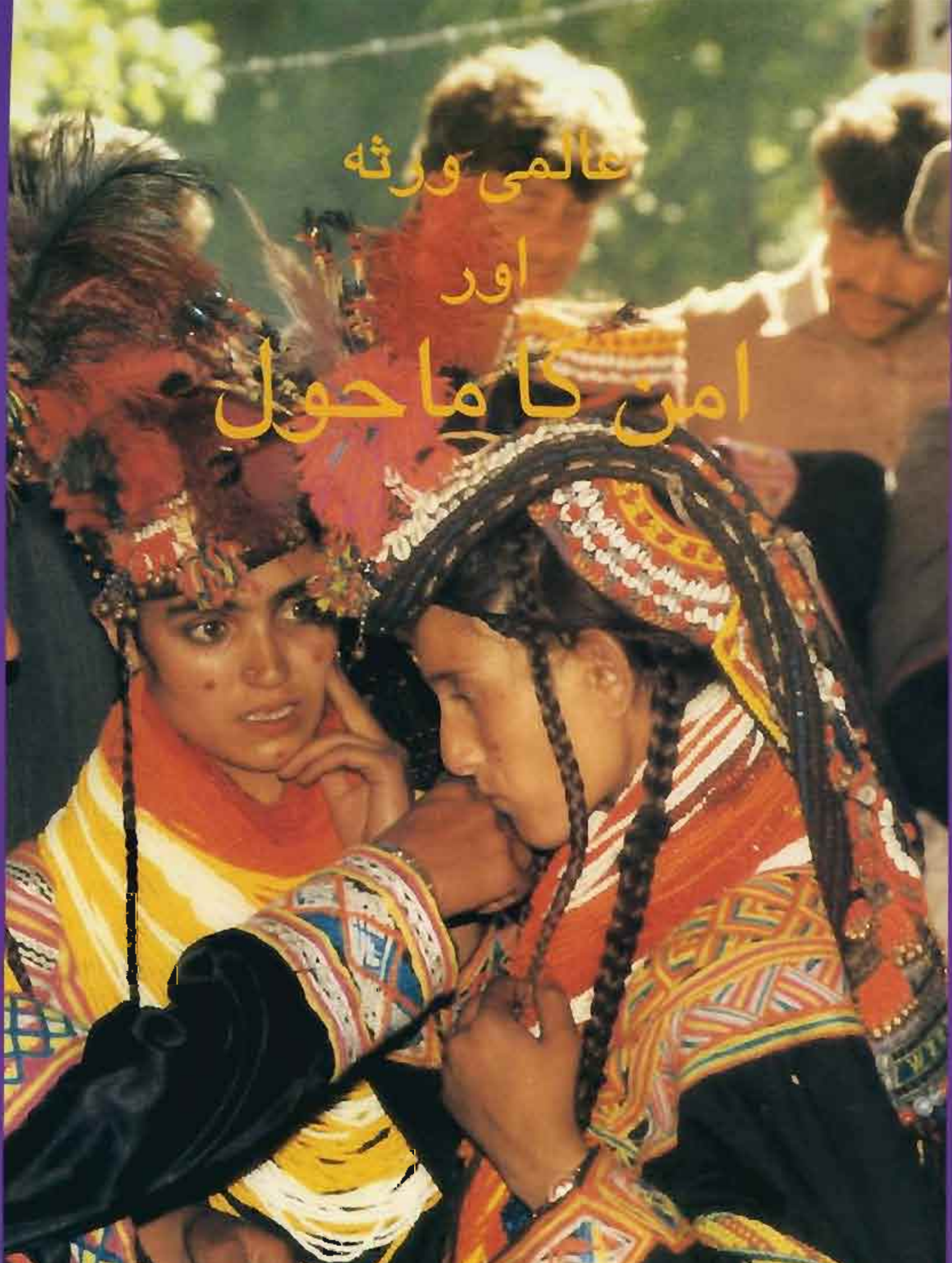

"چونکہ جنگیں انسانی ذہنوں میں جنم لیتی ہیں لہذا امن کا دفاع بھی
انسانی ذہنوں ہی میں پیدا کرنا ضروری ہے"

(تعارف برائے یونیسکو آئین)

مقاصد	141
علم ودانش	141
رویے	141
مہارتیں	141
عالمی ورثہ اور امن کا ماحول	142
طالب علم کی سرگرمی نمبر35: امن کی تعریف اور عالمی ورثہ	143
مقامات جو امن کی علامت ہیں	143
طالب علم کی سرگرمی نمبر36: عالمی ورثہ اور آپ کے خطے میں امن	144
جنگ کے دوران میں عالمی ورثوں کی حفاظت	145
طالب علم کی سرگرمی نمبر37: جنگ سے تباہ ہونے والے ورثے کی بحالی	146
ہیگ کنونشن ثقافتی ورثہ کی حفاظت کرتا ہے۔	146
طالب علم کی سرگرمی نمبر38: دورانِ جنگ ثقافتی اور قدرتی ورثوں کی حفاظت	148
دوران جنگ قومی ورثے کی حفاظت	148
عالمی ورثہ اور انسانی حقوق	149
طالب علم کی سرگرمی نمبر39: تعصب امن کے لیے خطرہ	150
طالب علم کی سرگرمی نمبر40: عالمی ورثہ اور امن پر لفظی معمہ بنائیے	151
جملہ نصابات: عالمی ورثہ اور امن کا ماحول	153
اصطلاحات	

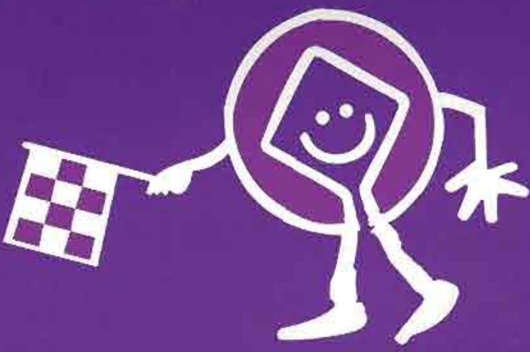

مقاصد

علم و دانش

درج ذیل موضوعات پر طالب علموں کے علم اور فہم وادراک بڑھانے میں مدد کرنا:

- نسل پرستی کے خلاف رواداری، تمام لوگوں کی اور ان کی ثقافتوں کی قدر۔
- عالمی ورثے کے مقامات امن، حقوق انسانی اور جمہوریت کے علم بردار ہیں۔
- یونیسکو اور میثاق عالمی ورثے کا اخلاقی پیغام۔

رویے

طالب علموں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ :

- دوسرے لوگوں اور ان کی ثقافتوں کا احترام کریں اور انھیں ان کے تنازعات کو پرامن طور پر حل کرنے کی ترغیب دیں۔
- عالمی ورثے کی بحالی میں اپنی کوششوں سے تعاون کریں۔

مہارتیں

طالب علموں کی قابلیت بڑھانے میں ان کی مدد کرنا کہ وہ :

- آپس میں مل جل کر کام کریں (ٹیم سپرٹ)۔
- آپس کے تنازعات کو پرامن طور پر حل کریں اور دوسروں کے متنازع معاملات کو پرامن طور پر سلجھانے میں مدد کریں۔
- سیاسی اور معاشرتی زندگی میں جمہوری انداز اختیار کریں۔
- یونیسکو کی عالمی ورثوں کی حفاظت کے سلسلے میں کی گئی کوششوں میں حصہ لیں۔

عالمی ورثہ اور امن کا ماحول

امن کا مطلب تنازعات سے پاک تعلقات ہیں۔ خواہ یہ تعلقات ممالک کے درمیان ہوں یا افراد کے مختلف سماجی طبقوں کے درمیان ہوں یا کسی ایک ملک اور اس کے شہریوں کے درمیان یا لوگوں اور ماحول کے درمیان۔ عالمی ورثے کی فہرست میں جو ثقافتی اور قدرتی مقامات درج ہیں وہ ہمیں امن کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ قدرت اور بنی نوع انسان کے عظیم الشان کارناموں کی یاد دلاتے ہیں۔ یہ ورثے ہماری دائمی خواہشات یعنی آزادی، انصاف، ہم آہنگی، عزت و احترام اور دوستی کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ سب ہمارے بنیادی اقدار اور انسانی حقوق کے عکاس ہیں اور افراد، معاشرہ بلکہ پوری دنیا کے امن و ترقی کے لیے ناگزیر عناصر ہیں۔

امن

1۔ جنگ کا خاتمہ اور جنگی اقدامات سے آزادی۔ یعنی کوئی قوم یا معاشرہ کسی کے ساتھ حالت جنگ میں نہ رہے۔
2۔ وہ ممالک (جو پہلے جنگ میں ملوث تھے) کے درمیان میں صلح نامے کی توثیق۔
3۔ بدامنی اور بغاوت سے آزادی۔
4۔ بے چینی، فتنہ انگیزی اور انتشار سے آزادی۔

شارٹر آکسفورڈ ڈکشنری

کنونشن برائے عالمی ثقافتی اور قدرتی ورثہ اور عالمی ورثے کا فنڈ دنیا کے بہت اہم مقامات کی حفاظت کرتا ہے اور اس سلسلے میں بین الاقوامی، اجتماعی کارروائی پر انحصار کرتا ہے۔

پوری انسانی تاریخ میں اختلاف کی ایک بڑی وجہ ایک دوسرے کے طرزِ عمل اور زندگی سے ناواقفیت، آپس میں شکوک وشبہات اور ایک دوسرے پر عدم اعتماد کی فضا تھی۔ ان اختلافات کی وجہ سے جنگیں ہوتی رہیں۔ ایک تباہ کن اور خوف ناک جنگ ابھی ختم ہوئی ہے۔ جنگوں نے محض کروڑوں انسانوں کو موت کے گھاٹ اتارنے پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ ان کی تباہ کاریوں نے سطحِ زمین اور اس کی فضاؤں اور سمندری پانیوں کو بھی ہولناکیوں کی لپیٹ میں لے لیا۔ اصولوں کی پامالی، نسلی برتری، عدم مساوات اور باہمی عزت کا فقدان اور تعصب نے قوموں کے درمیان نفاق کی خلیج حائل کر دی۔ ماضی اور حال کے تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ جنگ نہ کسی مسئلے کا حل ہے اور نہ کسی تصفیے کا ذریعہ۔

دنیا میں عالمی امن کو مستقل برقرار رکھنے کے لیے، ثقافت کا فروغ، انسانیت کی تعلیم، عدل و انصاف کا قیام اور آزادی جو انسانی وقار کے لیے ناگزیر ہیں، انھیں مقدس فریضہ جان کر اقوام عالم بھائی چارے اور باہمی تعاون کے احساس کو پروان چڑھائیں کیونکہ پرامن ماحول ہی میں بنی نوع انسان کی بقا ہے۔

آئین یونیسکو کے ابتدائیہ "امن کا ماحول ایک دریا کی مانند ہر رسم و رواج، ثقافت، زبانوں، مذاہب، روایات اور سیاسی پس منظر کے چشموں سے سیراب ہوتا ہے۔ دنیا اس کا منبع ہے جس میں ثقافت کے خزانے ایسے ماحول میں باہم مل کر رہتے ہیں جہاں بین الاثقافتی ہم آہنگی، رواداری اور یک جہتی ہو۔"

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر35

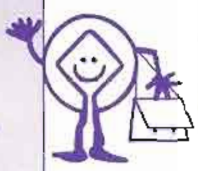

امن کی تعریف اور عالمی ورثہ

مقصد : امن اور عالمی ورثے کے تعلقات کو بہتر طور پر سمجھنا۔

بحث ومباحثہ | کلاس روم کی سرگرمی | کلاس کا ایک پیریڈ | تاریخ، لسانیات علم شہریت | عالمی ورثے کا کنونشن عالمی ورثے کا نقشہ | لغت

✓ لفظ امن بورڈ پر لکھیں (یا صرف یہ لفظ پکاریں) اور طالب علم سے کہیں کہ امن کے مترادف جتنے ممکنہ الفاظ ہو سکتے ہیں انھیں لکھیں۔ ہر طالب علم سے کہا جائے کہ وہ اپنی اپنی فہرست پڑھیں۔ ہر نئے لفظ کو بورڈ پر لکھا جائے اور ان الفاظ کی نشان دہی کی جائے جنھیں دہرایا گیا ہے۔ آخر میں آپ ان الفاظ سے آگاہ ہوں گے جو امن کے مترادف ہیں۔

✓ ایسی ہی مشق لفظ "عالمی ثقافت" کے بارے میں کروائی جائے۔ طالب علم کو عالمی ورثے کا نقشہ دکھایا جائے اور ان سے کہا جائے کہ وہ ان مقامات کو تلاش کریں جن کا تعلق امن اور سکون سے ہو (مثلاً امن کا میموریل قلعہ، فصیلیں، دیواریں) پھر ان سے کہیں کہ وہ نقشے میں درج مختلف مقامات میں سے ایک مقام کو منتخب کریں جس کا مطلب امن ہو۔ ایسے مقام کے بارے میں معلومات حاصل کریں (مثلاً اسکول کی لائبریری کی انسائیکلو پیڈیا سے، یا انٹرنیٹ کے ذریعے سے) اور امن کی تاریخ، (تاریخ کے حوالہ سے) اس کے کردار کی وضاحت کریں۔

مقامات جو امن کی علامت ہیں

بہت سے عالمی ورثے کے مقامات امن کی بنیادی اقدار اور انسانی حقوق کے عکاس ہیں۔ بین الاقوامی تعاون نے اکثر ان مقامات کی حفاظت کو یقینی بنایا ہے۔ ان میں سے کچھ مقامات تو ایسے ہیں جو اپنے نام سے امن کا پیغام دیتے ہیں۔ واٹرٹن گلیشنز بین الاقوامی امن پارک (جو کینیڈا اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی سرحد پر واقع ہے) اپنے نام کے حوالے سے خاص طور پر امن کا پیغام دیتا ہے۔ عالمی ورثے کی فہرست میں اس کا اندراج 1995ء میں ہوا اور اس مقام میں واٹرٹن جھیل نیشنل پارک البرٹا (کینیڈا) اور گلیشنز نیشنل پارک منٹانا (امریکہ) شامل ہیں۔ یہ

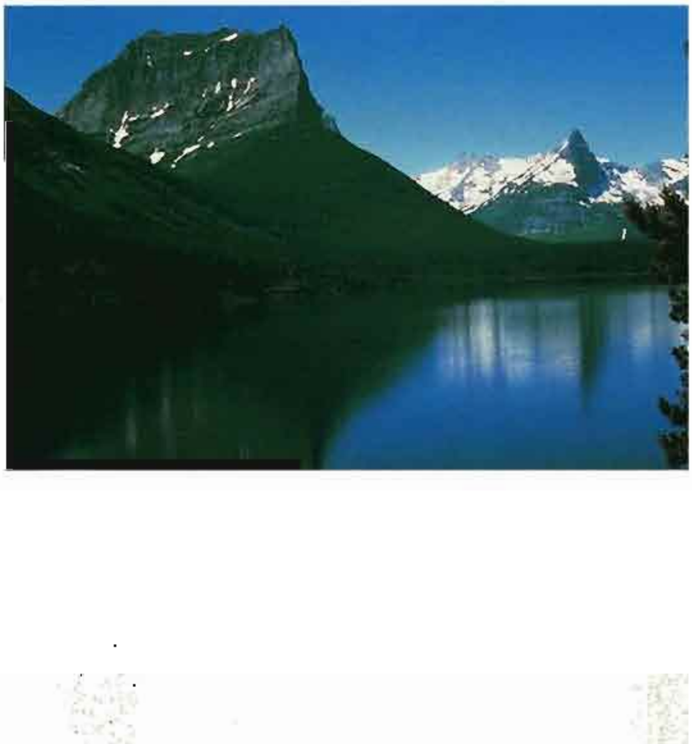

دونوں مل کر دنیا کا پہلا بین الاقوامی امن پارک بناتے ہیں۔اس پارک میں قابلِ دید قدرتی مناظر ہیں اور یہ مقام غیر معمولی نباتات کی بہتات ممیمل جانوروں اور برف پوش پہاڑوں سے مالا مال ہے۔دوسری طرف ہیروشیما امن میموریل (گین باکوڈوم) جسے 1996ء میں عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا جو نصف صدی سے بھی زائد عرصے سے دنیا میں امن کے حصول کی ایک سادہ اور طاقتور علامت ہے۔جو بنی نوع انسان کی سب سے تباہ کن طاقت کے استعمال کی یاد دلاتی ہے۔

"ڈوم کی زبردست خصوصیت اس کے کھنڈر ایک طرف تو انسانی تباہی کی علامات ہیں اور دوسری طرف امید کا پیغام بھی ہے کہ دنیا کے دائمی امن کا تسلسل جاری ہے۔اگست **1945**ء میں ہیروشیما پر ایٹم بم کے دھماکے کے نتیجے میں 140000 افراد لقمہ اجل ہوئے تو صرف یہی بلڈنگ دھماکے کے مرکز کے قریب بچنے والی عمارتوں میں سے ایک تھی گو کہ یہ ڈھانچے کی حالت میں بچی۔جب شہر کی تعمیرِنو شروع ہوئی تو اس ڈوم (گنبدی عمارت) کو اسی حالت میں محفوظ کیا گیا جسے دور گین باکوڈوم (اٹامک ڈوم) کے نام سے موسوم کیا گیا۔1966ء میں ہیروشیما کے شہر کی کونسل نے ایک قرارداد کی منظوری دی کہ اس ڈوم کو اسی حالت میں محفوظ رکھا جائے۔1950ء اور 1964ء کے دوران میں پیس (Peace) میموریل پارک بنایا گیا جہاں یہ ڈوم مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔1952ء سے آج تک اس پارک میں ہر سال 6 اگست کو ہیروشیما پیس میموریل کی تقریب منعقد ہوتی ہے۔"

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر36

عالمی ورثہ اور آپ کے خطے میں امن

مقصد : ثقافتی ورثے کے ان مقامات پر غور کرنا جو امن کی علامت ہیں۔

تحقیق	کلاس روم کی سرگرمی اور غیر نصابی سرگرمی	کلاس کا ایک پیریڈ	تاریخ، جغرافیہ	عالمی ورثے کا نقشہ، مختصر بیانات	قومی تاریخ کی کتابیں

✓ طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ ثقافتی اور قدرتی مقامات کی نشان دہی کریں (ممکنہ عالمی ورثے کے مقامات) جہاں امن کے معاہدے پر دستخط ہوئے ہوں یا وہ کسی تاریخی واقعے مثلاً جنگ یا اہم اعلان کے حوالے سے اہمیت کے حامل ہوں۔

✓ ان سے کہا جائے کہ وہ کلاس میں ان مقامات کے بارے میں معلومات اکٹھا کر کے لائیں۔پھر انھیں ان کی جمع کی ہوئی معلومات پر خیالات کے اظہار کرنے کا موقع دیں۔زیادہ مناسب ہوگا کہ طالب علم تخلیقی عمل کے ذریعے سے اس کا اظہار کریں۔(تحریر، ڈرائنگ یا مصوری) نیز یہ بھی بتائیں کہ ان کی نظر میں یہ مقامات کیا پیغام دیتے ہیں؟

کسی بھی بڑی جنگ میں دونوں یعنی ثقافتی اور قدرتی مقامات کے متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات مخصوص مقامات کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جاتا ہے تا کہ لوگوں کے دلوں سے محبت کی علامات کو مٹایا جا سکے۔ قدرتی مقامات (مثلاً مخصوص نباتاتی خطہ یا خطہء حیوانات) کو بھی مختلف ذریعوں سے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بمباری، فوجی گاڑیوں کا محفوظ قدرتی پارکوں سے گزرنا، بے جا تجاوز یا مداخلت اور کثیر تعداد میں لوگوں کی نقل مکانی سے ان مقامات کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ دوران جنگ ثقافتی اور قدرتی مقامات کو جن کی آمدنی کا بڑا ذریعہ سیاحت ہے قصداً نشانہ بنایا جاتا ہے اور اس رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے۔

جنگ کے دوران میں بالخصوص ثقافتی مقامات کو ہونے والے نقصانات سے محفوظ کرنا ایک ناقابل برداشت مصارف کی عیاشی کے مترادف ہے۔ بادی النظر میں یہ ایسا ہی لگتا ہے لیکن تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ثقافتی اور قدرتی مقامات کی حفاظت کرنا بہت اہم کام ہے۔ خاص طور پر جب کہ ان مقامات پر حملہ ہو، ان میں قومی لائبریریاں، گرجا گھر، عجائب گھر، یونیورسٹیاں اور صدیوں پرانے پل شامل ہیں۔

اس کی ایک بہترین مثال پولینڈ کے اٹھارویں صدی کے وارسا کے تاریخی سنٹر کی تعمیر نو ہے اور یہ سنٹر 1980ء میں عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہوا۔ 1944ء کی جنگ کے دوران میں شہر کا 85 فیصد سے زیادہ حصے کو نازی قابض افواج نے تباہ کیا۔ جنگ کے بعد شہریوں کی پانچ سالہ تعمیر نو کی مہم کے نتیجے میں بڑی احتیاط سے گرجا گھر، محلات اور بازاروں کی نئے سرے سے تعمیر کی گئی۔ تیرھویں سے بیسویں صدی تک کی تاریخ میں یہ مکمل تعمیر نو کی ایک بے نظیر مثال بھی ہے اور فخر و شناخت کی علامت بھی۔

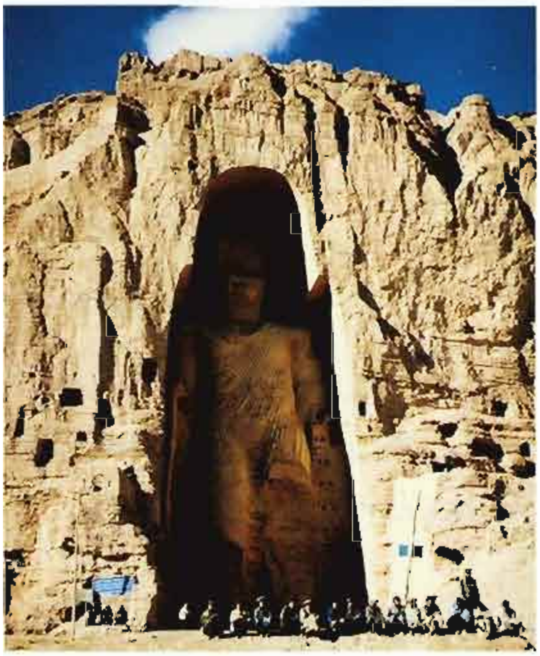

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر 37

جنگ سے تباہ ہونے والے ورثے کی بحالی

مقصد: عالمی ورثے کو اصلی حالت میں بحال کرنے کا فہم وادراک۔

تحقیق | کلاس روم کی سرگرمی | غیرنصابی سرگرمی | کلاس کے ایک یا دو پیریڈ | تاریخ، مقامی تاریخ کی کتابیں | مقامی ادب۔ ذاتی انٹرویو

✔ طالب علموں سے کہیں کہ اپنے دادا۔ دادی۔ نانا۔ نانی، عزیزوں، رشتہ داروں اور پڑوس میں بزرگ لوگوں کا انٹرویو لیں اور ان سے دریافت کریں کہ:

- کیا زندگی میں انھیں جنگ کا کوئی تجربہ ہوا ہے یا انھیں جنگ کے بارے کچھ یاد ہو کہ ان کے ملک کے کون سے ثقافتی ادارے، عمارتیں یا قدرتی مقامات بہت زیادہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئے یا تباہ ہوئے۔
- کیا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے والے مقام کو بعد میں ان کی اصلی حالت میں بحال کر دیا گیا؟ وہ اس بحالی یا تعمیرنو سے اتفاق کرتے ہیں یا مزید اس مقام کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔
- کیا بحال کی ہوئی یہ عمارت عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہے؟۔

✔ طالب علموں سے لیے گئے انٹرویو کا خلاصہ تیار کرنے کو کہا جائے اور کلاس میں ان خلاصوں کو بحث ومباحثے کی بنیاد بنائیں۔

ہیگ کنونشن ثقافتی ورثہ کی حفاظت کرتا ہے۔

جنگ عظیم دوم کے دوران میں ہمارے ثقافتی ورثوں کو زبردست نقصان پہنچا۔ 1954 میں بین الاقوامی برادری نے نیدرلینڈ میں ہیگ کنونشن "برائے تحفظ ثقافتی املاک، جنگ کی صورت میں" کا اہتمام کیا اور ایک قرارداد منظور کی۔ ہیگ کنونشن میں لوگوں کی منقولہ اور غیرمنقولہ بڑی اہم ثقافتی املاک خواہ ان کی اصلیت کچھ بھی ہو اور وہ کسی کی بھی ملکیت ہو، ان کو تحفظ فراہم کرنے کا اہتمام کیا گیا اور ان مقامات کی وقعت کو اخلاقاً لازمی قرار دیا گیا۔

شریک اعلی ارکان ممالک:
یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ ماضی قریب میں جنگوں سے ثقافتی املاک کو زبردست نقصان پہنچا ہے اور جنگوں میں نئی عسکری صلاحیتوں اور تکنیک کی وجہ سے ان املاک کی تباہ کاری کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

یہ باور کرتے ہوئے کہ کسی بھی جگہ کے لوگوں کی ثقافتی املاک کا نقصان پوری نوع انسانی کا ثقافتی نقصان ہے کیونکہ ہر شخص دنیا کی ثقافت میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

یہ غور کرتے ہوئے کہ ثقافتی ورثے کی حفاظت تمام دنیا کے لوگوں کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہے اور یہ بات بھی اہم ہے کہ اس ورثے کو بین الاقوامی تحفظ ملنا چاہیے۔

یہ تحفظ اس وقت تک مؤثر نہیں ہو سکتا جب تک کہ زمانہ امن میں قومی اور بین الاقوامی اقدامات نہ اٹھائے جائیں۔

پھر رکن ممالک نے ثقافتی املاک کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھانے کا تہیہ کر لیا ہے۔
متفق ہیں کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیگ کنونشن پر دستخط کرنے والا ملک اپنی املاک کی ہر طرح سے حفاظت کرنے کا پابند بن جاتا ہے۔ مختصراً اس کا مطلب ہوا کہ وہ مندرجہ ذیل ذمے داری قبول کرتا ہے۔

- جنگ ہونے کی صورت میں ثقافتی ورثے کو پہنچنے والے نقصانات کو کم کرنا۔
- دوران جنگ اور امن کی حالت میں بھی ثقافتی ورثوں کے تحفظ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا۔
- حفاظت کے لیے طریقہ کار وضع کرنا اور ان اہم عمارتوں اور یادگاروں کی حفاظت کے لیے ایسے حفاظتی نشانات مخصوص کرنا جن سے یہ ظاہر ہو کہ ان عمارتوں اور یادگاروں کو محفوظ کیا جائے گا۔

اب تک ہیگ کنونشن پر عمل درآمد صرف 1967ء کی مشرق وسطیٰ کی جنگ میں ہوا تھا لیکن ماضی قریب میں بوسنیا اور ہرزی گودیان، کمبوڈیا، کروشیا (ڈبرنک کا قدیم شہر) اور عراق کی جنگ سے پامال ہونے والے ثقافتی مقامات پر ہوا۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر38

دورانِ جنگ ثقافتی اور قدرتی ورثوں کی حفاظت

مقصد : ہیگ کنونشن کی قراردادوں کا مطالعہ کریں اور جنگ کے دوران میں قدرتی ماحول کے تحفظ کی ضرورت کا علم حاصل کریں۔

تحقیق

کلاس روم کی سرگرمی

کلاس کا ایک پیریڈ

تاریخ، علم شہریت

ہیگ کنونشن 1954ء

✓ 1954ء کے ہیگ کنونشن کا پیش لفظ طالب علموں میں تقسیم کریں اور اس پر ان سے گفتگو کریں اور ہو سکے تو پورے کنونشن کی ایک کاپی آپ کے قومی کمیشن برائے یونیسکو، یا یونیسکو سے براہ راست منگوائیں۔ اپنے طالب علموں سے مندرجہ ذیل امور پر گفتگو کریں۔

- ہیگ کنونشن کی تیاری (بعد از جنگ عظیم دوم) کا تاریخی حوالہ۔
- ہیگ کنونشن کے اغراض ومقاصد یا دوران جنگ ثقافتی ورثے کی حفاظت۔
- ہیگ کنونشن اور عالمی ورثے کا کنونشن کس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور کس طرح وہ ایک دوسرے کی کمی پوری کرتے ہیں۔
- مثلاً موجودہ دور میں جنگ اور لڑائی کی صورت میں ہیگ کنونشن پر کیسے عمل درآمد ہوا۔

✓ جنگیں کس طرح قومی ماحول کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

دوران جنگ قومی ورثے کی حفاظت

جنگوں کی وجہ سے کرہ ارض کے بہت اہم ماحولیاتی نظام کو بے انتہا نقصان پہنچتا ہے۔ جنگ کے دوران میں جو صورت حال ہوتی ہے اس میں قدرتی ورثوں کی حفاظت بہت مشکل کام ہے (مثلاً فوجی گاڑیوں کی آمدورفت، زمین کی صفائی کے لیے قصداً آگ لگانا، لوگوں کی کثیر تعداد میں نقل مکانی)۔ اس سلسلے میں سابق زائر اور موجودہ عوامی جمہوریہ کانگو میں " کہوزی بیجا" عالمی ورثے کا مقام ایک مثال کی حیثیت رکھتا ہے۔ جنگ کے نتیجے میں 50,000 متاثرہ افراد کے لیے اروانڈہ میں موجود مقامی پارک کی سرحد پر ایک کیمپ قائم کیا گیا یہ پارک (بقول سائنس دان جارج شالر، آنجہانی پروفیسر گرزی میک اور ڈیان فوسی) نایاب اور خطرناک گوریلوں کی آماجگاہ تھا۔ گوریلوں کی نایاب نسل کو بچانے کے لیے پارک کو اس کی اصلی حالت میں قائم رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یونیسکو اور اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین نے قومی حکام اور جرمنی کی امداد دینے والا ادارہ GTZ اور عالمی ورثے کے فنڈ سے مالی تعاون حاصل کیا۔ مہاجرین کے اس کیمپ کو کسی اور مناسب مقام پر دوبارہ آباد کیا اور پارک کو اس کی اصلی حالت میں برقرار رکھا۔

عالمی ورثہ اور انسانی حقوق

انسانی حقوق کو تسلیم کرنا اور ان کا احترام کرنے کی انسانی جدوجہد کے ساتھ ساتھ اکثر امن، آزادی اور ترقی کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ ابتدائی تاریخ ہی سے اس کا تعلق اصول جمہوریت اور عوام کا حکومت کے انتظام میں شرکت سے رہا ہے۔

بہت سے عالمی ورثے کے مقامات ان نظریات پر پورے اترتے ہیں ممکن ہے کہ ان کے انداز و معیار مختلف ہوں یا بعض دفعہ آسانی سے سمجھ میں بھی نہ آئیں۔ مندرجہ ذیل مثالیں اس نکتے کی وضاحت کرتی ہیں۔

سینیگال کے افریقی ساحل پر گورلے کا جزیرہ جو دارالحکومت ڈاکار کے سامنے ہے پندرھویں سے انیسویں صدی تک یہ جزیرہ افریقہ کے ساحلی علاقے میں غلاموں کی تجارت کا سب سے بڑا مرکز رہا۔ یکے بعد دیگرے اس جزیرے پر پرتگالیوں، ولندیزیوں، انگریزوں اور فرانسیسیوں کا تسلط رہا ہے۔ اس مقام پر واقع غلاموں کے تاریک کوارٹر اور تاجروں کی جائے پناہ عالی شان مکانات کی بناوٹ سے وہاں کے فن تعمیر کا تضاد ظاہر ہوتا ہے۔ آج بھی یہ انسانوں کے استحصال اور ان کے حقوق کی پامالی کی جائے پناہ کے طور پر یاد دلاتا رہتا ہے۔

انسانی حقوق کی بے رحم پامالی ایک اور تکلیف دہ اور ناقابل بیان اذیت ہے جو لاکھوں معصوم لوگوں کو دی گئی۔ جس کے نتیجے میں پولینڈ میں اوشورز نظر بندی کیمپ قائم ہوا جو 1979ء میں عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہوا اس قلعے کی اونچی دیواریں، خاردار تار، پلیٹ فارم، بیرکس، پھانسی گھاٹ اور سب سے اہم گیس چیمبر اور لاش سوزی کی بھٹیاں اس بات کی شہادت دیتی ہیں کہ کس طرح دوسری جنگ عظیم کے دوران میں نازیوں نے 24 قوموں کے چالیس لاکھ لوگوں کو جن میں زیادہ تر یہودی نسل کے افراد (جن میں بچے اور بوڑھے بھی شامل) تھے اس مقام پر ہلاک کیا۔ یہ مقام انسانی تاریخ کے اس تصور کو پیش کر رہا ہے جسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کی سفاکی اور ظلم سے احتراز کیا جائے۔ یہ عمل تعصب کے خطرناک مضمرات کو ظاہر کرتا ہے۔

اس مقام پر سیر و تفریح کے لیے جانے والے لوگ آج بھی آشوز نیشنل میوزیم کے جیل کی کوٹھڑیاں، گیس چیمبر اور لاش سوزی کی بھٹیاں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ عجائب گھر تاریخی اور تحقیقی اداروں کے لیے ایک انوکھے آثار کی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر میں جاری امن کی کوششوں کے لیئے مدد اس طرح نمایاں کرتا ہے کہ ہر سال اشوز کو دنیا بھر سے ہزاروں لوگ دیکھنے آتے ہیں جن میں پورے پورے اسکول کے طالب علم شامل ہوتے ہیں۔

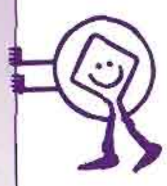

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر39

تعصب امن کے لیے خطرہ

مقصد : تعصب کو ختم کرنا، بین ثقافتی مطالعے کا فروغ اور عالمی ماحول کی قدر کرنا۔

✔ امن کا شعور بیدار کرنے کے لیے طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ اہم تاریخی واقعات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں (مثلاً جنگ عظیم اول اور جنگ عظیم دوم، غلامی) جن کی وجہ سے تعصب، عدم رواداری اور امتیازی رویے جنم لیتے ہیں۔ طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ پرُامن مستقبل کی ضرورت پر مضمون لکھیں، شاعری کریں، ڈرائنگ کریں، پوسٹر تیار کریں اور موسیقی کے پروگرام ترتیب دیں۔

✔ ان سے کہا جائے کہ وہ ان معلومات کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار کریں جو انھوں نے عالمی ورثے کے بارے میں پڑھا ہے اور یہ بھی کہ کیا عالمی ورثے کے مقامات کے ذریعے سے دوسری ثقافتوں اور طرز زندگی، دوسرے لوگوں اور عالمی ماحول کے بارے میں ان کی معلومات میں کتنا اضافہ ہوا اور انھوں نے کیا محسوس کیا۔

زیادہ تر عالمی ورثے کے مقامات کا اصل پیغام آزادی ہے۔ مثال کے طور پر ان مقامات میں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں مجسمہ آزادی اور انڈیپنڈنس ہال ہیں۔ مجسمہ آزادی جو 1984ء میں عالمی ورثے کی فہرست میں شامل ہوا نیویارک کے بندرگاہ کے داخلے کی جگہ پر استادہ ہے اور 1986ء میں اس کے افتتاح کے بعد سے لاکھوں تارکین وطن کو خوش آمدید کہا ہے۔ یہ یادگار 46 میٹر اونچی ہے۔ پیرس میں فرانسیسی مجسمہ ساز فریڈرک آکسٹی برتولدی نے (دھات کے کام میں) گستاوایفل (پیرس ایفل ٹاور کے خالق) کی مدد سے یہ مجسمہ بنایا۔ آزادی کی علامت کی حیثیت سے یہ انیسویں صدی کا عظیم تکنیکی کارنامہ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ یہ مجسمہ جس کے لیے وسائل بین الاقوامی چندے سے اکٹھا کیے گئے یورپ میں ایک فرانسیسی مجسمہ ساز نے بنایا اور عالمی ورثے کے مقامات میں اس کو امن اور بین ثقافتی تبادلے کی بہترین مثال سمجھا جاتا ہے۔

فلاڈلفیا کے شہر پینی سلوانیا (Pennsylavania) کے عین وسط میں انڈی پنڈنس ہال واقع ہے جہاں 1776ء اور 1787ء میں بالترتیب ریاستہائے متحدہ امریکہ کی آزادی کے اعلامیے اور آئین پر دستخط ہوئے۔ ان دونوں دستاویزوں میں درج جمہوریت کے اصول امریکیوں کے لیے بنیادی اہمیت کے حامل ہیں اور قانون سازی کے لیے راہنمائی کا باعث ہیں۔ دنیا کے مختلف خطوں کے قانون دانوں کو اس عالمی تاریخ سے تحریک ملی۔ یہ مقام عالمی ورثے کی فہرست میں 1979ء میں شامل ہوا۔

■ طالب علم کی سرگرمی نمبر40

عالمی ورثہ اور امن پر لفظی معمابنایئے **(Cross Word Puzzle)**

مقصد : عالمی ورثے کی حفاظت اور امن کے مابین اہم تعلق کو ذہن نشین کرنا۔

مشق	کلاس کے ایک یا دو پیریڈ	علم شہریت	عالمی ورثے کا نقشہ	طالب کی سرگرمی کی شیٹ	لفظی معما، لغت انسائیکوپیڈیا

✓ طالب علموں سے کہیں کہ وہ دو فہرستیں بنائیں ایک عالمی ورثے کے مقامات کی اور دوسری ان تصورات اور الفاظ کی جو امن کے مترادف ہوں یا ملتے جلتے ہو (مثلاً امن کے مترادف التوائے جنگ، عارضی صلح، ہم آہنگی، اتفاق، صلح وآتشی، خاموش، چپ، پرسکون جیسے الفاظ اس سے ملتے جلتے الفاظ جیسے غیر جارحانہ، تشدد کے بغیر اور متضاد الفاظ "جنگ" تشدد، فوجی تصادم، جنگی اقدامات، لڑائی جدوجہد)۔

✓ اس کے بعد انھیں کہیں کہ وہ عالمی ورثے کے مقامات اور اپنی تیار کردہ فہرست میں سے نام لے کر الفاظ کا معما خود بنائیں۔ اس معمے کے چار جدول اپنی سرگرمی کی شیٹ پر مثال کے طور پر بنائیں۔

طالب علم کی سرگرمی کی شیٹ

				e						
a				c						
r		t		n						
g	o	r	e	e						
a		o		d	e	f	e	n	c	e
		f		n				a		c
				e				i		a
		l		p				r		e
p	e	a	c	e				d		p
		h		d				a		
		a		n				h		
		m		i						
		j								
p	e	a	c	e						
		t								

عالمی ورثہ اور امن پر لفظی معما بنایئے

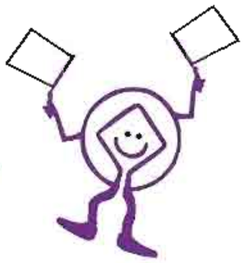

جملہ نصابات: عالمی ورثہ اور امن کا ماحول

آرٹ

عالمی ورثے کا ایسا مقام منتخب کریں جس کا تعلق امن یا جمالیات سے ہو۔

پوسٹرز بنائیے جس میں امن اور عالمی ورثے کی حفاظت اور دونوں کو فروغ دینے کا خاص پیغام ہو۔

غیر ملکی زبانیں

دوسری ان زبانوں میں امن اور ورثے کے الفاظ کا ترجمہ کریں جن سے طالب علم واقفیت رکھتے ہوں اور ایک فہرست بنائیں۔

غیر ملکی زبانوں کے مطالعے کے دوران میں عالمی ورثہ اور امن کے تعلق پر تحقیق کریں۔

جغرافیہ

طالب علم کو چاہیے کہ وہ روزانہ اخبارات پڑھیں اور ان میں دنیا کی مختلف جگہوں پر لڑائی جھگڑے، آپس میں تناؤ کی کیفیت اور عالمی ورثے کو درپیش خطرات سے متعلق مواد کے تراشے جمع کریں۔

اخبارات کے ان تراشوں کو ایک مہینے اکٹھا کرنے کے بعد جغرافیائی خطوں کے لحاظ سے ترتیب دیں (مثلاً افریقہ، عرب ممالک، ایشیا، بحرالکاہل کا ساحلی علاقہ، یورپ، شمالی امریکہ، لاطینی امریکہ اور کیریبین)۔

تنازعات اور تناؤ والے علاقوں کے قریب عالمی ورثے کے مقامات کی شناخت کریں اور بحث کریں کہ آیا ان فساد زدہ علاقوں سے ورثے کے ان مقامات کو کوئی خطرہ تو لاحق نہیں۔

تاریخ

اپنے یا کسی اور ملک میں کوئی ایسا مقام (جو ابھی تک عالمی ورثے کی فہرست میں شامل نہ ہوا ہو) تلاش کریں جہاں امن کا ماحول ہو یا جو امن کی علامت ہو۔

اس کی تاریخی اہمیت پر بحث کریں اور حال اور مستقبل کے حوالے سے اس مقام کی حد بندی کریں۔

لسانیات

لفظ امن کے مترادف الفاظ کی فہرست بنائیے پھر ایک لفظ کا انتخاب کریں۔ اس لفظ اور عالمی ورثے کے تعلق پر ایک پیراگراف لکھیں۔

ریاضی

عالمی ورثے کے ایک مقام کا انتخاب کریں جیسے سینیگال کا جزیرہ گورے اور ان غلاموں کی تعداد کے بارے میں تحقیق کریں جنھوں نے کشتیوں کے ذریعے امریکہ کا سفر کیا اور اپنے جزیرے کو چھوڑا۔ اعداد و شمار کو چارٹ میں عشروں اور صدیوں کے حساب سے ترتیب دیں اور بحث کریں۔

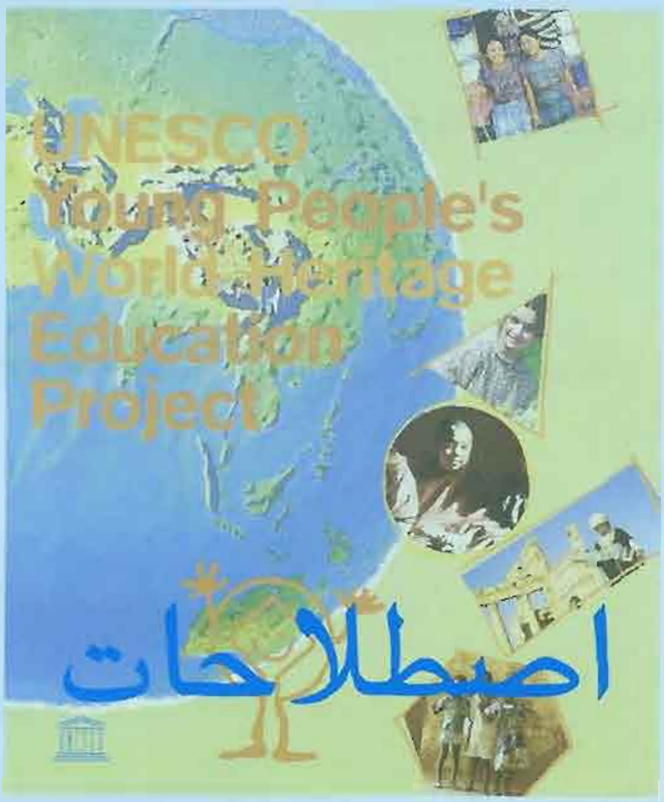

دی ایسوسی ایٹڈ سکولز پراجیکٹ (اے ایس پی)

اس پراجیکٹ کا آغاز 1953 میں یونیسکو نے کیا تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ دنیا بھر کے سکولوں اس میں شامل کر کے امن کو فروغ دیا جائے اور ان میں تحمل و رواداری اور بین الاقوامی سطح پر دوستانہ مراسم پیدا کئے جائیں۔

بائیو ڈائی ورسٹی یا بائیو لو جو ئیکل ڈائیورسٹی

یہ ہر طرح کی زندگی کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس میں کرہ ارض کے مختلف قسم کے نباتات، حیوانات اور چھوٹے چھوٹے نامیاتی اجسام، جین اور ماحولی نظام جس کا کہ وہ حصہ ہیں شامل ہیں۔

کنزرویشن

اُس طریقہ کار کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کی وجہ سے کسی مقام کی دیکھ بھال اس کی خصوصی اقدار کی حفاظت کے لئے کی جاتی ہے۔ کنزرویشن میں دیکھ بھال، حفاظت، معیار (جمع) معیار (واحد)۔

عالمگیری حیثیت کے مقامات کو عالمی ورثہ کی فہرست میں شامل کرتے کے معیار (جمع اور واحد کی صورت میں) استعمال ہوتے ہیں۔

امن کا ماحول

وہ ماورائے مضامین تصور ہے جوان تمام کارروائیوں کو مربوط کرتا ہے اور جن اقدار کو یونیسکو نے امن کے فروغ کے لئے تقویت پہنچایا ہے۔

ثقافتی ورثہ

عالمی ورثہ کے کنونشن (میثاق) میں جس کا مفہوم' نوادارات' تعمیرات اور مقامات کے گروپ کے حوالہ سے ہے۔

ثقافتی ارضی مناظر

لوگوں اور قدرتی ماحول کے باہمی عمل کو ظاہر کرتا ہے۔

یونیسکو کی جنرل کانفرنس

یونیسکو کے ممبر ممالک کو تنظیم کے پروگرام اور بجٹ کو منظور کرنے کے لئے دو سال میں ایک مرتبہ میٹنگ کرنی چاہیے۔

ICCROM

ثقافتی املاک کی حفاظت اور بحالی کے لئے مطالعہ کا یہ بین الاقوامی سنٹر ماہرانہ مشاورت کے فرائض انجام دیتا ہے اور بحالی کے طریقہ کار کے متعلق تربیتی کورسز کا انتظام کرتا ہے۔

ICOM

یہ عجائب گھروں کے بارے میں بین الاقوامی کونسل ہے ICOM عجائب گھروں کی حفاظت اور پیشہ سے متعلق دنیا بھر میں ترقی کے لئے مصروف عمل ہے۔

IUCN

یہ ماحولیات کے بارے میں عالمی حفاظتی یونین ہے اور ورلڈ ہیریٹج کمیٹی کو قدرتی مقامات کو عالمی ورثہ کی فہرست میں شمولیت کے لئے مشورہ دیتی ہے۔

پر خطر عالمی ورثہ کی فہرست

اس فہرست میں عالمی ورثہ کے مقامات شامل ہیں جن کے بارے میں ورلڈ ہیریٹج کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ان کی حفاظت کے لئے بین الاقوامی برادری میں مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

ممبر ممالک

یونیسکو کے ممبر ممالک کو عام طور پر ممبر سٹیٹ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

قدرتی ورثہ

عالمی ورثہ کے کنونشن (میثاق) نے قدرتی خدوخال طبعیاتی اور ارضی شکلیات اور دیگر قدرتی مقامات کو قدرتی ورثہ سے موسوم کیا ہے۔

نامزدگی

وہ طریقہ کار جس سے کنونشن پر دستخط کرنے والا ممبر ملک کسی بھی مقام کو عالمی ورثہ کی فہرست میں شامل کرنے کی درخواست کرتا ہے۔ اس غرض کے لئے ایک خصوصی نامزدگی کا فارم مکمل کر کے یونیسکو کے ورلڈ ہیریٹیج سنٹر کو بھیجنا ہوتا ہے۔

نمایاں عالمگیری اقدار

کسی بھی مقام کے نمایاں عالمگیری اقدار کا حامل ہونے کا مطلب ہے کہ اگر یہ صفحۂ ہستی سے مٹ گیا تو یہ دنیا بھر کے لوگوں کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہوگا اور اس کا کوئی بدل نہیں مل سکے گا۔ نمایاں عالمگیری اقدار کو اس طرح سے بھی تشریح کیا جا سکتا ہے کہ یہ عالمی ثقافتی اقدار کا حامل ہے۔

پیٹری موینٹو (Patrimonito)

یہ ایک نوجوان کا علامتی کردار ہے جو ورثہ کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کی تخلیق نوجوانوں کے پہلے عالمی فارم میں ہوئی تھی جو ناروے کے شہر برجن میں 1995 میں منعقد ہوا۔

ممبر ملک / ممبر ممالک

یہ وہ ممالک ہیں جنہوں نے عالمی ورثہ کے کنونشن (میثاق) پر عملدرآمد کرنے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ یہ ممالک اپنے علاقوں میں ورثہ کے مقامات کو شناخت کرنے اور پھر اس کو عالمی ورثہ کی فہرست میں نامزد کرنے پر متفق ہوئے ہیں۔ جب ایک ممبر ملک کسی مقام کو نامزد کرتی ہے تو وہ اس بارے میں تفصیل فراہم کرتی ہے کہ اس مقام کی حفاظت کرنی ہے اور اس کی نگہداشت کے لئے ایک انتظامی منصوبہ بھی فراہم کرتی ہے۔ ممبر ممالک سے یہ بھی امید ہے کہ وہ عالمی ورثہ کی ان اقدار کی بھی حفاظت کرے گی جو مقام پر ثبت ہیں اور اس سلسلہ میں یونیسکو کو ان کی شرائط پر وقتاً فوقتاً بھی آگاہ کرے گی۔ تمام ممبر ممالک دو سال میں ایک دفعہ یونیسکو کے جنرل کنونشن جنرل اسمبلی کے عام اجلاس میں ہوتا ہے شرکت کرتے ہیں۔ جنرل اسمبلی میں ممبر ممالک ورلڈ ہیریٹیج کمیٹی کے نئے ارکان کے انتخاب میں حصہ لیتے ہیں ورلڈ ہریٹیج فنڈ کے گوشوارہ حساب و کتاب کا معائنہ کرتے ہیں اور بڑے بڑے پالیسی امور پر فیصلہ کرتے ہیں۔

عبوری فہرست

ہر ممبر ملک (جس نے میثاق پر دستخط کئے ہیں) سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ایک ایسی عبوری فہرست تیار کرے جس میں آئندہ پانچ سے دس سال کے دوران ثقافتی اور قدرتی مقامات کو عالمی ورثہ کی فہرست میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اقوام متحدہ (UN)

یہ ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جس کے 1998 میں 186 خود مختار ممالک ممبر تھے اس کا قیام دوسری جنگ عظیم کے بعد عمل میں آیا اور اس کا مقصد بین الاقوامی امن کا تحفظ ' اقوام کے درمیان دوستانہ تعلقات کو فروغ دینا' سماجی ترقی' بہتر معیار زندگی اور انسانی حقوق کی حفاظت شامل تھا۔

یونیسکو (اقوام متحدہ کا ادارہ برائے تعلیم' سائنس اور ثقافت) UNESCO

اقوام متحدہ کا یہ خاص ادارہ ہے جس کے 1998 میں 186 ممالک ممبر تھے۔ یونیسکو کے قیام کا مقصد تھا کہ بین الاقوامی دانشوارانہ تعاون کی مدد سے لوگوں (مرد و زن) کے ذہنوں میں امن کے قیام کے لئے موثر دفاعی حکمت عمل تیار کی جائے۔

یونیسکو ورلڈ ہیرٹیج سنٹر

ورلڈ ہیریٹج کمیٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد کرانے کی ذمہ دار ہے۔

یونیسکو ینگ پیپلز ورلڈ ہیرٹیج ایجوکیشن پراجیکٹ

یہ ایک بین الاقوامی منصوبہ ہے جس کو یونیسکو کا ورلڈ ہیریٹج سنٹر اور ایجوکیشن سیکٹر اے ایس پی کو آرڈی نیشن یونٹ مربوط طریقہ سے چلا رہے ہیں۔ اس منصوبہ کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عالمی ورثہ کے مقامات اور ان کی حفاظت کے لئے لوگوں میں بہتر فہم وادارک پیدا کرنے کے لئے دنیا کے تمام علاقوں میں سکولوں میں عالمی ثقافتی تعلیم کے نصاب کو متعارف کرایا جائے۔

عالمی ورثہ

ممتاز حیثیت کا عالمگیری ثقافتی اور قدرتی ورثہ جس کا اندراج یونیسکو کی عالمی ورثہ کی فہرست میں ہے۔

ورلڈ ہیرٹیج بیورو

ورلڈ ہیریٹج کمیٹی کے سات ممالک پر مشتمل ہے جس کی میٹنگ دو سال میں ایک دفعہ ہوتی ہے اور بیورو کمیٹی کی میٹنگ کے لئے ضروری دستاویزات تیار کرتا ہے۔

ورلڈ ہیرٹیج کمیٹی

ورلڈ ہیرٹیج کمیٹی 21 ممالک کا بین الحکومتی ادارہ ہے جس کا مقصد عالمی ورثہ کی میثاق (کنونشن) پر عملدرآمد کرانا ہے۔

ورلڈ ہیرٹیج کنونشن

عالمی ثقافتی اور قدرتی ورثہ کے مقامات کے بارے میں یہ میثاق (کنونشن) یونیسکو کی جنرل کانفرنس کے سولہویں سیشن میں منظور ہوا تھا۔ میثاق کا مقصد ممتاز حیثیت کے عالمگیر ثقافتی اور قدرتی مقامات کی آئندہ نسلوں کے لئے حفاظت اور خطرات سے بچاؤ کے لئے انتظام کرنا ہے۔

ورلڈ ہیرٹیج فنڈ

یہ فنڈ رضا کارانہ اور لازمی طور پر دیے جانے والے عطیات پر مبنی ہے یہ فنڈ عالمی ورثہ کے مقامات کی حفاظت پر خرچ کیا جاتا ہے۔

ورلڈ ہیریٹج لسٹ

اس فہرست میں نمایاں عالمگیری حیثیت کے ثقافتی، قدرتی، ملی جلی ثقافتی اور قدرتی مقامات بشمول ثقافتی مناظر اراضی شامل ہیں۔

ورلڈ ہیرٹیج یوتھ فورا

اب تک چار ورلڈ ہیرٹیج یوتھ فورا ہو چکے ہیں 1995 میں برجن ناروے میں 1996 میں ڈبرونوک، کروشیا میں، 1996 میں وکٹوریا فالز زمبابوے میں اور 1997 میں بیجنگ، چین میں۔ یوتھ فورم کا مقصد نوجوانوں میں مختلف ثقافتوں کے درمیان بہتر مراسم اور عالمی ورثہ کے میثاق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے تاکہ وہ عالمی ورثہ کی حفاظت کی کوششوں میں شریک ہو جائیں۔